گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

لاہور

ماہنامہ عبقری ®

اپریل 2007 بمطابق ربیع الاوّل 1428 ہجری

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

قیمت فی شمارہ 15 روپے

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ القرآن

روحانی وجسمانی

10

گھریلو الجھنیں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

نبوی دستر خوان کے مناظر

کیا رزق قدر مانگتا ہے؟

تین ''چ'' کے راز

دکھیاری ماں اور بیٹی کی قبر

چیل نے اوپر سے ایک بڑا سسکتا ہوا گرگٹ نیچے گرا دیا

مدینہ کا سیّد،
میرا ابخارا اور قہوے کے کرشمے

آب زم زم کے سائنسی اور روحانی فائدے

ملتانی مٹی اور لیموں سے کیل مہاسے کا علاج

فزیوتھراپسٹ اور یوگا کے ماہرین کے انکشافات

خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق

عبقری خود پڑھیئے، مطالعہ کے بعد اپنے دوست احباب کو محبت کے ساتھ اسکے مطالعہ کی ترغیب دیجئے اور اپنے تمام ملنے والوں تک پہنچا کر معاشرے کی روحانی اور جسمانی گھریلو الجھنوں کے حل میں مدد کریں۔
ایصال ثواب اور تقسیم کے لیئے خصوصی رعایت۔

بیاد

حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوب رحمتہ اللہ علیہ

جناب حکیم محمد رمضان چغتائی رحمتہ اللہ علیہ

زیرسرپرستی

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبیداللہ المفتی دامت برکاتہم العالیہ

حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی دامت برکاتہم العالیہ (پھلت)

شمارہ نمبر 10 جلد نمبر 01 اپریل 2007ء بمطابق ربیع الاوّل 1428ھ

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

اپریل 2007ء

رحانی وجسمانی صحت کا ضامن، مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

مدیر: حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی

مجلس مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، حاجی میاں محمد طارق
ملک خادم حسین، قانونی مشیر: سید واجد حسین بخاری (ایڈووکیٹ)

قیمت فی شمارہ ________ 15 روپے

اندرونی ملک سالانہ (معہ ڈاک خرچ) ________ 120 روپے

بیرون ملک سالانہ (معہ ڈاک خرچ) ________ 40 امریکی ڈالر

دائرے میں سرخ نشان سالانہ خریداری کی مدت ختم ہونے کی علامت ہے لہٰذا نئے سال کی خریداری کے لیے رقم ارسال فرمائیں۔

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں / ہدیہ دینے کے لیے اپنا نام لکھیں۔

ضروری وضاحت ماہنامہ عبقری میں شائع ہونے والی تحریریں ایک رائے اور نقطہ نظر کی حیثیت رکھتی ہیں جنہیں ہر قسم کے مذہبی وسیاسی تعصّبات سے بالاتر ہوکر پوری نیک نیتی کے ساتھ شائع کیا جاتا ہے۔ مضمون نگار حضرات کی آراء ونقطہ نظران کے اپنے ہیں، جن سے مدیراو ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں لہٰذا ادارہ کسی ایسے مضمون کی اشاعت پر جواب دہ نہیں ہوگا جس سے کسی مذہبی سیاسی فرد یا جماعت کو اختلاف ہو۔ (مدیر)

مستقل پتہ: دفتر ماہنامہ "عبقری" مرکز روحانیت وامن
78/3، مزنگ چونگی، قرطبہ چوک، یونائیٹڈ بیکری
اسٹریٹ جیل روڈ لاہور
0322-4688313
042-7552384
Website:www.ubqari.com
Email:ubqari@hotmail.com

فہرست

عنوانات	صفحہ نمبر
نصیحتیں ان کی جو رہبر ہیں۔	2
درس ہدایت۔	3
آلو، شکل دل کش نہ کشش، مگر سیرت اچھی۔	5
تم نے آمین نہیں کہی۔	7
ڈاکو کو قتل کرنے کا کام میرے ذمہ کریں۔	9
قبر کا بچھو۔	10
بچوں کی شخصیت کیسے بگڑتی ہے۔	11
خواتین پوچھتی ہیں؟	13
پیغمبر ﷺ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک۔	14
جنات سے سچی ملاقاتیں۔	15
طبی مشورے۔	16
آئیں مل کر دعا کریں۔	20
درود پاک اور پریشانیاں۔	21
یاحنان یامنان (جب مانگا جائے تو عطا کرتا ہے)۔	22
بڑی بوڑھیوں کے آزمودہ گھریلو ٹوٹکے۔	23
روحانی بیماریوں کے روحانی علاج۔	24
انکشاف غیبی اور روحانی ملاقات۔	26
عبقری کے پکوان ذائقے اور مہک کے ساتھ۔	27
سفید ریش بوڑھا قوم کا جولاہا۔	28
نفس کی پاکیزگی اور طبیعت میں انکساری پایئے۔	29
کالی دنیا کالے عامل اور ازلی کالی مشکلات کا زوال اور قرآن کی طاقت کا کمال۔	30
نفسیاتی گھریلو جھگڑے اور آزمودہ یقینی علاج۔	31
نیند کے غلبے کے باوجود نیند نہیں آرہی تھی۔	33
آپ کا خواب اور روشن تعبیر	34
جادو کا عمل کرنے سے توبہ	35
قارئین کی خصوصی تحریریں۔	36

ٹھہریئے پہلے اسے پڑھیئے

اگر آپ رسالہ "عبقری" کا اجراء کرانا چاہتے ہیں تو اس کا زرِسالانہ مبلغ 120 روپے مع ڈاک خرچ ہے آپ یہ رقم بذریعہ منی آرڈر بنام "دفتر ماہنامہ عبقری مرکز روحانیت وامن 78/3، مزنگ چونگی قرطبہ چوک، یونائیٹڈ بیکری اسٹریٹ، جیل روڈ لاہور" کو ارسال کریں۔ ☆ اگر آپ رسالے کا فوری اجراء چاہتے ہیں تو پھر آپ مبلغ 125 روپے زرسالانہ ارسال کریں، رقم موصول ہونے پر فوری رسالہ جاری کر دیا جائے گا۔ ☆ اگر منی آرڈر نہیں کرا سکتے، تو ایک طریقہ یہ ہے کہ اسی مالیت کے ایک روپے والے ڈاک ٹکٹ بذریعہ خط اپنے مکمل پتہ کے ساتھ ارسال کریں۔ ☆ اپنا پتہ اردو میں، واضح اور صاف صاف تحریر کریں۔ ☆ رسالہ بذریعہ وی پی منگوانے سے گریز فرمائیں کہ وصول نہ کرنے کی صورت میں ادارہ کو نقصان پہنچتا ہے۔ آسان صورت یہ ہے کہ آپ رقم منی آرڈر کردیں رقم ملتے ہی مطلوبہ رسالہ ارسال کر دیا جائیگا۔ ☆ اگر کوئی صاحب صرف ایک رسالہ منگوانا چاہتے ہیں تو وہ 10 روپے رسالہ کی قیمت اور 5 روپے ڈاک خرچ یعنی 15 روپے کے ڈاک ٹکٹ (ایک روپے والے) ارسال کردیں تا کہ آپ کو فوری رسالہ مل جائے۔

قارئین سے التماس: رسالہ نہ ملنے پر اپنے ڈاکیہ سے رجوع کریں کیوں کہ پوری تسلی کے بعد رسالہ روانہ کیا جاتا ہے، اپنا خریداری نمبر محفوظ رکھیے اور کسی بھی شکایت کی صورت میں خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے یا اپنا زرِرسالہ سالانہ جمع کرائیں۔ ☆ جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ آنا ضروری ہے، ورنہ معذرت۔ ☆ بعض احباب نے اپنے عزیز واقارب یا ملنے والوں کے لیے "عبقری" کا اجراء کرایا ہوا ہے، ان کے علم میں یہ بات نہیں کہ یہ رسالہ کو کس کی جانب سے موصول ہو رہا ہے، ان کو تشویش ہوتی ہے اور وہ ادارہ سے رجوع کرتے ہیں، احباب سے گزارش ہے کہ رسالہ جاری کرانے پر اپنے دوست احباب کو اس کی اطلاع لازمی کردیں اور ہمارے پاس بھی نوٹ کرادیں تا کہ ادارہ ان کو تسلی بخش جواب دے سکے۔

شکایات موصول ہوتی ہیں: اکثر وبیشتر قارئین کی طرف سے شکایات موصول ہوتی ہیں کہ رسالہ نہیں ملتا یا وقت پر نہیں ملتا۔ قارئین کو بدگمانی ہو رہی ہے کہ ہم رسالہ ارسال نہیں کرتے جنہیں رسالے نہیں ملتے وہ دیئے گئے پتہ پر اور اپنے متعلقہ ڈاکخانہ پر تحقیق کریں نیز ایسے موقع پر دعا کریں کہ یہ سلسلہ چلتا رہے اور آپ سب کو رسالے بروقت ملتے رہیں۔ ☆ رسالہ کا اجراء ہر انگریزی مہینے کی 26-27-28 تاریخ کو ہو جاتا ہے، اس کے بعد جو نئے خریدار بنتے ہیں ان کو رسالہ اگلے ماہ جاری ہوگا۔

ماہنامہ عبقری قریبی بک سٹال یا اخبار فروش سے طلب کریں

خالد حسین ناشر نے اظہار سنز پرنٹر، 9 ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا۔

نصیحتیں اُن کی جو رہبر ہیں

-ایک مرتبہ حضرت عمرؓ نے ایک آدمی کو یہ نصیحت فرمائی لوگوں میں لگ کر اپنے سے غافل نہ ہوجاؤ کیونکہ تم سے اپنے بارے میں پوچھا جائے گا لوگوں کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔ اِدھر اُدھر پھر کر دن نہ گزار دیا کرو کیونکہ تم جو بھی عمل کرو گے وہ محفوظ کرلیا جائے گا جب تم سے کوئی برا کام ہوجایا کرے تو اس کے بعد فوراً کوئی نیکی کا کام کرلیا کرو کیونکہ جس طرح نئی نیکی پرانے گناہ کو بہت زیادہ تلاش کرتی ہے اور اسے جلدی سے پالیتی ہے اس طرح اس سے زیادہ تلاش کرنے والی میں نے کوئی چیز نہیں دیکھی۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

حضرت عمرؓ نے فرمایا جو چیز تمہیں تکلیف دیتی ہے اس سے تم کنارہ کشی اختیار کرلو اور نیک آدمی کو دوست بناؤ لیکن ایسا آدمی مشکل سے ملے گا اور اپنے معاملات میں اُن لوگوں سے مشورہ لو جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

حضرت سعید بن مسیبؒ کہتے ہیں حضرت عمر بن خطابؓ نے لوگوں کے لئے اٹھارہ باتیں مقرر کیں جو سب کی سب حکمت و دانائی کی باتیں تھیں۔ انہوں نے فرمایا: (۱) جو تمہارے بارے میں اللہ کی نافرمانی کرے تم اسے اس جیسی اور کوئی سزا نہیں دے سکتے کہ تم اس کے بارے میں اللہ کی اطاعت کرو (۲) اور اپنے بھائی کی بات کو کسی اچھے رخ کی طرف لے جانے کی پوری کوشش کرو۔ ہاں اگر وہ بات ہی ایسی ہو کہ اسے اچھے رخ کی طرف لے جانے کی تم کوئی صورت نہ بنا سکو تو اور بات ہے (۳) اور مسلمان کی زبان سے جو بول بھی نکلا ہے اور تم اس کا کوئی بھی خیر کا مطلب نکال سکتے ہو تو اس سے برے مطلب کا گمان مت کرو (۴) جو آدمی خود ایسے کام کرتا ہے جس سے دوسروں کو بدگمانی کا موقع ملے تو وہ اپنے سے بدگمانی کرنے والے کو ہرگز ملامت نہ کرے (۵) جو اپنے راز کو چھپائے گا اختیار اس کے ہاتھ میں رہے گا (۶) اور سچے بھائیوں کے ساتھ رہنے کو لازم پکڑو۔ ان کے سایۂ خیر میں زندگی گزارو کیونکہ وسعت اور اچھے حالات میں وہ لوگ تمہارے لئے زینت کا ذریعہ اور مصیبت میں حفاظت کا سامان ہوں گے (۷) اور ہمیشہ سچ بولو چاہے سچ بولنے سے جان ہی چلی جائے (۸) بے فائدہ اور بیکار کاموں میں نہ لگو (۹) جو بات ابھی پیش نہیں آئی اس کے بارے میں مت پوچھو کیونکہ جو پیش آچکا ہے اس کے تقاضوں سے ہی کہاں فرصت مل سکتی ہے (۱۰) اپنی حاجت اس کے پاس نہ لے جاؤ جو یہ نہیں چاہتا کہ تم اس میں کامیاب ہوجاؤ (۱۱) جھوٹی قسم کو ہلکا نہ سمجھو ورنہ اللہ تمہیں ہلاک کردیں گے (۱۲) بدکاروں کے ساتھ نہ رہو ورنہ تم ان سے بدکاری سیکھ لو گے (۱۳) اپنے دشمن سے الگ رہو (۱۴) اپنے دوست سے بھی چوکنے رہو لیکن اگر وہ امانتدار ہے تو پھر اس کی ضرورت نہیں اور امانتدار صرف وہی ہوسکتا ہے جو اللہ سے ڈرنے والا ہو (۱۵) قبرستان میں جاکر خشوع اختیار کرو (۱۶) اور جب اللہ کی فرمانبرداری کا کام کرو تو عاجزی اور تواضع اختیار کرو (۱۷) اور جب اللہ کی نافرمانی ہوجائے تو اللہ کی پناہ چاہو (۱۸) اور اپنے تمام امور میں اُن لوگوں سے مشورہ کیا کرو جو اللہ سے ڈرتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں "**اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا**" (سورۃ فاطر آیت ۲۸) ترجمہ:۔ خدا سے اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو (اس کی عظمت کا) علم رکھتے ہیں۔

نبویؐ دسترخوان کے مناظر

یقیناً آپ جانتے ہیں کہ آج کے دور میں ایک سنت پر عمل کرنا سو شہیدوں کے برابر ثواب پانا ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (آپ ﷺ کی عادت طیبہ تھی) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سواریوں پر کسی کے پیچھے بیٹھ جاتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانے کا دسترخوان زمین پر رکھا جاتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم غلاموں کی دعوت قبول کرلیتے اور گدھے پر سوار بھی ہوجاتے۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زمین پر کھانا کھاتے تھے۔ (سیرۃ جلد ۷، صفحہ ۲۶۷)

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

ابن قیم رحمۃ اللہ تعالیٰ نے لکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے دسترخوان زمین پر بچھایا جاتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم زمین پر کھاتے۔ (زاد المعاد، صفحہ ۵۴، اتحاف عن ابن عباس، جلد ۵، صفحہ ۲۱۲)

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

اسی طرح نبوی لیل و نہار میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میز، کرسی پر بیٹھ کر کبھی کھانا تناول نہیں فرمایا بلکہ زمین پر دسترخوان بچھایا جاتا اور اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھانا تناول فرماتے۔ (نبوی لیل و نہار، صفحہ ۴۰۴)

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ملائکہ جب تک کہ دسترخوان بچھا رہتا ہے دعاءِ رحمت کرتے رہتے ہیں۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر جو مائدہ اترا تھا وہ سرخ چمڑے کے دسترخوان میں تھا۔ (عمدۃ القاری، جلد ۲، صفحہ ۳۵)

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص نے کھانا پیش کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ زمین پر چٹائی رکھو۔ (مجمع الزوائد، جلد ۵، صفحہ ۲۷)

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے لکھا ہے کہ ہاتھ چاٹنے کے بعد بوزائل کرنے کے لئے دھونا مندوب و بہتر، چنانچہ ابوداؤد شریف میں یہ حدیث ہے کہ کسی نے کھانے وغیرہ کی چکناہٹ وغیرہ کو دھوکر صاف نہ کیا اور کوئی تکلیف پہنچ گئی (مثلاً کسی جانور نے کاٹ لیا) تو اپنے سوا کسی پر ملامت نہ کرے۔ (ابن ماجہ جلد ۲، ۲۳۹، مشکوٰۃ، صفحہ ۳۶۶)

ہفتہ وار درس سے اقتباس درسِ ہدایت داتاؤں کا داتا

زندگی ہے موج کرو

محترم دوستو! مومن اور کافر کی صبح و شام میں فرق ہے۔ دن اور رات میں فرق ہے۔ جیسے مومن کی صبح گزر رہی ہے ویسے کافر کی صبح گزر رہی ہے۔ جیسے مومن کی شام گزر رہی ہے۔ ویسے ہی کافر کی شام گزر رہی ہے۔ جو مومن سوچ کے سوتا ہے وہی کافر سوچ کے سوتا ہے۔ جو مومن سوچ کے اٹھتا ہے وہی کافر سوچ کے اٹھتا ہے۔ مومن جیسے دیکھتا ہے۔ کافر بھی ویسے ہی دیکھتا ہے۔ فرق اس کی وجہ ہے کافر کے سامنے آخرت نہیں ہے مومن کے سامنے آخرت ہے کافر کو یقین ہے زندگی ہے موج کرو مر جاؤ مٹی ہو جاؤ گے نہ لینا نہ دینا نہ سوال نہ جواب نہ حساب نہ کتاب جبکہ مومن کو یقین ہے دینا بھی ہے اور لینا بھی ہے۔ حساب و کتاب حقیقت ہے آخرت ایسی حقیقت جو تلخ ہے یا شیریں حقیقت ہے ایسی حقیقت ہے کہ جس حقیقت کو ہم بھلا نہیں سکتے۔

قبر میں ایک سوال ہوگا

آخرت وہ حقیقت ہے کہ جس کی وجہ سے مومن ہمیشہ ایمان کے ساتھ جیتا ہے اور ایمان کے ساتھ مرتا ہے اور ایمان کے ساتھ رہتا ہے۔ اور ایمان کی فکر کے ساتھ رہتا ہے۔ ایمان کے غم کے ساتھ رہتا ہے۔ ساری مصیبتیں اگر آ جائیں اور سارے غم آ جائیں اور ایمان سلامت ہے تو کوئی غم غم نہیں...... ساری خوشیاں آ جائیں اور ساری راحتیں مل جائیں۔ اور ایمان سلامت نہیں ہے تو کوئی خوشی، خوشی نہیں...... کوئی مزہ، مزہ نہیں...... تیرے بغیر زندگی موت ہے زندگی نہیں۔ حقیقت میں یہی زندگی ہے کہ جس زندگی کے ساتھ ایمان ہے مومن کے دل میں ایمان قبر میں ایمان جانچا جائے گا۔ موت کے وقت جانچا جائے گا۔ آخرت میں جانچا جائے گا۔ آپ حیران ہوں گے قبر میں نماز کا سوال نہیں ہوگا روزے کا سوال نہیں ہوگا حج کا سوال نہیں ہوگا۔ زکوٰۃ کا، فرائض کا۔ واجبات کا، سنتوں کا، مستحبات کا سوال نہیں ہوگا قبر میں ایک سوال ہوگا۔ کہ تیرا ایمان کتنا تھا تیرے رب کے اوپر اور یہ بتا تیرا رب کون ہے، اور یہ ایک لفظ...... رب ہے ناں رب کا بول یہ ساری زندگی کے محور اور زندگی کا نچوڑ ہے اتنا اہم لفظ ہے کہ اللہ جل شانہ نے پوری نماز کے اندر بار بار اس کو نماز کے ہر حصے میں الحمد اللہ رب العلمین، پہلی بات یہی ہے اور ثناء ہر رکعت میں نہیں ہے فاتحہ ہر رکعت میں ہے۔ اور ساری فاتحہ اللہ کی ربوبیت ہے۔ رب کے ہونے کے یقین کو اور اللہ کی طاقت کو اور اللہ کی قوت کو ساری فاتحہ بیان کر رہی ہے۔ الحمد اللہ

تیرے باپ کا رب نمرود ہے

رب العلمین، سبحان ربی العظیم رکوع میں گیا۔ رب وہاں یاد دہانی ہے کہ دیکھ خیال کرنا اس رب کو نہ بھولنا بہت سارے رب ملیں گے رب کہتے اسے ہیں جہاں سے ضرورتیں پوری ہوتی ہوں۔ بچہ کہتا ہے اماں میرا رب کون ہے کہتے تھے تیرا رب تیری ماں ہے تیری ماں کا رب کون ہے کہتے تیری ماں کا تیرا باپ ہے۔ میری اماں میرے باپ کا رب کون ہے۔ تیرے باپ کا رب نمرود ہے۔ اماں نمرود کا رب کون ہے۔ کہنے لگی بیٹا یہ سوال نہیں کیا کرتے۔ یہ اس دور کی بات کر رہا ہوں۔ رب جب پہلی مشکل آئے یاد رکھنا میں رب کی ایسی تعریف کر رہا ہوں جو آپ کے دل میں اتر جائے۔ جب کوئی مشکل آئے، جب کوئی پریشانی آئے، جب کوئی غم آئے، جب کوئی کڑھن آئے، جب کوئی درد آئے، جب کوئی سوز آئے، جب کوئی الجھن آئے اور جس جگہ اور جس کے اوپر پہلی نظر جائے وہی رب ہے ماں پہ پہلی نظر جائے دائی پہ پہلی نظر جائے، دوست پہ پہلی نظر جائے، اسباب پہ پہلی نظر جائے، چیزوں پہ پہلی نظر جائے مخلوق کی کسی حیثیت پہ، مخلوق کے کسی حصے پہ مخلوق کے کسی انداز پہ، جو پہلی نظر جائے وہی اس کا رب ہے۔ بچے نے پوچھا ماں میرا رب، تیری ماں، بچے پہ جب مشکل آئے ماں کو پکارتا ہے جبکہ بچے کو مشکل آئے تو وہ سب سے پہلے ماں کو پکارتا ہے؟ بچے کا رب ماں ہے۔ مجازی کہہ رہا ہوں حقیقی نہیں کہہ رہا۔ جبکہ بچے کا رب بھی اللہ ہے ''ربی اللہ'' تو نماز میں پہلی رکعت میں ''الحمد اللہ رب العلمین'' پھر رکوع میں ''سبحان ربی العظیم'' ''ربنا لک الحمد'' حمد کثیرا طیب مبارکا فیہ فرمایا جو رکوع سے اٹھتے ہوئے پڑھے گا ضمناً عرض کر رہا ہوں جو یہ پڑھے گا 13 فرشتے دوڑتے ہیں اس کی نیکیاں لکھنے کیلئے اب یہاں ربنا آیا اور جب سجدے میں گیا...... سجدہ بندے اور رب کے درمیان آخری ملاقات ہے۔ اس لئے کہتے ہیں جبین صرف اللہ کے لئے بنی ہے اسی کے سامنے جھکے گی یہ جبین یہ ماتھا یہ اللہ کے لئے ہے۔ ''لاملجا و لامنجا من اللہ الا الیہ'' کوئی ملجا نہیں کوئی مولا نہیں کوئی مشکل کشا کوئی حاجت روا سارے کے

میرے نام کی ایک حیثیت ہے

سارے اسی کے بندے وہ داتاؤں کا داتا۔ ''لاملجا و لامنجا من اللہ الا الیہ'' عجیب چیز ہے۔ اور جب وہ سجدے میں جاتا ہے پھر وہ اللہ کا نام پھر رب کی تکرار ''ربنا اتنا فی الدنیا حسنتہ وفی الاخرۃ حسنہ'' یہ اللہ جل شانہ نے یہ سارے کے سارے جو معاملات ہمارے سامنے بیان کئے ہیں یہ اسلئے بیان کئے ہیں کہ نماز کی ہر رکعت کے اندر اللہ پاک نے اپنے نام کے تکرار کو بیان کیا ہے میرے نام کی ایک حیثیت ہے اور میرے نام کے ساتھ تیرا معاملہ اور رشتہ ہے تو میرے نام کے بغیر رہ نہیں سکتا اگر بھاگے گا۔ (بقیہ صفحہ نمبر 8 پر)

قوت فی العمل یہ ہے کہ آج کے کام کل پر نہ اٹھا رکھے جائیں۔

امرود کا استعمال، لاتعداد فوائد حاصل کریں

بینائی کی تیزی ❁ خارش ❁ ذیابیطس ❁ اسہال میں مفید

(پروفیسر بابر وسیم)

جاڑوں کا اہم میوہ کیا ہے؟ کھجور اور امرود! کھجور کھائی ضرور جاتی ہے، لیکن کم جب کہ امرود ٹنوں کے حساب سے فروخت ہوتا ہے۔ اس کے بغیر پھلوں کی چاٹ مکمل نہیں سمجھی جاتی۔ امرود خوش ذائقہ بھی ہوتا ہے اور خوشبودار بھی۔ اس کا شمار یقیناً ان چند پھلوں میں ہوتا ہے جن کی خوشبو فرحت بخش ہوتی ہے۔ آپ نے کبھی غور کیا، کچھ پھل مزے دار ضرور ہوتے ہیں، لیکن ان میں خوشبو نہیں ہوتی۔ ایسے پھل خوشبو کے بغیر ادھورے لگتے ہیں۔ امرود کو سندھی میں زیتون کہتے ہیں، اب یہ بے شک ہمارا پھل ہے، لیکن اس کا اصل وطن جنوبی امریکہ ہے۔ اس کا تعلق جنوبی قبیلے سے ہے اور وہ اس کو "گوآجاوا" کہتے ہیں۔ یورپ سے یہاں لانے والے پرتگیزی اسے دنیا کے دوسرے ملکوں میں لے گئے اور اب یہ بے شمار ملکوں میں مختلف ناموں لیس جانا جاتا ہے۔ اس کے چند نام یہ ہیں: جام، جام پھل، جام رخ، جامو اور پیارا بھی۔ اس کی کوئی ڈیڑھ سو قسمیں ہیں خود پاکستان میں کم از کم دو نمایاں قسمیں بہت عام ہیں: ملیر اور لاڑکانہ کا امرود۔ لاڑکانہ کا امرود صورت و شکل میں ملیر والے سے مختلف ہے، جب کہ ملیر کا امرود دیکھنے میں ہندوستان کے شہر الہٰ آباد کے امرود سے بہت مشابہ ہوتا ہے۔ الہ آباد کے امرود اپنی مٹھاس کے لیے بہت مشہور رہے ہیں۔

جنوبی ہند میں اورنگ آباد کے امرود نہ صرف میٹھے بلکہ بہت وزنی بھی ہوتے ہیں۔ نصف سے تقریباً ایک کلو تک کے امرود دیکھے جاتے ہیں۔ اس کی ایک قسم بغیر بیج کی بھی ہوتی ہے۔ ہمارے ہاں لاڑکانہ والی قسم میں بھی نسبتاً کم بیج ہوتے ہیں۔ ۱۰۰ گرام امرود میں ۷۶ فیصد پانی، ایک سے پانچ فیصد پروٹین، صفر سے ۲ فیصد چکنائی، ۵ سے ۱۴ فیصد نشاستہ، صفر اعشاریہ ۴ فیصد فاسفورس، ایک ملی گرام فولاد اور ۳۰۰ سے ۱۰۰۰ ملی گرام حیاتین ج (وٹامن سی) ہوتا ہے۔ گویا حیاتین "ج" کے لحاظ سے صرف آملہ ہی اس کے مقابلے میں آتا ہے۔ پکے امرود میں حیاتین "ج" خوب ہوتا ہے۔ جب کہ اس کی چھال میں بھی یہ حیاتین خوب ہوتا ہے۔ امرود کے ۱۰۰۰ ملی لیٹر رس سے ۷۰ سے ۱۷۰ ملی گرام حیاتین "ج" کے علاوہ حیاتین "الف" (وٹامن اے)، حیاتین "ب" (وٹامن بی) اور گلوکوسائڈ اور خامرے (انزائم) بھی ہوتے ہیں۔ امرود میں کیروٹینز بھی خوب ہوتے ہیں جو خاص طور پر آنکھ کے امراض کے لیے، بہت مفید ہوتے ہیں کیوں کہ ان میں آنکھ کے ان خلیات کو توانائی بخشنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ جو کہ بینائی یا دیکھنے کے لیے ضروری ہوتے ہیں۔ اتنی مقدار میں کروٹینز کسی اور غذا میں نہیں ملتے۔ اپنی خصوصیات اور فائدوں کے اعتبار سے امرود کی چھال اور پتے بھی بہت مفید ہوتے ہیں۔ بعض ایشیائی ملکوں میں امرود کے رس میں اس کے پتوں کا رس شامل کر کے اس کے استعمال کو ذیابیطس کے مرض کے لیے مفید سمجھا جاتا ہے۔

امرود کا جوشاندہ: ایک دو مٹھی تازہ پتے کتر کر پانی میں پانچ منٹ ابال کر ٹھنڈا کر کے اس سے جلد دھونا کھجلی، پھوڑے، پھنسی دھپڑ، خارش، کیلوں، چنبل (سورائی سس) کے زخم اور خراش کے لیے مفید ثابت ہوتا ہے۔

امرود کے پتوں کی چائے: جب درخت پک رہے ہوں تو درخت سے پتے توڑ کر ۴۵ ڈگری درجہ حرارت پر سائے میں خشک کر کے انھیں چورا کر لیں اور چائے بنالیں۔ اس چائے کا استعمال بھی ذیابیطس کے لیے مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس سے بلڈ پریشر بھی کم ہوسکتا ہے۔

اسہال کے لیے: اسی طرح سرد کر کے اس چائے کا استعمال اسہال کی تکالیف کے لیے مفید رہتا ہے۔

دانت کے درد کے لیے: دانت کے درد کے لیے امرود کے تازہ پتے چبانے سے درد دور ہوجاتا ہے۔ فلے پنیر میں پتوں کو پیس کر نچوڑنے کے بعد درد کی جگہ پسے ہوئے پتوں کی ٹکیا رکھی جاتی ہے

امرود خوب کھایئے: اس موسم میں لاہور میں تازہ ملنے والے پھلوں میں امرود بھی سرفہرست ہوتا ہے۔ ہضم کے نظام کو نئی توانائی بخشنے کے لیے امرود اور پپیتے کی چاٹ کا استعمال بے حد مفید ہوتا ہے اس سے آنتوں کا فعل چست رہتا ہے۔ بھوک کھل کر لگتی ہے اور معدے اور جگر کو نئی توانائی ملتی ہے۔ اس کے علاوہ

میرے قریبی جاننے والے حافظ صاحب نے چشم دید واقعہ سنایا جس خاتون کے متعلق واقعہ ہے وہ ابھی تک زندہ ہے حالات کے دن رات سے گزر رہی ہے: اس خاتون کا خاوند زرگر تھا جس دور میں زرگر شہر میں چند ایک ہوتے تھے اس زرگر کی آمدنی بہت زیادہ تھی زرگر کی والدہ اپنی قریبی رشتہ دار بھائی کی بیٹی اپنے بیٹے کے لیے بیاہ کر لے آئی۔ کچھ وقت خوشی کا گزرا پھر بہو نے بوڑھی ساس کو ستانا شروع کر دیا اور اس عبرت انگیز کہانی کا سلسلہ اسی دن سے شروع ہوا جو آج تک زمانے کے لیے عبرت بن چکی ہے۔ ستانا کیا تھا ایک چھوٹی سی مثال عرض کرتا ہوں ایک دفعہ زرگر آم لے آیا اور غلطی سے بیوی کو دینے کی بجائے اپنی ماں کو دے دیے بس پھر کیا تھا گھر میں ایک طوفان کھڑا ہو گیا اور وہ آم بیوی نے پھینک دیئے کئی دن تک گھر کا امن ختم رہا۔ صرف اس وجہ سے کہ یہ پہلے مجھے دیتا اور میرا دل چاہتا تو میں ساس کو دیتی ورنہ نہیں یہ ایک نہیں ایسی روزانہ کئی کہانیاں گھر میں بنتی تھیں اور ساس خاموشی سے زندگی کے دن پورے کرتی رہی۔ ایک دن ساس نے آنکھیں بند کر لیں اور اب اکیلا راج زرگر کی بیوی کا تھا زرگر کی اولاد بڑی ہونے لگی اور بیوی کے نازنخرے بڑھتے چلے گئے دودھ کی بالائی اور چھلے باداموں کو نوکرانیاں پیس کر بیگم صاحبہ کے جسم کی مالش کرتیں دھوپ آگ تپش اور گرمی سے جسم کو بچایا جاتا تھا چارپائی سے سر لٹکا کر سر کے بالوں کو دودھ سے دھویا جاتا اور پھر دودھ نالی میں بہا دیا جاتا گھر میں آٹے کی بوری پس کر آتی مزدور جب گھر سے گندم کی بوری لے کر جاتا تو تقریباً ۵،۴ کلو جتنا آٹا پہلی بوری میں بچا ہوا ہوتا بیگم صاحبہ کا حکم ہوتا تھا کہ اس کو باہر کوڑے کے ڈھیر پر گرا دینا نیچے سے مٹی اس کے اندر چلی گئی ہوگی۔ روٹیوں کے ڈھیر، پھلوں کی پیٹیاں،

کپڑے، جوتے، برتن غرض گھر کی ہر چیز فضول ضائع ہوتی۔ کچھ تھوڑا سا استعمال ہوا باقی ضائع ہوا۔ دن رات اسی طرح رزق کی بے قدری اور استعمال کی چیزوں کو ضائع کرنے میں گزرتے گئے صبح کے بعد شام اور شام کے بعد صبح ہوتی گئی۔ قدرت کے فیصلے اٹل ہوتے ہیں جیسی کرنی ویسی بھرنی نہ مانے تو کر کے دیکھ۔ زرگر کی بیوی نے بڑی چاہت سے اپنے بیٹے کی شادی کی اور اپنی بھتیجی لائی لاکھوں روپے خرچ ہوئے کئی ماہ تک خوشیاں اور شادمانیاں رہیں آہستہ آہستہ بیٹے کے تیور بدلنے لگے اور بہو کا لہجہ بدلنے لگا۔ قدرت کا انتقام اب شروع ہوا۔ اب وہی بہو خود بیگم صاحبہ کی جوانی کے روپ میں آگئی اب بیگم صاحبہ ساس یعنی زرگر کی بیوی اور بہو بیگم صاحبہ بن گئی۔

ظلم کی ایک نئی کہانی لکھی جانے لگی پھر کیا ہوا آج تک کی صورت حال بتاتا ہوں کہ بیگم صاحبہ کی حالت کیا عبرت کے لیے کچھ واقعات سناتا ہوں زیادہ اس لیے نہیں کہ میرا قلم ساتھ نہیں دیتا جی بھر آتا ہے۔ سارا دن بوڑھی بیگم صاحبہ کام کرتی ہے اپنے پوتوں کو صبح ناشتہ کرانا، انکو سکول کے لیے تیار کرنا، شام تک تھک کر چور ہو جاتی ہر تھوڑی دیر کے بعد گھر کی نوکرانیوں سے بدتر اس کے ساتھ سلوک ہوتا ہے۔ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد باہر گلی کے کونے پر دور اس کو سودا سلف لانے کے لیے بھیجا جاتا ہے سخت گرمی میں جب گلیاں سنسان ہوتی ہے وہ بوڑھی گلیوں کے چکر کاٹ رہی ہوتی ہے سخت سردی میں اس کے کمرے میں کوئی گرمی کا انتظام نہیں ایک دور گھر کے کونے میں پرانا چھوٹا سا کمرہ ایک چھوٹی سی چارپائی جس پر سوتے ہوئے بوڑھی کی ٹانگیں نیچے لگتی ہیں اور اس لیے سیدھی نہیں لیٹ سکتی اکٹھی ہو کر سوتی ہے مزید حافظ صاحب نے بتایا کہ ایک بار گلی کے دکاندار سے اصرار کر رہی تھی کہ ایک روپے کے رس پاپے زیادہ دے بھوک لگی ہوئی ہے کہ آج کام کر کر کے بخار ہو گیا ہے اٹھا نہیں گیا اس کی وجہ سے گھر کا کام نہ کر سکی تو بہو نے کھانا نہیں دیا بھوکی ہوں ایک مرض نے مارا دوسرا بھوک نے مارا۔ قارئین! یہ عبرت ناک داستان کچھ لمبی ہو گئی ہے بس مزید لکھنا نہیں چاہتا کیوں یہ لفظ عبرت پر حرف حسرت اور ہر لائن حیرت ہے۔

تنبیہ: ماہنامہ ''عبقری'' فرقہ واریت اور ہر قسم کے تعصب سے پاک ہے فرقہ ورانہ اور متعصب موضوعات کی تحریریں ہرگز نہ بھیجیں۔

آلو شکل دل کش نہ کشش، مگر سیرت اچھی

انتخاب عبدالحمید نظامی

آلو اپنی ہیئت کے لحاظ سے بہت بے چارہ سا دکھائی دیتا ہے غریب کی صورت شکل میں دل کش ہے نہ کشش، مگر اس کے باوجود سیرت بہت اچھی ہے کئی گنوں کا مالک ہے یہ ''ہے'' تو ایک مگر اس کے بہروپ اتنے زیادہ ہیں کہ گنتے چلے جایئے اور ختم نہ ہوں اگر آپ غور کریں تو تقریباً ہر دوسرے روز آپ کو آلوؤں سے واسطہ پڑتا ہے۔ کہیں یہ بھرتے کے روپ میں ہیں تو کہیں رائیتے کی صورت میں کبھی سالن میں اور کبھی چاٹ پلیٹ میں آپ کے سامنے آتے ہیں۔ کبھی کرارے چپس بن کر مزہ دیتے ہیں اور سموسے کی تو یہ جان ہیں۔ گوشت کے ناغے والے دنوں میں صرف آلو ہی کے کباب قیمے کے کبابوں کی نعم البدل بنتے ہیں۔ بطور خوراک آلو کی اہمیت کسی سے پوشیدہ نہیں۔ آلو میں صرف نشاستہ ہی نہیں بلکہ نمکیات اور حیاتین بھی موجود ہوتے ہیں جو جسم کی مناسب نشوونما میں مدد دیتے ہیں۔ بعض لوگ آلو سے پرہیز کرتے ہیں۔ کیوں کہ ان کے خیال میں اس کے استعمال سے جسم فربہی کی طرف مائل ہوتا ہے۔ یہ خیال کہ آلو مٹاپا پیدا کرتا ہے بالکل غلط ہے۔ آلو اتنا مٹاپا پیدا کرنے والی سبزی نہیں جتنے کہ دوسرے کھانے آلو دوسرے کھانوں میں انفرادی قدر و قیمت کا ضرور حامل ہے۔ سائنس دانوں نے لیبارٹری میں اس پر جو تجربات کیے ہیں اس کے مطابق ایک پونڈ پکے ہوئے آلو مندرجہ ذیل غذاؤں کا نعم البدل ہیں جو آلو کے مقابلے میں کہیں زیادہ گراں خرچ ہوتی ہیں یعنی:

☆ ایک پاؤنڈ مرغی کے گوشت کے برابر

☆ چھ اونس اُبلے ہوئے گوشت کے برابر

☆ چار پاؤنڈ گوشت کی یخنی کے برابر

☆ ڈیڑھ پاؤنڈ خالص دودھ کے برابر

☆ آٹھ انڈوں کے برابر ☆ پانچ پاؤنڈ ٹماٹروں کے برابر

عام طور پر آلو گول یا لمبے ہوتے ہیں۔ رنگت کے لحاظ سے ان کی مشہور دو قسمیں ہیں، سفید اور گیروا یا سرخ آلو کے چھلکے کے بالکل نیچے حیاتین ج اور دوسرے قیمتی حرارے (کیلوریز) پائے جاتے ہیں اس لیے اگر آپ کو آلو کے صحت بخش اجزا سے فائدہ اٹھانا ہے تو انھیں بہت زیادہ نہ چھیلیں بس معمولی سا چھلکا اتار دیں۔ آلو کو اگر چھیل کر دیر تک پڑا رہنے دیا جائے یا پانی میں رکھا جائے تو اس کا مخصوص مزہ ختم ہو جاتا ہے۔ اس لیے آلو کو دیر تک پانی میں یا گیلے کپڑے یا برتن وغیرہ میں نہیں رکھنا چاہیے۔

(بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق

ام عبدالرحمٰن

اسلام میں سادگی کی تعلیم: ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے:

''اخشو اشنو ا فان الترف یزیل النعم '' (کنز العمال)''

موٹا چھوٹا پہنو، آسائش تو نعمتوں کو زائل کر دیتی ہے۔'' یہ آپ ﷺ کی تعلیم اور تربیت تھی کہ جو لوگ خود آسائش طلب نہ ہوں گے ان کے بچے بھی ناز و نعمت میں پلے ہوئے نہ ہوں گے۔ جب بچوں کو ناز و نعمت سے پالو گے تو وہ آرام طلب ہو جائیں گے۔ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر یہ ادا کرنے کی انہیں توفیق حاصل نہ ہو سکے گی۔ اس کے برعکس اگر سادگی سے پرورش کرو گے تو وہ محنتی اور جفاکش ہوں گے۔ وہ اپنے سادہ مزاج اور سادہ روش کی بنا پر معاشرے کو بہت کچھ دے سکیں گے اور ان کے صالح عمل سے معاشرے میں انقلاب برپا ہوگا۔

سادی زندگی اور جدید سائنسی تحقیقات: ۔ نوبل انعام یافتہ روسی ادیب سولزے نتیس اپنی تحقیق کی روشنی میں کہتے ہیں کہ: ''میں نے اپنے اندر کا بچہ ابھی مرنے نہیں دیا یہ اندر کا بچہ جب مرجائے گا تو میری زندگی بانجھ اور بے رنگ ہو کر رہ جائے گی۔ میرے اندر کا بچہ مجھے ہمیشہ زندہ اور توانا رکھتا ہے، یہی بچہ مچلتا رہتا ہے مجھے رنگا رنگ مصروفیات میں مگن رکھتا ہے۔ واقعی میں اسی کی بدولت اس بڑھاپے میں بھی توانا اور خوش رہتا ہوں، یہ بچہ مجھے سچائیوں اور سادگیوں میں محو رکھتا ہے۔ اسی کے دم قدم سے میں سادگیوں ہی میں سے نہایت معصوم خوشیاں اکٹھی کرتا رہتا ہوں۔''

رڈیارڈ کپلنگ کہتے ہیں کہ: ''ساری خوشیاں سادگی میں مضمر ہیں۔''

زلزلے سے محفوظ سادہ مکان: ۔ 1991ء کے آغاز میں ملک کے شمالی علاقوں میں شدید زلزلے کے نتیجے میں ہزاروں مکان مسمار اور بیسیوں افراد ہلاک ہو گئے۔ زلزلہ زدہ علاقے کے سروے کے مطابق اس میں زیادہ تر وہ لوگ ہلاک ہوئے جن کے مکانات پتھر سے بنائے گئے تھے، زلزلے کے جھٹکوں سے پتھر کی دیواریں بکھر گئیں اور یہی پتھر جان لیوا ثابت ہوئے۔ سندھ کے دیہی علاقوں میں بھی دیگر صوبوں کی طرح مکانات زیادہ تر مٹی ہی کے بنائے جاتے ہیں۔ لیکن یہاں کے ماہر کاری گر مٹی کے گارے میں بھوسی کا چورا اور گوبر ملا کر اسے کیکر وغیرہ کی لکڑیوں کے جال یا ڈھانچے پر چڑھاتے ہیں۔ یہ مکان زلزلوں سے متاثر نہیں ہوتے، دیواروں کے اندر لگی لکڑیاں جھٹکوں کے علاوہ گرمی اور سردی جذب کر لیتی ہیں۔ (بقیہ صفحہ نمبر 38)

فزیوتھراپسٹ اور یوگا کے ماہرین کے انکشافات

فزیوتھراپی میں اعلیٰ ڈگری

ایک پاکستانی ڈاکٹر (ماجد زمان عثمانی) یورپ میں فزیوتھراپی میں اعلیٰ ڈگری کیلئے گئے جب وہاں ان کو بالکل نماز کی طرح کی ورزش پڑھائی اور سمجھائی گئی تو یہ اس ورزش کو دیکھ کر حیران رہ گئے کہ ہم نے تو آج تک نماز کو ایک دینی فریضہ سمجھا اور پڑھ لیا لیکن یہاں تو عجیب وغریب انکشافات ہیں کہ ورزش کے ذریعے تو بڑے بڑے امراض ختم ہو جاتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے اس کو لسٹ دی کہ جو بیماریاں اس ورزش سے درست ہو سکتی ہیں۔

1- دماغی امراض (MENTAL DISEASES)
2- اعصابی امراض (NERVE DISEASES)
3- نفسیاتی امراض (PSYCHICS DISEASES)
4- بے سکونی - ڈیپریشن اور بے چینی کے امراض (RESTLESSNESS, DEPRESSION AND ANXIETY)
5- دل کے امراض (HEART DISEASES)
6- جوڑوں کے امراض (ARTHRITIS)
7- یورک ایسڈ سے پیدا ہونے والے امراض (DISEASES DUE TO URIC ACID)
8- معدے اور السر کی شکایات (STOMACH ULCER)
9- شوگر اور اس کے بعد اثرات (SUGAR AND ITS AFTER EFFECTS)
10- آنکھوں اور گلے کے امراض (EYE AND E.N.T DISEASES)

خاص تجربہ

بندہ کا تعلق چونکہ ریسرچ سے ہے اس لئے ایک خاص نگاہ سے ہر ایک چیز کو دیکھتا ہے۔ یہ بات تجربے میں آئی ہے کہ اگر آپ سارا دن کاروباری مصروفیات میں ڈوبے رہیں اور نماز ظہر میں جلدی پہنچ کر سنتیں پڑھیں اور جماعت کی نماز میں شریک ہو کر نماز مکمل ادا کریں تو اپنے جسم کی سابقہ اور موجودہ کیفیت کا اندازہ لگالیں۔ بندہ ایک دفعہ کسی کام کے سلسلے میں کراچی گیا مارکیٹ میں کام کے سلسلے میں گھومتا رہا حتیٰ کہ جسم اور دماغ تھک گیا دوست نے کہا کہ قریب مسجد ہے نماز پڑھ لیں جب میں نے نماز پڑھی تو اپنے آپ کو پھر سے تروتازہ پایا اور وہ احساس آج عرصہ گزرنے کے باوجود بھی محسوس کرتا ہوں۔

پروفیسر ڈاکٹر برتھم جوزف کا تجربہ

مشہور امریکی ڈاکٹر کے ایک انٹرویو میں نماز اور اسلام کے متعلق اس کی زندگی کے تجربات شائع ہوئے۔ اس کا تجربہ ہے کہ نماز ایک مکمل اور متوازن ورزش ہے، جس میں کمی بیشی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا شاید اس ورزش کو ترتیب دینے والے نے موجودہ مشینی اور نفسیاتی دور کو بھانپ کر اس کو ترتیب دیا تھا۔ اس میں ہاتھوں کا اٹھانا پھر باندھنا اور نگاہ کو جمانا پھر ہاتھ چھوڑنا اور جھکنا اور پھر سر کو جھکا کر دل و دماغ کی طرف جلدی اور زیادہ خون مہیا کرنے کا موقع دینا اور وقفے وقفے سے دوزانو بیٹھنا یہ سب کچھ ایک جامع ورزشی طریقہ ہے۔

نماز اور یوگا

یوگی ماہرین نے نماز کو سانس کی مشق کا بالکل آسان طریقہ قرار دیا ہے اس میں وہ تین مقام خاص طور پر بیان کرتے ہیں ایک قیام اور اس میں سجدہ کی جگہ نگاہ کا ارتکاز' دوسرا رکوع اس میں پاؤں کی جگہ نگاہ کا ارتکاز اور سجدہ میں سانس کی مشق اور سانس کا ارتکاز۔

قارئین!

آپ نے کوئی ٹوٹکہ یا کسی بھی طریقہ علاج کو آزمایا اور تندرست ہوئے یا کسی مشکل کیلئے کوئی روحانی عمل آزمایا اور کامیاب ہوئے، آپ کے مشاہدے میں کسی پھل، سبزی، میوے کے فوائد آئے ہوں یا آپ نے کسی رسالے، اخبار میں پڑھے ہوں، کبھی جنات سے ملاقاتی مشاہدہ ہوا ہو، کوئی دینی یا روحانی تحریر ہو۔ آپ کو! لکھنا نہیں آتا چاہے بے ربط لکھیں لیکن ضرور لکھیں ہم نوک پلک سنوار لینگے، اپنے کسی بھی تجربے کو غیر اہم سمجھ کر نظرانداز نہ کریں شاید جو آپ کیلئے غیر اہم اور عام ہو وہ دوسرے کی مشکل حل کر دے۔ یہ صدقہ جاریہ ہے مخلوقِ خدا کو نفع ہوگا۔ انشاء اللہ۔ آپ اپنی تحریریں بذریعہ ای میل بھی بھیج سکتے ہیں۔

ubqari@hotmail.com

اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری:

سمرہ بن جندبؓ جناب نبی کریم ﷺ کا ارشاد فرماتے ہیں:۔ ترجمہ:'' جس شخص نے صبح کی نماز باجماعت ادا کی وہ اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری میں آجاتا ہے۔''

صبح کی نماز جماعت سے پڑھنا تمام رات کے نوافل سے افضل ہے: حضرت عمرؓ نے صبح کی نماز میں حضرت سلیمان بن ابوخیثمہؒ کو نہ پایا پھر آپ صبح سویرے بازار چلے گئے سلیمانؒ کا گھر بھی مسجد اور بازار کے درمیان میں پڑتا تھا تو حضرت عمرؓ سلیمانؒ کی والدہ شفاؓ کے پاس سے گذرے اور ان سے پوچھا میں نے سلیمانؒ کو صبح کی نماز میں نہیں دیکھا؟ تو انہوں نے عرض کیا ساری رات نماز پڑھتا رہا اس کی آنکھوں میں نیند آگئی تھی۔ تو حضرت عمرؓ نے فرمایا'' اگر میں صبح کی نماز باجماعت میں شامل ہوجاؤں تو یہ میرے نزدیک محبوب ہے اس سے کہ میں ساری رات عبادت میں گزاروں''۔

کوئی جماعت کی نیت سے جائے مگر جماعت جاچکی ہو: حضرت ابوہریرہؓ جناب رسول اللہ ﷺ کا ارشاد نقل فرماتے ہیں۔ ترجمہ: جو شخص وضو کرتا ہے اور وضو بھی اچھی طرح سے کرتا ہے پھر مسجد کی طرف جاتا ہے لیکن لوگوں کو دیکھتا ہے کہ وہ نماز پڑھ چکے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کو ان جیسا اجر دیں گے جن لوگوں نے اس نماز کو ادا کیا اور جماعت میں شامل ہوئے اور ان کے اجر وثواب میں کچھ کمی نہیں کیجائے گی۔

امام کی امامت کا ثواب

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے جناب رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ترجمہ'' تین قسم کے لوگ قیامت کے دن کستوری کے ٹیلوں پر ہوں گے۔ (۱) وہ غلام (اور نوکر) جس نے اللہ تعالیٰ کا حق بھی ادا کیا اور مالکوں کا حق بھی ادا کیا (۲) وہ آدمی جس نے کسی قوم کی امامت کی اور وہ اس سے راضی رہے (۳) وہ شخص جو پانچوں نمازوں کے لیے روزانہ رات دن اذان دے۔

آمین کہنے کا ثواب

سابقہ گناہ معاف: حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ترجمہ: جب امام غیر المغضوب علیھم ولا الضالین کہے تو تم ''آمین'' کہو پس جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی (عاجزی، طلب اور آواز میں) تو اس کے سابقہ (صغیرہ) گناہ معاف ہوجائیں گے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:۔ ترجمہ:'' جب امام غیر المغضوب علیھم ولا الضالین کہے اور اس کے پیچھے نماز پڑھنے والے آمین کہیں تو اس آمین کو آسمان اور زمین والے (فرشتے) اٹھا لیتے ہیں (اور) اللہ تعالیٰ اس کے گزشتہ گناہ معاف کردیتے ہیں۔'' فرمایا اور اس شخص کی مثال جو آمین نہیں کہتا اس آدمی کی طرح ہے جس نے ایک قوم کے ساتھ مل کر جنگ کی پھر انہوں نے قرعہ اندازی کی تو ان سب کے قرعے نکل آئے مگر اس شخص کا نہ نکلا اور اس نے کہا میرے قرعہ کو کیا ہوا وہ کیوں نہیں نکلا تو کسی نے کہا اس لئے کہ تم نے آمین نہیں کہی۔ (ابویعلی موصلی)

جماعت کی پہلی صف میں نماز پڑھنے کا ثواب

فائدہ: مقتدی اور امام اور اکیلے نماز پڑھنے والوں کو سب کو آمین آہستہ کہنی چاہئے جیسا کہ بہت سی صحیح احادیث سے ثابت ہے۔ حضرت نعمان بن بشیرؓ فرماتے ہیں کہ میں جناب رسول اللہ ﷺ سے سنا آپؐ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صفوں پر رحمت فرماتے ہیں۔

شکوہ نہ کریں

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ نہیں بھیجا تو جواب نہ ملے گا بغیر پتہ لکھے جوابی لفافہ نہ بھیجیں اس پر اپنا پتہ ضرور لکھیں۔

توبہ کے کمالات

کتاب میں کیا ہے؟ مشورہ ہے وقت تسلی سے نکال کر پڑھیں کیونکہ آپ سے یہ توقع ہے کہ اس کو پسند کرینگے اور دوسروں تک پھیلائیں گے۔ انسان نسیان سے خالی نہیں اور نسیان کے معنی ہیں بھول جانا☆ یہ دراصل دنیا کی لذتوں اور عیش عشرت میں اللہ تعالیٰ کو اور اللہ تعالیٰ کے احکامات کو بھول کر ایک ایسی زندگی گزارنا ہے جس زندگی میں ایمان☆ تقویٰ☆ طہارت اور اللہ تعالیٰ کا تعلق بالکل ختم ہوجاتا ہے اور پھر ایسا شخص نفس کی پیروی کی طرف مائل ہوکر زندگی کو ایک ایسے راستے کی طرف گامزن کرتا ہے☆ جو بظاہر روشن☆ چمکدار اور پرکشش ہوتا ہے لیکن انجام کے اعتبار سے نہایت بدترین اور خوفناک ہوتا ہے۔ آخر کب۔؟ یا تو اس دنیا سے دل بھر جاتا ہے یا پھر ایسا وقت آتا ہے کہ جس میں انسان اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ آتا ہے۔ اس کتاب کی پیش کش کا بس مقصود یہی ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ آئے اور رب کو اپنا حقیقی مالک مان لے اور سابقہ زندگی سے تائب ہوکر نئی زندگی گزارنے لگ جائے۔ ''توبہ کے کمالات'' دراصل لوٹ کر آنے والوں کیلئے نشان منزل کا درس اور ایک سبق ہے۔ آیئے! ہم اس زندگی کی طرف پلٹ آئیں جس زندگی سے ہمیں ایمان اور ایمان سے چین وسکون اور راحت نصیب ہو۔ یہ راحت صرف اور صرف توبہ میں ہے اور توبہ کا کمال ہی راحت اور سکون ہے۔ توبہ کیا ہے؟ ایک بابرکت فیصلہ--- جہالت زدہ زندگی سے منہ موڑ کر ہدایت یافتہ زندگی سے واپسی اور عدل و انصاف☆ تقویٰ اور نیکی کی شاہراہ پر چلنے کا فیصلہ--- تاریخ کے سینے میں ایسے لاکھوں واقعات محفوظ ہیں جن میں افراد کی زندگیوں میں انقلاب آنے☆ ان کیلئے گمراہی کے راستے بند ہونے اور رشد و ہدایت کے چراغوں کے روشن ہونے کی تفصیلات موجود ہیں۔ توبہ کے یہ واقعات بجائے خود ہدایت کی روشنی عام کررہے ہیں۔ اس کتاب میں کیا ہے؟ چند جھلکیاں۔ ☆توبہ کے سچے واقعات: احساس توبہ کا ایک واقعہ☆ توبہ کا عبرتناک واقعہ☆ عیش پرستی سے توبہ کا واقعہ☆ اللہ کی نافرمانی سے توبہ☆ توبہ کا ایک دلچسپ واقعہ☆ شوہر کی نافرمانی پر احساس توبہ☆ اللہ کے حضور مغفرت مانگنے کا واقعہ☆ عرش کا سایہ توبہ میں ہے☆ حضرت سید احمد رفاعی کا ایک واقعہ☆ ہارون الرشید کے زمانہ میں توبہ کا ایک واقعہ☆ ہارون الرشید کے زمانہ میں توبہ کا دوسرا واقعہ☆ قصہ ایک شہزادے کی توبہ کا☆ حضرت مالک بن دینارؒ سے ایک نوجوان کی التجا☆ توبہ کا باعث عبرت واقعہ☆ ذکر واستغفار کی جزاء کا قصہ☆ تین ڈاکوؤں کا واقعہ☆ نیک بندوں کے بارے میں بدگمانی پر توبہ☆ باربار توبہ کا ایک واقعہ☆ بنی اسرائیل کے ایک شخص کی توبہ کا واقعہ☆ بچے کے بچپن کا نصیحت آموز واقعہ☆ بادشاہی چھوڑ فقیری میں نام پیدا کر☆ ابوسلیمان دارانیؒ کی توبہ کا واقعہ☆ توبہ۔ توبہ کا مطلب☆ حضرت علیؓ کا قول☆ توبہ دراصل گناہ چھوڑنے کا وعدہ ہے☆ اقسام توبہ: دل کی توبہ☆ زبان کی توبہ☆ آنکھ کی توبہ☆ کان کی توبہ☆ ہاتھ کی توبہ☆ پاؤں کی توبہ☆ نفس کی توبہ☆ سچی توبہ: سچی توبہ کا مطلب☆ ندامت کی تفصیل☆ ندامت کی وجوہات☆ ندامت☆ قرب الٰہی اور رحمتوں کی ضامن ہے☆ مصائب کا سبب ہمارے گناہ ہیں☆ سچی توبہ کی شرائط: قرار گناہ☆ گناہوں سے باز آنا☆ گناہ نہ کرنے کا ارادہ☆ گناہوں کا تدارک **اور بہت کچھ جو آپ چاہتے ہیں**

ظالموں کو معاف کرنا مظلوموں پر ظلم ہے۔

مدینہ کا سیدؒ، میرا بخار اور قہوے کے کرشمے

از مدیر

قارئین! آپ کے لیے قیمتی موتی چن کرلاتا ہوں اور چھپاتا نہیں، آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں

اسی سال حج کی حاضری پر آٹھ دن مدینہ منورہ قیام رہا وہاں اچانک طبیعت میں توڑ پھوڑ بے چینی اور کمزوری پیدا ہو گئی محسوس ہوا کہ بخار ہو رہا ہے اور واقعی میں بستر سے لگ گیا۔ غنودگی اور بے حسی تک کیفیت پہنچ گئی کچھ ادویات بھی استعمال کیں میرے بزرگ ساتھی حاجی محمد افضل صاحب بہت فکر مند تھے۔ اسی دوران بندہ کے مخلص ساتھی شیخ عماد اپنے ایک اردو بولنے والے دوست کے ہمراہ بندہ سے ملاقات کرنے تشریف لائے جب صورت حال کا پتہ چلا تو فوراً واپس ہوئے اور تھرموس میں ایک قہوہ لائے عربی میں اصرار کیا جسکا اسکے ساتھی نے ترجمہ کیا کہ چسکی چسکی اس کو پئیں۔

بندہ کو پتا تھا کہ سعودی یعنی مدینہ منورہ کا سید ہے آل رسول ﷺ سے اسکا تعلق ہے اسکا چل کے آنا اور پھر نہایت شفقت اور خلوص سے قہوہ لانا میرے لیے بہت اہم تھا۔ بندہ نے وہ قہوہ پیا اور لیٹ گیا نیند آ گئی جا گا تو طبیعت میں بہتری اور تندرستی محسوس کی اس کے ذائقے کو سامنے رکھتے ہوئے اسمیں کچھ دودھ ملا کر مسلسل پیتا رہا واقعی اسی دن طبیعت بالکل تندرست ہو گئی اور بھلا چنگا ہو گیا۔ وسرے دن سید عماد تشریف لائے مجھے تندرست دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور مزید پینے کی تاکید کی۔ میری دیکھا دیکھی کمرے میں دوسرے احباب نے بھی استعمال کرنا شروع کر دیا۔ سید عماد دوسرا بڑا تھرموس بھروا کر لائے اس قہوے کو مزید لوگوں نے استعمال کیا تو اس کے جو فائدے سامنے آئے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

☆ دائمی قبض کے لیے اگر دودھ میں ملا کر استعمال کرایا جائے تو نہایت مفید ہے۔

☆ دائمی نزلہ زکام فلو پرانے بخار اور نئے بخار کے لیے حیرت انگیز فائدہ ہے پرانے دل کے مریض کولیسٹرول اور چربی کے لیے جس نے بھی آزمایا گرویدہ ہو گیا۔ عورتوں اور مردوں کے موٹاپے کے لیے تو بھروسے کی دوا ہے اگر اس کو مستقل استعمال کیا جائے تو موٹاپے کے لیے جہاں بڑی قیمتی ادویات کام کرتی ہیں وہاں یہ مختصر ٹوٹکا بہت کام کرتا ہے۔

☆ معدے کی گیس تبخیر اپھارہ جلن اور بوجھ کے لیے بہترین ہے۔

☆ پیٹ کے بڑھنے اور توند نکلنے کے لیے تو ضرور استعمال کریں۔

☆ تاثیر کے لیے یہ عرض کرتا چلوں کہ گرم اور حدت نہیں رکھتا بلکہ ہر مزاج کے لیے مفید ہے۔

☆ پٹھوں کی طاقت اور قوت کے لیے نہایت لاجواب ہے۔

☆ دل کے بندوالو اور شریانوں کے لیے بھی بہترین ہے

<u>قہوہ کا نسخہ</u>: ادرک تازہ کدوکش کر لیں۔ اگر ادرک ۵۰ گرام ہو تو اسمیں پانی ۲ کلو ڈالیں۔ اور اُنہیں دھیمی آنچ پر تقریباً ۲۰ منٹ اُبالیں پھر اتار کر دو بڑے چمچ شہد ملا کر تھرموس میں محفوظ رکھیں ۲/۱ کپ یا اس سے کم چسکی چسکی پئیں دن میں ۲ سے ۴ بار استعمال کریں۔ حسب طبیعت اسمیں دودھ بھی ملا سکتے ہیں۔

(بقیہ: درس ہدایت)

تو کہاں بھاگے گا، کہیں نہیں جا سکتا۔ مفہوم ہے قرآن پاک کا کہ کہاں جائے گا کہیں نہیں جا سکتا لوٹ کے سارے جہاں کے دروں سے پھر پھرا کے دھکے کھا کے...... آخر کار میرے دروازے پہ تو نے آنا ہے جب آنا میرے دروازے پہ ہے پھر جانا اور کہاں...... پھر یہیں ٹھہر جا اور اگر نہیں کھل رہا تو کوئی تیری کوتاہی ہو گی، کوئی تیری کمی ہو گی یا تیرے لئے اس میں کوئی خیر ہو گی۔ لیکن یہ یاد رکھ دروازہ یہی ہے اور کوئی دروازہ نہیں ابھی نماز عصر کے بعد ایک صاحب مجھ سے کہنے لگے ملنے کیلئے آئے۔ کہنے لگے جی میں نماز پڑھنا چھوڑ دیتا ہوں۔ (جاری ہے)

مولانا طارق جمیل

کی ذاتی زندگی کے خفیہ راز

ایک ایسے عظیم انسان کی سچی اور حقیقی کہانی جس سے لاکھوں کو فیض پہنچا اور ایسی لازوال ہستی کے حالات جاننے کے لیے ہر شخص بے چین اور بے قرار ہے ☆ آخر کونسا راز ہے جس نے اس عظیم شخص کو عالمی شہرت عطا کی ☆ کیا آپ اس خفیہ کوڈ کو پانے کی کوشش کریں گے جس کی مدد سے ایک زمیندار کا بیٹا عظیم تر ہو گیا ☆ صدی کے اس عظیم شخص کی آنکھوں دیکھی سچی زندگی جس کی آہوں نے لاکھوں کو بغاوت سے ولایت کے راستے دکھا دیئے۔ ☆ سندھ کے وزیر اعلیٰ کی تربیت کا حیرت انگیز واقعہ جسے پڑھ کر آپ عش عش کر اٹھیں ☆ وہ کونسا واقعہ ہے جب مولانا نے کہا کہ یہ پتھر میری خوراک بن جائے اور میں کھالوں یہ واقعہ پڑھنا نہ بھولیں ☆ مولانا کا آپریشن ہوا اور دیدار کے مشتاق لاکھوں بے چین تھے پھر دیدار کیسے ہوا یہ واقعہ پڑھنا نہ بھولیں ☆ مجھے وہ رات یاد ہے جب مولانا کی مرحومہ والدہ کی صبح مجھے راہنمائی ملی اس عظیم ماں کے کلمات اور پھر اس واقعہ کا نقشہ یقیناً آپ کو کتاب میں پڑھ کر بھلا لگے گا۔ ☆ مولانا طارق جمیل کے بارے میں خواب میں حضور ﷺ نے فرمایا جو طارق جمیل کہتا ہے جان جاؤ اس واقعے کی تفصیل کیا ہے؟ ☆ ایک شیعہ عالم کے گھر کے سامنے گزرتے ہوئے ایک خیر خواہی کا جذبہ اور اسوقت جو الفاظ فرمائے وہ ضرور پڑھیں۔ ☆ ایک صاحب نے اپنے والد کو ستر ہزار دفعہ کلمہ دیا پھر خواب دیکھا تو حیرت انگیز طور پر یہ خواب تفصیلی پڑھیں اور نئی راہنمائی لیں 35 لاکھ کی گھڑی اور 5 ہزار کی جوتی کس نے پہنی یہ واقعہ کیا ہے؟ ☆ ایک اسرائیلی فوجی سے فلسطین کے بارڈر پر مکالمہ جو آپ کے چودہ طبق روشن کر کے امید کی نئی کرن دے ☆ وسعت پانے اور ترقی لانے کا آزمودہ نسخہ بھی پڑھیئے ☆ ایک گھر سے اونچی آواز سے موسیقی چل رہی تھی پھر مولانا نے کیا کیا؟ ☆ مولانا نے فرمایا کہ ٹرین میں منصوبہ بندی کے ڈاکٹر کہنے لگے کہ ایسا کرنے سے جسم موٹا اور چہرے پر بال یہ سب اس کتاب میں پڑھنا نہ بھولیں ☆۔ مولانا 27 اکتوبر 1971 میں چار ماہ کے لیے گئے۔ فروری 1972 میں ختم ہوئے، پہلی تشکیل حجرہ شاہ مقیم میں ہوئی ☆ فرمایا جب میں پڑھتا تھا تو مجھے کتنی کتابیں زبانی یاد تھیں اور کیا تھا کتاب میں غور سے پڑھیں ☆ مولانا کی ایک ایسی عادت جو آپ کو ولایت کے معیار تک پہنچا دے پڑھیئے۔ ☆ ایک SSP پولیس کی ذاتی آپ بیتی ☆ مولانا کے والد کے بیل کی غیرت کا انوکھا واقعہ۔ تنگدستی دور کرنے کا خود مولانا کا آزمودہ نسخہ ☆ میں چوتھی جماعت میں پڑھتا تھا بستہ میرے گلے میں تھا پھر کیا یہ پڑھنے کے لائق ہے؟ ☆ مولانا کا سلسلہ چشتیہ سے بیعت نسبت اور بڑے بزرگوں کی خلافت ☆ مولانا کے چچا کا وصال کے بعد کشف کے ذریعے عجیب و غریب حال بتانا پڑھنا نہ بھولیں قارئین! یہ تقریباً 24 صفحات کے نکات عرض کئے ہیں۔ جبکہ یہ دو کتابیں حکیم صاحب کے شاہکار قلم سے چنی گئی ہیں۔ آپ سوچیں اگر آپ یہ کتابیں پڑھیں تو ورق ورق آپ کو چونکا دے گا آئیں دیر کیسی اس عظیم شخصیت کی زندگی کی اندرونی کہانی سربستہ راز اور ذاتی زندگی پڑھیں۔ ان دونوں کتابوں کے صفحات 560 بنتے ہیں۔

ڈاکو کو قتل کرنے کا کام میرے ذمہ کریں

جملہ مصائب سے نجات اور مقاصد کے حصول کے لئے ایک مجرب نسخہ:

حدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عوف بن مالکؓ کو مصیبت سے نجات اور حصول مقصد کے لیے تلقین فرمائی کہ کثرت کے ساتھ یہ پڑھا کریں۔

"لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ"

ترجمہ: گناہوں سے بچنے اور نیکی پر لگنے کی طاقت صرف اسی عظیم بلند و برتر ذات کی طرف سے ہے۔

حضرت مجدد الف ثانیؒ نے فرمایا کہ دینی اور دنیاوی ہر قسم کے مصائب اور مضرتوں سے بچنے اور منافع و مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے اس کلمہ کی کثرت بہت مجرب عمل ہے اور اس کثرت کی مقدار حضرت مجددؒ نے یہ بتلائی ہے کہ روزانہ پانچ سو مرتبہ یہ کلمہ **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ** پڑھا کرے اور سو سو مرتبہ درود شریف اس کے اوّل و آخر میں پڑھ کر اپنے مقاصد کے لیے دعا کیا کرے۔

(تفسیر مظہری) (معارف القرآن جلد ۸ ص ۴۸۸)

چوتھے آسمان کے فرشتے کو مدد کے لیے حرکت میں لانے والی دعا:

حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے ایک صحابی کی کنیت ابو معلق تھی اور وہ تاجر تھے اپنے اور دوسروں کے مال سے تجارت کیا کرتے تھے۔ وہ بہت عبادت گزار اور پرہیز گار تھے۔ ایک مرتبہ وہ سفر میں گئے انہیں راستہ میں ایک ہتھیاروں سے مسلح ڈاکو ملا اُس نے کہا اپنا سارا سامان یہاں رکھ دو میں تمھیں قتل کر دوں گا......! اس صحابیؓ نے کہا تم نے مال لینا ہے وہ لے لو، ڈاکو نے کہا نہیں میں تو تمہارا خون بہانا چاہتا ہوں۔ اُس صحابیؓ نے کہا مجھے ذرا مہلت دو میں نماز پڑھ لوں اُس نے کہا جتنی پڑھنی ہے پڑھ لو چنانچہ انہوں نے وضو کر کے نماز پڑھی اور یہ دعا تین مرتبہ مانگی تو اچانک ایک گھوڑا سوار نمودار ہوا جس کے ہاتھ میں ایک نیزہ تھا جسے اُٹھا کر اُس نے اپنے گھوڑے کے کانوں کے درمیان بلند کیا ہوا تھا اُس نے اس ڈاکو کو نیزہ مار کر قتل کر دیا پھر وہ اُس تاجر کی طرف متوجہ ہوا تاجر نے پوچھا تم کون ہو؟ اللہ نے تمھارے ذریعہ سے میری مدد فرمائی ہے۔ اُس نے کہا میں چوتھے آسمان کا فرشتہ ہوں جب آپؓ نے (پہلی مرتبہ) دعا کی تو میں نے آسمان کے دروازوں کی کھڑ کھڑاہٹ سنی جب آپ نے دوبارہ دُعا کی تو میں نے آسمان والوں کی چیخ و پکار سنی پھر آپؓ نے تیسری مرتبہ دُعا کی تو کسی نے کہا یہ ایک مصیبت زدہ کی دُعا ہے میں نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کیا کہ اُس ڈاکو کو قتل کرنے کا کام میرے ذمہ کریں پھر اُس فرشتے نے کہا آپؓ کو خوشخبری ہو کہ جو آدمی بھی وضو کر کے چار رکعت نماز پڑھے اور پھر یہ دُعا مانگے اُس کی دعا ضرور قبول ہو گی، چاہے وہ مصیبت زدہ ہو یا نہ ہو۔

(حیاۃ الصحابہ جلد ۳ ص ۱۷۵)

يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِىْ لَا تُرَامُ وَمُلْكِكَ الَّذِىْ لَا يُضَامُ وَ بِنُوْرِكَ الَّذِىْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ اَنْ تَكْفِيَنِىْ شَرَّ اللِّصِّ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِىْ.

ترجمہ:- اے محبت کرنے والے، اے بزرگی والے عرش کے مالک، اے ہر ارادے کے کرنے والے! میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کی عزت کی قسم کے ساتھ جو آپ سے جدا نہیں ہوتی آپ کی بادشاہت کی قسم جو زائل نہیں ہوتی آپ کے نور کی قسم جو عرش کے ارکان کو بھر دے، اے اللہ آپ اس چور کے شر سے میری کفایت کیجئے۔ اے مدد کرنیوالے میری مدد کیجئے۔

بکھرے موتی نکھرے لعل

انتخاب: ابو لبیب شاذلی

نظر بد کو دور کرنے کا وظیفہ:۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے نظر دور کرنے کا ایک خاص وظیفہ حضرت محمد ﷺ کو سکھایا اور فرمایا کہ حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ پر پڑھ کر دم کیا کرو۔

ابن عساکر میں ہے کہ جبرائیل علیہ السلام حضور ﷺ کے پاس تشریف لائے۔ آپ ﷺ اس وقت غمزدہ تھے۔ سبب پوچھا تو فرمایا حسنؓ اور حسینؓ کو نظر لگ گئی ہے۔ فرمایا یہ سچائی کے قابل چیز ہے نظر واقعی لگتی ہے۔ آپؐ نے یہ کلمات پڑھ کر انہیں پناہ میں کیوں نہ دیا؟ حضور ﷺ نے پوچھا وہ کلمات کیا ہیں؟ فرمایا: یوں کہو **اَللّٰهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيْمِ وَالْمَنِّ الْقَدِيْمِ ذَا الْوَجْهِ الْكَرِيْمِ وَلِيَّ الْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ وَالدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنَ وَ الْحُسَيْنَ مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَ اَعْيُنِ الْاِنْسِ.**

حضور ﷺ نے یہ دعا پڑھی۔ وہیں دونوں بچے اٹھ کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ کے سامنے کھیلنے کودنے لگے، حضور ﷺ نے فرمایا: لوگو! اپنی جانوں کو، اپنی بیویوں کو اور اپنی اولاد کو اسی پناہ کے ساتھ پناہ دیا کرو، اس جیسی اور کوئی پناہ کی دعا نہیں۔ (تفسیر ابن کثیر جلد ۵ صفحہ ۴۱۶)

خدا کے راستے میں قرآن پاک پڑھنے کی ایک خاص فضیلت:

مسند احمد میں ہے جس نے اللہ کی راہ میں ایک ہزار آیتیں پڑھیں وہ انشاء اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نبیوں، صدیقوں، شہیدوں، اور صالحوں کے ساتھ لکھا جائے گا (تفسیر ابن کثیر جلد ۱ صفحہ ۵۹۷)

قبر کا بچھو

دوسری جنگ عظیم کے دنوں کی ایک دہشت ناک سچی کہانی:

کئی سال پہلے کی بات ہے، یہ سچا واقعہ میرے ایک رفیق کار نے مجھے سنایا تھا: چچا احمد خان جس ادارے سے وابستہ تھے وہاں دوسرے عالمی جنگ کی ہندوستانی فوج کے ریٹائرڈ میجر طفیل بھی ملازم تھے جو بائیں ہاتھ سے ٹنڈے تھے۔ بڑے دیندار، پابند صوم وصلوٰۃ، پرہیز گار، فرض شناس، خاموش طبع اور کم آمیز۔ اپنے کام سے کام رکھتے دوسرے ملازموں سے بہت کم بات چیت کرتے۔ ہر وقت کسی گہری سوچ میں ڈوبے رہتے کسی سے کچھ لے کر کھاتے پیتے بھی نہ تھے۔ ہر وقت کچھ زیر لب پڑھتے رہتے۔ بعض دفعہ اچانک بڑ بڑا اٹھتے: ''میں گنہار، تو بخشنہار۔'' سننے والے چونک اٹھتے ان کا یہ دور باش رویہ دوسرے ملازموں کے لئے خاصا حیران کن تھا، البتہ چچا جان سے ان کی کچھ ہم مذاقی تھی۔ ان سے گاہے گاہے مختصر سی بات چیت ہو جاتی۔ انہیں میجر طفیل میں کچھ دلچسپی تھی، لیکن میجر کے کٹے ہوئے ہاتھ کے بارے میں پوچھتے انہیں بھی ہچکچاہٹ محسوس ہوتی تھی۔ تاہم ایک دن میجر صاحب کو قدرے خوشگوار موڈ میں پا کر چچا جان نے جرات کر کے ان سے پوچھ ہی لیا:

''میجر صاحب! اگر ناگوار خاطر نہ ہو تو کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ آپ کا بایاں ہاتھ کیسے کٹا اور آپ ٹنڈے کس طرح ہوئے؟ کسی فوجی کاروائی میں کوئی شدید ضرب لگی یا عام زندگی ہی میں کوئی حادثہ پیش آ گیا، اور پھر آپ اتنے گم صم کیوں رہتے ہیں جیسے آپ اندر سے دکھی ہوں؟'' ''احمد خاں جی! اس کے پیچھے ایک طویل اور دہشت انگیز داستان ہے۔ آپ سن کر کیا کریں گے؟'' میجر طفیل نے قدرے تشنجی کیفیت سے کہا اور اس کا رنگ زرد ہو گیا۔ ''میجر صاحب! مجھے ایسا لگتا ہے کہ آپ کا ہاتھ کٹنے کے پس پردہ کوئی ذہنی و نفسی طور پر اذیت ناک واقعہ ہے۔ کیا حرج ہے اگر آپ یہ گزرا ہوا واقعہ مجھے سنا دیں۔ میرے لئے بھی اس میں کوئی سبق ہو۔'' چچا جان نے کہا۔ میجر طفیل نے کچھ تامل کے بعد کہنا شروع کیا:

''میں نے اپنا ہاتھ کٹنے بلکہ خود کاٹنے کا واقعہ ان تک کسی کو نہیں سنایا، آج آپ کو سناتا ہوں۔ شاید واقعی اس میں آپ کے لئے کوئی غور کرنے کا نکتہ اور عبرت کا سامان ہو۔'' ''جیسا کہ آپ کو معلوم ہو گا ۱۹۳۹ء میں دوسری عالمی جنگ کا آغاز ہوا۔ جرمنی اور اٹلی ایک طرف تھے، برطانیہ اور فرانس دوسری طرف۔ بعد میں روس اور امریکہ بھی برطانیہ اور فرانس کے

مکافاتِ عمل

قبر کا بچھو

تحریر بشیر ساجد

اتحادی بن گئے۔ امریکہ کے مقابلے میں جاپان نے محوری طاقتوں، یعنی جرمنی اور اٹلی کا ساتھ دینے کا فیصلہ کر لیا اور بحرالکاہل پر واقع امریکہ کی مشہور بندرگاہ اور جنگی اڈے پرل ہاربر پر اچانک حملہ کر کے اسے تہس نہس کر دیا اور پھر اپنے ہمسایہ مشرقی ایشیائی ممالک فلپائن، انڈونیشیا، ملایا، ہانگ کانگ، تھائی لینڈ، کمبوڈیا، سنگاپور اور برما وغیرہ پر، جن پر یورپی طاقتوں کا قبضہ تھا حملہ کر کے قبضہ کر لیا۔ انگریزی، فرانسیسی اور ولندیزی فوجوں کی بری طرح پٹائی کی۔ کلکتہ اور آسام پر بھی بمباری کی جس سے وہاں بھگدڑ مچ گئی۔ دولت مندوں نے کلکتہ اور آسام کے بڑے شہروں سے اندرون ہند کے محفوظ علاقوں کی طرف بھاگنا شروع کر دیا۔ سنگاپور اور برما میں انگریزی فوج نے ہتھیار ڈال دیئے۔ انگریز جرنیل نے ہتھیار ڈالتے وقت اپنے فوجیوں سے کہہ دیا کہ جو فرار ہو کر جانیں بچا سکتے ہیں، انہیں ایسا کرنے کی اجازت ہے وہ اپنی فوج کے آسام میں واقع بیس کیمپ میں رپورٹ کریں یا جدھر اور جہاں ممکن ہو جاپانیوں سے بچ کر نکل جائیں اور اپنے فوجی دستوں سے رابطہ قائم کرنے کی کوشش کریں۔ فوجیوں کے علاوہ سنگاپور اور برما میں جو غیر فوجی ہندوستانی کاروبار وغیرہ کے سلسلے میں مقیم تھے، وہ بھی بے سروسامانی کی حالت میں جانیں بچا کر بھاگے۔ برما اور آسام کے جنگلوں کا سفر بڑا کٹھن، اذیت ناک اور جان لیوا تھا۔ کچھ بچ نکلنے میں کامیاب ہوئے اور بہت سے مارے گئے۔ انگریز فوجوں نے ایسی عام اور بڑے پیمانے پر بے پناہ شکست کسی دوسرے ایشیائی ملک میں اس سے پہلے کبھی نہ کھائی تھی۔

''اس افراتفری اور عام ہڑبونگ کے دوران میری رجمنٹ کا ایک سکھ میجر نہال سنگھ اور میں اندھیری رات میں گھوڑوں پر سوار ہو کر نکلے اور برما کے محاذ سے سرپٹ بھاگے۔ برما گھنے، گنجان، تاریک اور خطرناک جنگلوں کا ملک ہے جن میں سے گزرنا بڑا دشوار گزار تھا۔ جنگلی درندوں کے اچانک حملے کا ہر وقت دھڑکا اور راستے نامعلوم، بلکہ ناپید۔ بہرحال ہم نے اندازے سے ہندوستانی صوبہ آسام کا رخ کیا جہاں جاپانی بمباری کے باوجود ہنوز انگریزی تسلط برقرار تھا۔ گھنے جنگلوں میں ہم لکڑیوں سے راستہ کاٹتے چھانٹتے چلے جا رہے تھے۔ دنوں کی گنتی نہ راتوں کا شمار یاد رہا کھانے پینے کا سامان ختم ہوتا جا رہا تھا۔ جنگلی پھلوں اور ندی نالوں کے پانی پر گزارہ ہونے لگا۔ بعض دفعہ درندوں اور خطرناک سانپوں سے بھی واسطہ پڑا مگر ان سے بچ کر آگے نکل جاتے رہے۔'' ایک دن اچانک سامنے کھلی جگہ پر ایک قبرستان دکھائی دیا، پچیس تیس قبریں ہوں گی۔ اردگرد کوئی آبادی نہ تھی۔ کبھی ہو گی لیکن اب یا تو مکین مر کھپ چکے تھے یا جنگ کے خطرات سونگھ کر کہیں دور محفوظ مقامات پر جا چکے تھے شکستہ، ویران اور زمین بوس جھونپڑیوں میں ہو کا عالم تھا ہم نے وہاں کھانے کی چیزیں تلاش کرنے کی عبث کوشش کی

(باقی آئندہ شمارے میں)

ملحوظ خاص

قرآنی آیات اور احادیث کی اردو عربی تحریر میں اگر کمپوزنگ کی غلطی رہ گئی ہو تو ضرور اطلاع کریں، حتی المقدور کوشش کے باوجود بھی کہیں کمی بیشی ہو سکتی ہے، آپ کے مشکور ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حق، سچ لکھنے کی توفیق عطائے۔

غیر ملکی یونیورسٹی میں دلچسپ تجربہ

بچوں کی شخصیت کیسے بگڑتی ہے؟

چھوٹے بچوں کی شخصیت پر رکاوٹ اور محرومی کے اعمال کیا اثر ڈالتے ہیں

مرسلہ پروفیسر عبدالحیی علوی

بچے کو بھوک ستا رہی ہے

ولادت کے موقعے پر بچے کے چلانے کی تعبیر میں کئی باتیں کہی جاسکتی ہیں ممکن ہے اس چیخ و پکار کی وجہ یہ احساس ہو کہ اب وہ اس دنیا میں قدم رکھ رہا ہے۔ جس میں اسکی ضرورتیں مزاحمت اور رکاوٹ کے بغیر پوری نہیں ہوتیں بچے میں اس طرح کا احساس موجود ہوتا ہے یا نہیں یہ ایک الگ سوال ہے لیکن اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ بچے کیلئے زندگی بسر کرنے کا راستہ بہت کٹھن ہے۔ اس کی کوئی خواہش خود بخود پوری نہیں ہوتی۔ اسے اپنا راستہ خود ہموار کرنا پڑتا ہے۔ اگر وہ اپنے زور بازو سے کام نہ لے تو طرح طرح کی رکاوٹیں اس کی زندگی تلخ کر دیں۔ بھوک ہی کی مثال لیجئے۔ بچے کو بھوک ستا رہی ہے لیکن مقررہ پروگرام کے مطابق اسے دودھ سے عمداً محروم کیا جا رہا ہے تاکہ وہ وقت پر کھانا کھانے کا عادی ہو سکے بچے کا جی ننگے پھرنے کو چاہتا ہے۔ لیکن اسے کپڑے پہننے پر مجبور کیا جاتا ہے صفائی کی عادت ڈالنے کیلئے بھی طرح طرح کی رکاوٹوں سے کام لیتے ہیں جب وہ گھٹنوں چلنے کے قابل ہو جاتا ہے تو اس کی آزادانہ حرکات کے راستے میں ہوں ایسا نہ کرنا۔ اس کے راستے میں دیوار کھڑی کر دیتے ہیں۔ اسے ہر چیز کو منہ میں ڈالنے کا شوق ہے لیکن اسے اس کام سے روکا جاتا ہے۔ وہ ہر چیز کو توڑنے پھوڑنے کا خواہاں ہے لیکن رکاوٹیں ایسا نہیں کرنے دیتیں۔ الغرض پیدائش ہی سے رکاوٹ اور محرومی کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔ بچے کو طفولیت سے موت تک اس کشمکش میں مبتلا رہنا پڑتا ہے۔ ان مسلسل مشکلات کے پیش نظر یہ بات ذرا بھی تعجب خیز نہیں کہ ذہنی امراض کی بعض انتہائی صورتوں میں مریض شکم مادر میں چین اور سکون کی زندگی بسر کرنے کے خواب دیکھتا ہے جہاں رکاوٹ وغیرہ کا کوئی سوال نہیں ہوتا۔ اس لئے مرد کو چاہئے کہ وہ اپنی ذاتی کوششوں سے ان تمام رکاوٹوں پر قابو پانا اور انہیں دور کرنا سیکھے۔

اس سلسلے میں ایک غیر ملکی یونیورسٹی میں دلچسپ تجربہ کیا گیا جس سے پتہ چلتا ہے کہ چھوٹے بچوں کی شخصیت پر رکاوٹ اور محرومی کے اعمال کیا اثر ڈالتے ہیں۔ اس دلچسپ تجربے کیلئے ایک کمرہ دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا۔ (الف) کمرے میں طرح طرح کے کھلونے مثلاً میز کرسی ریچھ گڑیا، پرچ پیالی، رنگ دار قلم کاغذ وغیرہ رکھ دیئے گئے۔ اس کمرے میں کھیلنے کیلئے تیس بچے جن کی عمریں تین اور چار سال کے قریب ہیں منتخب کئے گئے ہر بچہ باری باری تیس منٹ تک ان کھلونوں کے ساتھ آزادی سے کھیلتا۔ تجربہ کنندہ بڑی احتیاط سے تفصیل کے ساتھ ان کے کھیلنے کا انداز اور طرز عمل قلمبند کرتا جاتا تفصیل میں جانے کا مقصد یہ تھا کہ کھیل کی مناسبت سے دیکھا جائے کہ ان بچوں کی پختگی کس درجے میں ہے یعنی ان کی اجتمائی نشوونما کا کیا عالم ہے یعنی بچوں نے یہ کھلونے بے حد پسند کئے۔ ایک بچہ بھی ایسا نہ نکلا جس نے ان کی طرف توجہ نہ دی ہو۔

دوسرے روز کمرے کی ہیئت بدل ڈالی گئی۔ کمرہ (الف) اور کمرہ (ب) کے درمیان جو شیشے کی دیوار حائل تھی اسے ہٹا دیا گیا اور (الف) کمرے والے کھلونوں کے ساتھ ساتھ کچھ اور کھلونے (ب) کمرے میں سجا دیئے گئے۔ اس کمرے کے کھلونے بڑے دلکش تھے۔ ایک صوفے پر گڑیا لیٹی ہوئی تھی۔ پاس ہی ایک کرسی پر بیٹھا دیکھ رہا تھا۔ گڑیا کے کپڑے باہر رسی پر خشک ہونے کے لئے لٹکے ہوئے تھے میز پر چائے کا سارا سامان تیار رکھا تھا۔ بجلی کی روشنی سے کمرہ جگمگ جگمگ کر رہا تھا کمرے کے باہر قریب ہی ایک چھوٹا سا ٹرک کھڑا تھا۔ ایک کونے میں چھوٹا سا تالاب تھا جس میں سچ مچ کا پانی تھا۔ اس میں کشتیاں، مرغابیاں، اور مینڈک موجود تھے۔ غرض کھیلنے اور لطف اندوز ہونے کا پورا پورا سامان موجود تھا۔ اس سجے سجائے کمرے کو دیکھ کر کس بچے کا دل نہ للچایا۔ تجربہ کنندہ نے کچھ عرصہ کے بعد کھیلنے کا سامان کمرہ (الف) کا سامان اٹھا کر اپنی پہلی جگہ پر رکھ دیا اور بچوں کو پھر اسی پرانے کمرے میں لے آیا۔ اس کے بعد دونوں کمروں کے درمیان جو دیوار ہٹا دی گئی تھی اسے دوبارہ اپنی جگہ پر کر دیا گیا۔ اس طرح بچے دوسرے کمرے کے دلکش

(بقیہ صفحہ نمبر 13 پر)

قبر کا بچھو

دوسری جنگ عظیم کے دنوں کی ایک دہشت ناک سچی کہانی:

کئی سال پہلے کی بات ہے، یہ سچا واقعہ میرے ایک رفیق کار نے مجھے سنایا تھا: چچا احمد خان جس ادارے سے وابستہ تھے وہاں دوسرے عالمی جنگ کی ہندوستانی فوج کے ریٹائرڈ میجر طفیل بھی ملازم تھے جو بائیں ہاتھ سے ٹنڈے تھے۔ بڑے دیندار، پابند صوم وصلوٰۃ، پرہیز گار، فرض شناس، خاموش طبع اور کم آمیز۔ اپنے کام سے کام رکھتے دوسرے ملازموں سے بہت کم بات چیت کرتے۔ ہر وقت کسی گہری سوچ میں ڈوبے رہتے کسی سے کچھ لے کر کھاتے پیتے بھی نہ تھے۔ ہر وقت کچھ زیر لب پڑھتے رہتے۔ بعض دفعہ اچانک بڑ بڑا اٹھتے: ''میں گنہار، تو بخشنہار۔'' سننے والے چونک اٹھتے ان کا یہ دور باش رویہ دوسرے ملازموں کے لئے خاصا حیران کن تھا، البتہ چچا جان سے ان کی کچھ ہم مذاقی تھی۔ ان سے گاہے گاہے مختصر سی بات چیت ہو جاتی۔ انہیں میجر طفیل میں کچھ دلچسپی تھی، لیکن میجر کے کٹے ہوئے ہاتھ کے بارے میں پوچھتے انہیں بھی ہچکچاہٹ محسوس ہوتی تھی۔ تاہم ایک دن میجر صاحب کو قدرے خوشگوار موڈ میں پا کر چچا جان نے جرات کر کے ان سے پوچھ ہی لیا:

''میجر صاحب! اگر ناگوار خاطر نہ ہو تو کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ آپ کا بایاں ہاتھ کیسے کٹا اور آپ ٹنڈے کس طرح ہوئے؟ کسی فوجی کاروائی میں کوئی شدید ضرب لگی یا عام زندگی ہی میں کوئی حادثہ پیش آ گیا، اور پھر آپ اتنے گم صم کیوں رہتے ہیں جیسے آپ اندر سے دکھی ہوں؟'' ''احمد خاں جی! اس کے پیچھے ایک طویل اور دہشت انگیز داستان ہے۔ آپ سن کر کیا کریں گے؟'' میجر طفیل نے قدرے تشنجی کیفیت سے کہا اور اس کا رنگ زرد ہو گیا۔ ''میجر صاحب! مجھے ایسا لگتا ہے کہ آپ کا ہاتھ کٹنے کے پس پردہ کوئی ذہنی و نفسی طور پر اذیت ناک واقعہ ہے۔ کیا حرج ہے اگر آپ یہ گزرا ہوا واقعہ مجھے سنا دیں۔ میرے لئے بھی اس میں کوئی سبق ہو۔'' چچا جان نے کہا۔ میجر طفیل نے کچھ تامل کے بعد کہنا شروع کیا:

''میں نے اپنا ہاتھ کٹنے بلکہ خود کاٹنے کا واقعہ ان تک کسی کو نہیں سنایا، آج آپ کو سناتا ہوں۔ شاید واقعی اس میں آپ کے لئے کوئی غور کرنے کا نکتہ اور عبرت کا سامان ہو۔'' ''جیسا کہ آپ کو معلوم ہو گا ۱۹۳۹ء میں دوسری عالمی جنگ کا آغاز ہوا۔ جرمنی اور اٹلی ایک طرف تھے، برطانیہ اور فرانس دوسری طرف۔ بعد میں روس اور امریکہ بھی برطانیہ اور فرانس کے

مکافاتِ عمل

قبر کا بچھو

تحریر: بشیر ساجد

اتحادی بن گئے۔ امریکہ کے مقابلے میں جاپان نے محوری طاقتوں، یعنی جرمنی اور اٹلی کا ساتھ دینے کا فیصلہ کر لیا اور بحرالکاہل پر واقع امریکہ کی مشہور بندرگاہ اور جنگی اڈے پرل ہاربر پر اچانک حملہ کر کے اسے تہس نہس کر دیا اور پھر اپنے ہمسایہ مشرقی ایشیائی ممالک فلپائن، انڈونیشیا، ملایا، ہانگ کانگ، تھائی لینڈ، کمبوڈیا، سنگاپور اور برما وغیرہ پر، جن پر یورپی طاقتوں کا قبضہ تھا حملہ کر کے قبضہ کر لیا۔ انگریزی، فرانسیسی اور ولندیزی فوجوں کی بری طرح پٹائی کی۔ کلکتہ اور آسام پر بھی بمباری کی جس سے وہاں بھگدڑ مچ گئی۔ دولت مندوں نے کلکتہ اور آسام کے بڑے شہروں سے اندرون ہند کے محفوظ علاقوں کی طرف بھاگنا شروع کر دیا۔ سنگاپور اور برما میں انگریزی فوج نے ہتھیار ڈال دیئے۔ انگریز جرنیل نے ہتھیار ڈالتے وقت اپنے فوجیوں سے کہہ دیا کہ جو فرار ہو کر جانیں بچا سکتے ہیں، انہیں ایسا کرنے کی اجازت ہے وہ اپنی فوج کے آسام میں واقع بیس کیمپ میں رپورٹ کریں یا جدھر اور جہاں ممکن ہو جاپانیوں سے بچ کر نکل جائیں اور اپنے فوجی دستوں سے رابطہ قائم کرنے کی کوشش کریں۔ فوجیوں کے علاوہ سنگاپور اور برما میں جو غیر فوجی ہندوستانی کاروبار وغیرہ کے سلسلے میں مقیم تھے، وہ بھی بے سروسامانی کی حالت میں جانیں بچا کر بھاگے۔ برما اور آسام کے جنگلوں کا سفر بڑا کٹھن، اذیت ناک اور جان لیوا تھا۔ کچھ بچ نکلنے میں کامیاب ہوئے اور بہت سے مارے گئے۔ انگریز فوجوں نے ایسی عام اور بڑے پیمانے پر بے پناہ شکست کسی دوسرے ایشیائی ملک میں اس سے پہلے کبھی نہ کھائی تھی۔

''اس افراتفری اور عام ہڑ بونگ کے دوران میری رجمنٹ کا ایک سکھ میجر نہال سنگھ اور میں اندھیری رات میں گھوڑوں پر سوار ہو کر نکلے اور برما کے محاذ سے سرپٹ بھاگے۔ برما گھنے، گنجان، تاریک اور خطرناک جنگلوں کا ملک ہے جن میں سے گزرنا بڑا دشوار گزار تھا۔ جنگلی درندوں کے اچانک حملے کا ہر وقت دھڑکا اور راستے نامعلوم، بلکہ ناپید بہرحال ہم نے اندازے سے ہندوستانی صوبہ آسام کا رخ کیا جہاں جاپانی بمباری کے باوجود ہنوز انگریزی تسلط برقرار تھا۔ گھنے جنگلوں میں ہم لکڑیوں سے راستہ کاٹتے چھانٹتے چلے جا رہے تھے۔ دنوں کی گنتی نہ راتوں کا شمار یاد رہا کھانے پینے کا سامان ختم ہوتا جا رہا تھا۔ جنگلی پھلوں اور ندی نالوں کے پانی پر گزارہ ہونے لگا۔ بعض دفعہ درندوں اور خطرناک سانپوں سے بھی واسطہ پڑا مگر ان سے بچ کر آگے نکل جاتے رہے۔'' ایک دن اچانک سامنے کھلی جگہ پر ایک قبرستان دکھائی دیا، پچیس تیس قبریں ہوں گی۔ اردگرد کوئی آبادی نہ تھی۔ کبھی ہو گی لیکن اب یا تو مکین مرکھپ چکے تھے یا جنگ کے خطرات سونگھ کر کہیں دور محفوظ مقامات پر جا چکے تھے شکستہ، ویران اور زمین بوس جھونپڑیوں میں ہو کا عالم تھا ہم نے وہاں کھانے کی چیزیں تلاش کرنے کی عبث کوشش کی

(باقی آئندہ شمارے میں)

ملفوظ خاص

قرآنی آیات اور احادیث کی اردو عربی تحریر میں اگر کمپوزنگ کی غلطی رہ گئی ہو تو ضرور اطلاع کریں، حتی المقدور کوشش کے باوجود بھی کہیں کمی بیشی ہو سکتی ہے، آپ کے مشکور ہونگے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حق، سچ لکھنے کی توفیق عطائے۔

ایمان کے بعد نیک بخت بیوی سے زیادہ کوئی نعمت نہیں۔

موٹاپا اور کلونجی

جس طرح کینسر جدید دور کا ایک خطرناک اور مہلک مرض ہے۔ اس طرح موٹاپا بھی اس دور کا ایک لاعلاج اور اگر لاعلاج نہیں تو عسیر العلاج مرض ضرور ہے۔ اس ضمن میں یورپ کے سلمنگ سنٹر جو کہ اب پاکستان کے تمام بڑے شہروں میں رواج پا چکے ہیں۔ یہ سنٹر ورزشوں کے ساتھ ساتھ کھانے کی ادویات بھی استعمال کراتے ہیں۔ جس سے انسان موٹاپے میں کم لیکن امراض کا گڑھ بن جاتا ہے لیکن جب تک یہ طریقہ استعمال کرتا ہے تندرست رہتا ہے اور جب یہ طریقہ چھوڑ دیتا ہے بیماری پھر غالب ہو جاتی ہے۔

مشاہداتی زندگی میں ایسے مریض ایک نہیں ہزاروں کی تعداد میں دیکھنے کا موقع ملا ہے۔ جو بہت زیادہ فربہ اور موٹے تھے۔ علاج کے طور پر ورزش اور کچھ کھانے کی ادویات استعمال کیں اور اس بات سے وہ خود بھی حیران ہوئے اور ان کو دیکھنے والے بھی کہ جب انہوں نے وہ دوا استعمال کی تو لاجواب فائدہ نمودار ہوا۔ لیکن کچھ ہی عرصے کے بعد واپس اسی کیفیت میں آ گئے۔

ذیل میں ایک نسخہ قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ جو کہ کم خرچ، سہل الحصول اور بالانشین ہے۔ امید ہے قارئین اس نسخے کی قدر کریں گے۔

__ھو الشافی:__ لاکھ عمدہ ۵۰ گرام، زیرہ سیاہ اعلیٰ ۵۰ گرام، کلونجی ۵۰ گرام۔

تمام ادویات کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں اور بڑے سائز کے کیپسول بھر لیں۔ دوا استعمال کریں۔ ایسا استعمال کرنے سے یقینی فوائد نمودار ہوتے ہیں۔

ایک بہت ہی زیادہ موٹی خاتون نے جو کہ اب چلنے پھرنے سے بھی عاجز آ چکی تھی۔ جب یہی نسخہ استعمال کیا۔ چونکہ ہر علاج سے تنگ تھیں۔ اس لئے یہ نسخہ مستقل استعمال کیا اور استعمال کرنے کے بعد جب اپنا وزن کیا تو سترہ پاؤنڈ وزن صرف ڈیڑھ ماہ کے عرصے کے دوران کم ہوا۔ بندہ نے مزید مستقل استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔

ایک صاحب پیٹ کے بہت زیادہ بڑھنے کی شکایت لے کر آئے۔ اور وہ پیٹ کے بڑھنے کی مرض سے بہت زیادہ عاجز اور تنگ تھے۔ ورزشیں بھی خوب کیں اور دوڑ لگانے میں ایک دن بھی کمی نہیں کی۔ ایک دفعہ تو دوڑتے دوڑتے بے ہوش ہی ہو گئے۔ بندہ نے یہی نسخہ استعمال کرایا۔ اور صرف ایک بات کی تاکید کی کہ "تین چ" استعمال نہ کی جائے۔

"تین چ" کا راز

چاول، چینی اور چکنائی یہ وہ چیزیں ہیں۔ جو انسان کو فربہ اور غیر ضروری موٹاپا دیتی ہیں۔

قارئین! یاد رکھیں اگر آپ نے یہ "تین چ"، یعنی چسکا، چٹخارہ وغیرہ میں لگے رہے تو یقینی بات ہے کہ موٹاپا آپ کے جسم کا ہمیشہ مہمان رہے گا۔ اور مہمان کی میزبانی آپ کا حق ہے۔ قارئین! سفید زہر یعنی چینی کتنا نقصان دے رہی ہے اور کتنی جانیں اس کے مہلک اثرات سے تلف ہو رہی ہیں لیکن ہمیں آج تک اس کو چھوڑنے کا خیال پیدا نہ ہوا۔

الغرض اگر ہم موٹاپے سے نجات چاہتے ہیں۔ تو ہمیں "تین چ"، اور پھر چوتھی "چ"، چٹخارے والی بھی چھوڑنی پڑے گی۔ نیز شہد کا استعمال اور سیر کی عادت ڈالیں۔

معیادی بخار میں کلونجی کے کرشمات

معیادی بخار یا ٹائیفائیڈ انسان کی زندگی کے لئے، صحت و تندرستی کے لئے کتنی خطرناک چیز ہے۔ اس کے اثرات جسم انسانی میں بیس سے چالیس سال تک باقی رہتے ہیں۔ لیکن یہ بات تجربے میں آئی ہے کہ ایلوپیتھی علاج کے بعد جس طرح یرقان کا حملہ بار بار ہوتا ہے۔ اسی طرح ٹائیفائیڈ کا حملہ بھی بار بار ہوتا ہے ایسے میں اگر مندرجہ ذیل نسخہ کا استعمال مریض ٹائیفائیڈ کو مستقل کرا دیا جائے تو یقینی فوائد ظاہر ہوتے ہیں۔

__ھو الشافی:__ اجوائین دیسی ۱۵ گرام، کلونجی ۳ گرام۔ (بقیہ آئندہ)

طبی تجربات و مشاہدات

__تجربات:__ ٹھوکریں کھائے ہوئے لوگوں کے لئے خوشخبری۔
__مشاہدات:__ سینہ بہ سینہ چلے نسخہ جات مایوس مریضوں کے لئے پیام راحت۔ قارئین کرام کتاب "__طبی تجربات و مشاہدات__" آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ بندہ کے ان طبی تحقیقی مضامین کا مجموعہ ہے جو عرصہ دراز سے اندرون و بیرون ممالک مختلف انٹرنیشنل اخبارات و رسائل میں شائع ہوتے رہے اور لاکھوں قارئین نے اس سے استفادہ کیا۔ بندہ نے اس بات کی کوشش کی ہے کہ محترم قارئین تک ایسی معلومات یا نسخہ جات پہنچائے جائیں جو کہ مسلسل تجربات و مشاہدات کی کسوٹی پر آزمائے گئے ہوں۔ "__اس کتاب میں کیا ہے چند جھلکیاں ملاحظہ فرمائیں__" زرعی یونیورسٹی کے پروفیسر نے دعا جو نہایت مختصر پڑھی اور اغواء برائے تاوان سے بچ گیا بلکہ ڈاکو اعتراف کر گئے کہ ہم اندھے ہو جاتے تھے وہ دعا کیا ہے اس کتاب میں دعا اور تمام تفصیلی واقعہ پڑھیں ☆ مکئی کے بالوں سے گردوں کے ڈائیلاسس پتھری اور پیشاب کی بیماریوں کا خاتمہ ☆ سفیدے کا درخت ہر گھر میں ہے صرف پتوں سے وہ فائدے حاصل کریں جو آپ کی سوچ سے بالاتر مثلاً دائمی نزلہ، زکام، الرجی، ٹانسلز اور جلدی امراض چہرے کے روپ اور نکھار کے لیے سفیدے کے پتے شاندار ہیں اس کتاب میں پڑھیں ☆ چند کم قیمت اجزاء پر مشتمل ایک قہوہ جو ہر شخص بنا سکے ہر گھر کی ضرورت اور اسکے فائدے کتنے ہیں کیونکہ مغل بادشاہوں کے شاہی دسترخوان کی زینت تھا پھر یہ راز رہا لیکن یہ راز افشا ہو گیا کیسے ہوا وہ آسان نسخہ کیا ہے۔ اس کتاب میں پڑھیں خوش ذائقہ بھی صحت مند بھی ☆ گاجر سے دل کے مریضوں کا علاج بے خوابی اور نیند کی گولیاں کھانے والوں کے لیے اس کتاب میں ایک آسان ٹوٹکہ ☆ تیزابیت جلن پرانا السر پرانی گیس نسل در نسل چلی آ رہی ہے صرف 15 روپے کی ملٹھی اسکا فوری علاج ہے طریقہ اس کتاب میں ضرور پڑھیں ☆ چونے کا پانی ہر پان والے کے پاس سے مفت مل جاتا ہے اگر ہر گھر میں رکھا جائے تو اس گھر کے تمام بچے بیمار نہیں ہو سکتے ہیں اور گھر کے مرد و خواتین کی ایسی انوکھی بیماریاں بالکل ختم ہو سکتی ہیں جو جائے نہیں جاتیں ☆ اگر آپ "__چند عنوانات پڑھیں تو بالکل آپ کو نئی زندگی دے سکتے ہیں__" ☆ نفسیاتی امراض اور میرے تجربات ☆ مشینی دور کا ڈپریشن قابل علاج ہے ☆ کان بہنے کا اکسیر علاج ☆ گلا بیٹھنا ☆ ہلدی اور ورم ☆ ہلدی اور یرقان ☆ ہلدی اور دمہ ☆ ہلدی اور کھانسی ☆ ہلدی اور خون کا گاڑھا پن ☆ ہلدی اور امراض نسواں ☆ ہلدی اور مہاراج کا لیپ ☆ گردے کی لاعلاج پتھری اور میرا کامیاب نسخہ ☆ موسم سرما اور دماغی ٹانک ☆ نسیان اور ضعف دماغ کے مریض متوجہ ہوں ☆ نیلوفر مریضان بے خوابی کے لئے مژدہ جاں فزاء ☆ چہرے کی بے رونقی ☆ تبخیر معدہ ☆ حاملہ کی متلی ☆ نکسیر کا کامیاب نسخہ ☆ آنتوں کی خشکی ☆ پیشاب کی تکلیف ☆ بواسیر ☆ گلے کا کینسر ☆ لونگ کے کرشمات ☆ لونگ اور اعصاب ☆ لونگ اور امراض قلب ☆ لونگ اور تبخیر ☆ لونگ اور قے ☆ لونگ اور ہچکی ☆ لونگ اور منہ کی بدبو ☆ لونگ اور نزلہ زکام ☆ لونگ اور بدن کی دردیں ☆ لونگ اور نمونیا ☆ لونگ اور عورتوں کے امراض ☆ لاعلاج دستوں کا کامیاب علاج ☆ مہندی کوڑھ کا آخری علاج ☆ بلڈ کینسر کا اکسیری علاج ☆ ناف میں تیل لگانے کے حیرت انگیز فوائد ☆ ناف کا تیل اور پولیس مین کی کارستانی۔ __اس کے علاوہ اور اتنا کچھ کہ ہر ورق نیا تجربہ نئی تحقیق اور نیا بھروسہ دے۔__

جو شخص اپنے بھید کو پوشیدہ رکھتا ہے وہ مختار ہے۔

یہ صفحہ صرف خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کے لئے وقف ہے
خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہو۔

اُم اوراق

گناہ کا احساس

میری الجھن عجیب وغریب ہے۔ پستانوں کے بارے میں ہر وقت خیال رہتا ہے۔ جسم کا یہ حصہ سراسر گناہ ہے اور اس کی سزا ملے گی۔ میں سخت پریشانی میں خط لکھ رہی ہوں۔ میں نے سورہ نور کی تفسیر پڑھی، اس میں سینے کا ذکر ہے۔ میرے دل ودماغ پر منفی سوچ حاوی ہوگئی ہے۔ خوف بے حد طاری ہے۔ میں ہنستی بولتی نہیں۔ نفسیاتی مریضہ بن گئی ہوں۔ میری بات مذاق میں نہ ٹالئے۔ انسانیت کے ناتے میری مدد کیجئے ورنہ میں نارمل نہیں رہوں گی۔ کوئی ایسی کتاب کا نام بھی بتایئے جس میں عورتوں کے مسائل ہوں۔ (ن۔ لاہور)

☆ آسیہ بی بی! آپ خواہ مخواہ پریشان ہو رہی ہیں۔ سینے اور پستان کا مطلب ایک ہی ہے۔ آپ کسی بے معنی خوف (Phobia) میں مبتلا ہوگئی ہیں۔ سینے کو آپ نے خوف تصور کر لیا ہے۔ یہ ایسا ہے جیسے اکثر بچے کتے بلی وغیرہ سے ڈر جاتے ہیں اور ان سے دور رہ کر محفوظ رہتے ہیں۔ کسی خاص وقت خاص حالات میں یہ خوف پیدا ہوتا ہے۔ پہلی بار کا پیدا شدہ خوف آہستہ آہستہ بڑھتا جاتا ہے۔ پھر دوسری چیزوں سے بھی خوف آتا ہے۔ ایک بچی کی مثال میرے سامنے ہے۔ جب پاکستان بنا تو اس کی ماں کو ہندوؤں نے شہید کر دیا تھا۔ معصوم بچی چھاتی سے لپٹی رہ گئی تھی۔ اس کی بڑی بہن نے بچی کو مردہ ماں سے علیحدہ کیا، مگر وہ منظر بھول نہ سکی۔ اس کی شادی ہوئی تو وہ اپنے بچوں کو دودھ نہ پلا سکی۔ اس نے اپنی مردہ ماں کے سینے سے شیر خوار بہن کو اٹھایا تھا، وہی منظر اس کے سامنے تھا ایک ماہر نفسیات نے اس کا یہ خوف دور کیا، پھر کہیں وہ نارمل ہوئی۔ آپ کے ساتھ بھی کچھ مسئلہ ضرور ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جسم کا کوئی حصہ بیکار نہیں بنایا۔ ماں کا درجہ بہت ہے۔ وہ بچے کو دودھ پلاتی اور اس کی پرورش کرتی ہے۔ جسم کا یہ حصہ گناہ کیسے ہوا؟ اپنے ذہن سے ایسی باتیں خارج کیجئے۔ رات کو نماز پڑھنے کے بعد دو نفل پڑھیئے۔ استغفار کی ایک تسبیح پڑھ کر اللہ سے معافی مانگئے، جانے اور انجانے گناہوں کی۔ ایسا محسوس کیجئے کہ اللہ آپ کی طرف متوجہ ہے اور آپ کی بات سن رہا ہے دل کی گہرائیوں سے جو دعا کی جائے قبول ہوتی ہے۔ آپ کو بے حد سکون ملے گا۔ پانچوں وقت کی نماز پڑھئے، قرآن پاک کی تلاوت کیجئے۔ فضول خیالات ذہن سے نکال کر اللہ کی طرف متوجہ ہو جایئے۔ انسان کو اپنے تمام خیالات وجذبات اور اعمال پر شعوری اختیار ہو تو نفسیاتی طور پر صحت مند رہتا ہے آپ خوف زدہ ہیں خود کو ٹٹول کر یہ خوف دل سے نکالئے تو آپ ٹھیک ہو جائیں گی۔

سنہری چھاپے کے دوپٹے خراب نہ ہوں

میرا دوپٹہ خوبصورت، ست رنگا، سنہری چھاپے کا ہے۔ اس سے پہلے میں نے ایک سنہری چھاپے کا ایک سوٹ بڑے احتیاط سے پلاسٹک کے لفافے میں رکھا تھا۔ فینائل کی گولیاں بھی ڈالی تھیں۔ اب جو دیکھا تو وہ سیاہ ہو چکا ہے براہ کرم مجھے بتایئے میں اپنا دوپٹہ کس طرح رکھوں جس سے وہ خراب نہ ہو۔ (کوثر۔ کراچی)

☆ سنہری چھاپے کے سوٹ جلد خراب ہو جاتے ہیں۔ جو خراب ہو گیا وہ تو اب ٹھیک نہیں ہو سکتا۔ آپ اپنے دوپٹے کو موٹے خاکی لفافے میں رکھئے۔ بہتر یہ ہے کہ خاکی کاغذ میں لپیٹ کر پھر اس خاکی لفافے میں رکھا جائے اور فینائل کی گولیاں نہ ڈالی جائیں۔ پرفیوم بھی نہ چھڑکا جائے ورنہ وہ کالا ہو جائے گا سنہری چھاپے میں نمی ہوتی ہے۔ اس لیے وہ جلد سیاہ ہو جاتا ہے۔ ایسے کپڑوں کو بڑی احتیاط سے خاکی کاغذ میں رکھنا چاہیے۔ اخبار بھی ان کے لیے مناسب نہیں۔

چھائیاں پڑ جاتی ہیں

ستمبر کے مہینے میں چہرے پر چھائیاں پڑ جاتی ہیں۔ کسی کریم یا دوا کا اثر نہیں ہوتا۔ پوری سردیوں میں تکلیف رہتی ہے اس کے بعد گرمیوں میں خود بخود ٹھیک ہو جاتی ہے۔ میں بہت پریشان ہوں، اس لیے کوئی دوا بتایئے (نائیلہ اعوان۔ لاہور)

☆ بعض دفعہ ماہانہ خرابی سے چھائیاں پڑتی ہیں اور کچھ جلد کی خرابی ہے۔ مصفی خون دوا لینے سے بھی فرق پڑتا ہے۔ آپ گھیکوار کی شاخ لیکر دن میں دو تین بار داغوں پر ملئے۔ رات کو لگا کر سو جایئے۔ تھوڑے سے بیسن میں نصف چمچ شہد، آدھے لیموں کا رس، تیل کے چند قطرے اور نصف چمچ دودھ ملا کر اسے ابٹن کی طرح چہرے پر خوب ملئے۔ خشک ہونے پر منہ دھو لیجئے۔ کسی بھی کریم کے بجائے آپ صرف گھیکوار لگایئے۔ صبح نہار منہ ایک پیالی ابلتے پانی میں ایک چمچ شہد اور آدھے لیموں کا رس ڈال کر پیا کیجئے۔ کنو کا موسم ہے روزانہ تین کنو کھایئے۔ اس کے چھلکے پیس اور سکھا کر ابٹن میں شامل کر سکتی ہیں۔

ماہواری کی تکلیف

میرے چار بچے ہیں۔ چھوٹی بچی گیارہ ماہ کی ہے۔ جب سے پیدا ہوئی ہے میں ماہانہ تکلیف میں مبتلا ہوں۔ دوا کھانے سے وقتی آرام ہوتا ہے دو دن بعد پھر تکلیف شروع ہو جاتی ہے گرم دوا سے میرے سینے پر زخم ہو گئے ہیں۔ بچی دودھ پیتی ہے تو زخم کھل جاتے ہیں آپ کوئی دوا بتایئے۔ (عائشہ۔ شاہ کوٹ)

☆ آج کل سنگھاڑے بازار سے مل رہے ہیں، کچے یا ابلے ہوئے روزانہ اپنی غذا میں شامل کیجئے۔ مٹھی بھر گیندے کے پھول پانی میں ڈال کر پکایئے اور صبح شام اس پانی سے زخم دھویئے۔ زیتون کے آدھے کپ (بقیہ صفحہ نمبر 33 پر)

(بقیہ: بچوں کی شخصیت)

کھلونوں سے محروم ہوگئے یہ بتانے کیلئے کہ اب اس کمرے میں داخل ہونا مشکل ہے تالا بھی لگا دیا گیا۔ تیں منٹ کیلئے رکاوٹ کا وقت شروع ہو گیا۔ بچے کمرہ الف کے کھلونوں کے ساتھ کھیل تو ضرور رہے تھے۔ لیکن ان کی زیادہ تر توجہ دوسرے کمرے کے کھلونوں کی طرف تھی جو شیشے کی دیوار سے صاف دکھائی دے رہے تھے۔ ان کے ذہن میں ان کھلونوں سے کھیلنے کی یاد ابھی تک تازہ تھی تجربہ کنندہ نے اب بھی بچوں کی حرکات اور کھیلنے کے طور طریقے تفصیل سے نوٹ کئے تا کہ مقررہ معیار سے ان کا مقابلہ کیا جا سکے۔ (جاری ہے)

فدیہ لیکر رہا کر دیا جائے

غزوۂ بدر کے قیدیوں کو رسول اکرم ﷺ نے پہلے صحابہ کرامؓ میں تقسیم فرما دیا تھا۔ بعد میں حضورؐ نے صحابہؓ سے مشورہ لیتے ہوئے فرمایا: ''تمہاری ان قیدیوں کے متعلق کیا رائے ہے؟'' حضرت ابوبکر صدیقؓ نے رائے دی: ''یارسول اللہ! فدیہ لیکر ان سب کو رہا کر دینا چاہیے۔'' حضرت عمرؓ نے کہا: ''حضورؐ! یہ لوگ کفر و شرک کے امام ہیں۔ خدا نے ہم کو ان پر غلبہ دیا ہے اس لئے مسلمانوں کے خون کا اور مسلمانوں پر انہوں نے جو ظلم کئے ہیں، ان کا قصاص و انتقام لینا چاہئے اور ان کی گردنیں اڑا دینا چاہئیں۔'' مگر حضورؐ نے رحمت و شفقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے حضرت ابوبکر صدیقؓ کی رائے کو پسند فرمایا اور سب قیدیوں کو فدیہ لیکر چھوڑ دیا۔

قیدیوں کو مہمانوں کی طرح رکھیں

غزوۂ بدر کے قیدیوں کو رسول اکرم ﷺ نے دو دو چار چار کر کے صحابہ کرامؓ میں تقسیم کر دیا تھا اور انہیں آرام کے ساتھ رکھنے کی تاکید کر دی تھی۔ چنانچہ صحابہ کرامؓ نے ان کے ساتھ یہ سلوک کیا کہ کھانا ان کو کھلا دیتے تھے اور خود کھجوریں کھا کر گزران کرتے تھے۔ ایک قیدی کا بیان ہے کہ مجھے جن انصاری صاحب نے اپنے گھر میں رکھا، ان کا یہ عالم تھا کہ کھانے میرے سامنے رکھ دیتے اور خود کھجوریں کھاتے۔ مجھ کو شرم آتی اور میں روٹی ان کے ہاتھ میں دے دیتا مگر وہ اصرار کے ساتھ روٹی مجھے واپس کر دیتے اور کہتے: ''ہمیں حضورؐ کا حکم ہے کہ ہم تمہیں مہمانوں کی طرح آرام سے رکھیں۔''

قابو پاجاؤ تو عفو سے کام لو

رسول اکرم ﷺ کی اونٹنیاں ذی قرد کی چراگاہ میں چرا کرتی تھیں۔ یہودی قبیلہ غطفان کے چند آدمیوں نے چھاپہ مارا اور حضرت ابوذرؓ کے صاحبزادے کو جو اونٹنیوں کی حفاظت پر متعین تھے، قتل کر کے اور ان کی بیوی کو گرفتار کر کے بیس اونٹنیاں پکڑ کر لے گئے۔ (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

آب زم زم کے سائنسی اور روحانی فائدے

محمد روح اللہ صاحب

آب زم زم کی فضیلت:۔ آب زم زم کی فضیلت اور اس کی برکت میں بہت سی احادیث اور متعدد روایات آئی ہیں۔ داؤد بن عبدالرحمٰن نے عبداللہ بن عثمان بن خثیم سے اور انہوں نے وہب بن منبہ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے زم زم کے متعلق فرمایا ''اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے وہ اللہ کی کتاب میں مضنونہ۔ (ہر آلائش سے پاک) ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب میں بڑا (بابرکت) ہے۔ وہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی کتاب میں شراب الابرار (نیکیوں کا مشروب) ہے اور اللہ تعالیٰ کی کتاب میں وہ طعام طعم وشفاء سقم (سیر کرنے والی غذا اور بیماریوں کی شفاء) ہے۔

اور الزنجی نے ابن خثیم سے روایت کیا ہے'' ہمارے ہاں وہب بن منبہ آئے۔ انہیں کوئی تکلیف ہوگئی تو ہم ان کی عیادت کے لئے آئے۔ ہم نے ان کے پاس آب زم زم دیکھا تو ہم نے کہا'' آپ ایسا کیوں نہیں کرتے کہ اسے میٹھا کر کے خوشگوار بنا لیں کیونکہ یہ پانی گاڑھا ہے۔ انہوں نے کہا'' کہ میں اسے بغیر کسی ملاوٹ کے ہی پینا چاہتا ہوں۔ اور اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں وہب کی جان ہے وہ اللہ کی کتاب میں زم زم ہے، نہ اس کا پانی ختم ہوگا اور نہ اس کی برکات زوال پذیر ہوں گی اور وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب میں نیکیوں کا بابرکت مشروب (شراب الابرار) ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب میں (مضنونہ) ہے اور وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی کتاب میں طعام طعم وشفاء سقم ہے۔ اور اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں وہب کی جان ہے کہ اگر کوئی شخص آب زم زم کو پینے کا ارادہ کرے اور خوب سیر ہو کر اسے پیئے تو اس کی بیماری زائل ہو جائے گی اور اسے شفاء حاصل ہو جائے گی''، اور داؤد بن عبدالرحمٰن نے عبداللہ بن ابی یزید سے اور انہوں نے عبید بن عمیر سے اور انہوں نے کعب سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے زم زم کے متعلق کہا ہم اسے مضنونہ پاتے ہیں۔ اس کے بارے میں تمہارے ساتھ بخل کا رویہ اختیار کیا جاتا ہے۔ سب سے پہلے اس کے پانی کو اسماعیل علیہ السلام نے پیا وہ طعام طعم وشفاء سقم ہے۔

کتاب زندگی

اعراض کا اسلامی اصول

جاپان ایئرلائنز کا ایک جہاز (بوئنگ ۷۴۷) ۱۲ اگست ۱۹۸۵ کو ٹوکیو سے اڑا۔ اسے ایک گھنٹہ میں اوسا کا پہنچنا تھا۔ مگر اڑان کے صرف ۱۰ منٹ بعد پائلٹ نے محسوس کیا کہ اس نے جہاز پر اپنا کنٹرول کھو دیا ہے۔ جہاز کو ۲۴ ہزار فٹ کی بلندی پر اڑنا تھا۔ مگر وہ اترتے اترتے ۹۸۰۰ فٹ کی بلندی پر آگیا۔ اور بالآخر وہ پہاڑ سے ٹکرا کر تباہ ہوگیا۔

اس جہاز کے ۵۲۰ مسافر مر گئے۔ ان مرنے والوں میں ہندوستان کے ایک انجینئر مسٹر کلیان مکر جی اور انکی بیوی بھی تھے۔ مسٹر مکر جی کی عمر بوقت حادثہ ۴۱ سال تھی۔ وہ ایک تجارتی مہم پر حال میں جاپان گئے تھے۔ جاپان سے انھوں نے اپنے لڑکے نرنجن مکر جی (۱۳ سال) کے نام خط لکھا کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ ۱۲ اگست کو ایک تفریحی سفر پر ٹوکیو سے اوسا کا جا رہے ہیں۔

(ہندوستان ٹائمز ۱۴ اگست ۱۹۸۵)

جہاز کو بلندی پر اڑانے کا ایک مقصد یہ ہے کہ وہ پہاڑوں یا اونچی عمارتوں سے نہ ٹکرائے۔ مذکورہ جہاز کے لیے ''۲۴ ہزار فٹ'' کی بلندی ایک محفوظ بلندی تھی۔ مگر جب اس کے انجن میں خرابی آگئی تو وہ اس محفوظ بلندی پر قائم نہ رہ سکا۔ وہ اترتے اترتے ''۹۸۰۰'' فٹ کی بلندی پر آگیا۔ اب وہ محفوظ بلندی کی سطح پر نہ رہا چنانچہ وہ پہاڑ سے ٹکرا کر تباہ ہوگیا۔

یہی معاملہ انسانی زندگی کا بھی ہے۔ ہماری زندگی کا سفر بے شمار انسانوں کے درمیان ہوتا ہے۔ اگر ہم اپنے فکر و خیال کے اعتبار سے نچلی سطح پر سفر کریں تو بار بار دوسروں سے ٹکراؤ ہوتا رہے گا۔ اس کا واحد حل یہ ہے کہ آدمی فکر و خیال کے اعتبار سے اپنے آپ کو اتنی بلندی پر پہنچا دے کہ دوسروں سے ٹکراؤ کا امکان ہی اس کے لیے ختم ہو جائے۔

اعراض کا اسلامی اصول آدمی کو یہی بلندی عطا کرتا ہے۔ اعراض اپنی حقیقت کے اعتبار سے عین وہی چیز ہے۔ جس کو مفکرین نے زندگی کے مسئلہ کا برتر حل کہا ہے۔ برابر کی سطح پر سفر کرنے میں دوسروں سے ٹکراؤ کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس لیے دانش مند آدمی اپنے سفر کی سطح کو بلند کر لیتا ہے۔ تاکہ دوسروں کے ساتھ اس کا ٹکراؤ نہ پیش آئے اسی برتر حکمت کو اختیار کرنے کا نام اعراض ہے۔

(از مولانا وحید الدین خان)

فتح امید سے نہیں، علم اور خدا پر اعتماد سے حاصل ہوتی ہے۔

جنات سے سچی ملاقاتیں

قارئین! آپ کا بھی کسی پراسرار چیز یا کبھی کسی جن سے واسطہ پڑا ہو تو ہمیں ضرور لکھیں چاہے بے ربط لکھیں نوک پلک ہم خود سنوار لیں گے۔

گزشتہ سے پیوستہ:

بہر حال میں نے اسے کبھی بھی شکایت کا موقع نہ دیا مشکل کام اس کا خانساماں کرتا تھا میرا کام صفائی وغیرہ تھا میں مذہب کے اصولوں پر پابند رہا اور تبلیغ بھی کرتا رہا۔ میں چونکہ تمہیں ایک خاص واقعہ سنانا چاہتا ہوں اس لئے بہت سی باتیں نہیں سناؤں گا۔ ملازمت کے چوتھے سال میری شادی ہوگئی کولون صاحب نے مجھے سرونٹ کوارٹر دے دیا۔ اس کا تبادلہ کئی شہروں میں ہوا اس کا عہدہ اور زیادہ بڑھ گیا تو اس کی ڈیوٹی میں قصبوں اور دیہات کے ڈاکخانوں کے دورے اور معائنے بھی شامل ہوگئے میں اب اس کا پرانا ملازم تھا اور تجربہ کار بھی۔ اسی لیے وہ مجھے اپنے ساتھ لے جایا کرتا تھا تم نے ڈاک بنگلہ تو سنا ہوگا جسے ریسٹ ہاؤس کہتے ہیں انگریز کے زمانے میں ڈاک بنگلے کی بہت اہمیت تھی جب کبھی کوئی انگریز افسر کہیں دورے پر جاتا وہاں کے تھانے دار کو پہلے اطلاع دے دی جاتی تھی اور خانساماں کھانے پکانے کے سامان کے ساتھ پہلے پہنچ جاتا تھا۔ میری عمر اس وقت غالباً تیس سال ہوچکی تھی میرے یہ دونوں بیٹے ابھی چھوٹے تھے کولون صاحب نے مجھے بتایا کہ اسے بھوٹان اور سکم جانا ہے یہ بڑا لمبا دورہ تھا اس کے کہنے پر میں نے اپنی بیوی اور بچوں کو گھر بھیج دیا ہماری روانگی کو سات آٹھ روز باقی تھے صاحب کا خانساماں مسلمان تھا لیکن اس کی دوستی انگریزوں کے ہندو اور عیسائی نوکروں چاکروں کے ساتھ تھی۔ وہ مجھے مذاق سے مولوی صاحب اور کبھی علامہ صاحب کہا کرتا تھا میں نے اسے مذاق سے کبھی نہ روکا اور میں اسے ہمیشہ کہتا رہتا تھا کہ نماز نہ پڑھو، روزے نہ رکھو لیکن شراب اور جوا چھوڑ دو وہ نہیں مانتا تھا۔ مجھے شک ہوا کہ اس پر ہندوؤں اور عیسائیوں کا اثر تھا وہ مجھے کہا کرتا تھا کہ ان لوگوں کے بھی مذہب ہیں لیکن یہ تمہاری طرح مذہب کا اتنا ڈھنڈورا نہیں پیٹتے میں ان کے مذہبوں اور اسلام میں فرق بتاتا رہتا تھا لیکن وہ اس قدر گمراہ ہو چکا تھا کہ میری باتیں مذاق میں ٹال دیا کرتا تھا۔ ایک روز جب صاحب اپنے دفتر گیا ہوا تھا خانساماں نے مجھے کہا کہ ساتھ کے بنگلے کے سرونٹ کوارٹروں میں چلو ذرا گپ شپ لگائیں گے۔ میں اس کے ساتھ چلا گیا وہاں ایک جوتشی بیٹھا تھا وہ بوڑھا تھا۔ اس لئے اسے تجربہ کار کہنا صحیح تھا۔ وہ ہندو تھا اس نے جوگیا رنگ کے کپڑے پہن رکھے تھے وہاں تین چار ملازم بیٹھے تھے ان میں ایک عیسائی تھا اور باقی ہندو۔ جوتشی نے جب بات شروع کی تو میں نے اندازہ کیا کہ یہ صرف جوتشی اور نجومی نہیں بلکہ رشی بھی ہے۔ رشی ہندوؤں کے مذہبی عالم ہوتے تھے یا جیسے ہمارے صوفی ہوتے ہیں۔ میں اس کی باتوں سے سمجھ گیا کہ اسے ان ملازموں نے میرے لئے یہاں بلایا ہے کہ یہ ادھر سے گزر رہا تھا تو انہوں نے اسے بٹھا لیا اور میرے متعلق یہ بتا کر کہ میں اسلام کا پرچار کرتا ہوں اسے کہا ہے کہ میرا منہ بند کرے۔ اس کے ساتھ جو بحث ہوئی وہ سنانے کی ضرورت نہیں۔ وہ اسلام کے خلاف اور اپنے مذہب کے حق میں بات کررہا تھا مجھے اپنے متعلق یہ افسوس ہوا کہ میرے پاس علم نہیں تھا میں اسے وہ باتیں بتا رہا تھا جو میں روزمرہ زندگی میں دیکھتا تھا یا مولوی صاحب نے مسجد میں قرآن کی جو تفسیر بتائی تھیں میں وہ سناتا تھا مگر یہ جوتشی رشی ایسی باتیں کرتا تھا جو سب پر اثر کرتی تھیں میں نے دل میں اتنی سی ہار مان لی کہ میں اس شخص کو بحث میں شکست نہیں دے سکتا لیکن یہ بات صاف تھی کہ یہ شخص مجھے اپنے عقیدے کا قائل نہیں کرسکتا۔ مجھے یہ افسوس ہو رہا تھا کہ کولون صاحب کا خانساماں بدر جمال اس ہندو رشی کا اثر قبول کررہا تھا۔ غیب کی بات چل نکلی جوتشی نے کہا کہ وہ غیب کا اور آنے والے وقت کا حال بتا سکتا ہے میں نے اسے کہا کہ غیب اور آنے والے وقت کی خبر کوئی انسان نہیں دے سکتا وہ نہیں مان رہا تھا کہتا تھا کہ تمہارا مذہب نامکمل ہے میں نے اسے کہا کہ تم آئندہ کی کوئی بات بتا دو میں اس وقت تک انتظار کروں گا۔ اگر تمہاری پیشین گوئی صحیح ثابت ہوئی تو میں اپنا مذہب چھوڑ کر ہندو ہوجاؤں گا۔ اس نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور میری انگلیاں پھیلا کر میرے ہاتھ کی لکیریں دیکھنے لگا۔ اس نے میرے منہ کی طرف دیکھا اور اس کے منہ سے نکلا اوہ تم تو نہیں شائد یہ غلط ہو مجھے آج تک اس کا چہرہ یاد ہے اس کا تو رنگ ہی بدل گیا تھا۔

(بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

بچے کا پیدائشی سر چھوٹا ہے	پندرہ سال سے نزلہ کی شکایت ہے	میرا جسم موٹا ہو رہا ہے	میرا ہاضمہ کمزور ہے	پیٹ میں پانی کی تھیلی

پہلے ان ہدایات کو غور سے پڑھیں: ان صفحات میں امراض کا علاج اور مشورہ ملے گا توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں کھولتے ہوئے خط پھٹ جاتا ہے۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ روحانی مسائل کے لئے علیحدہ خط لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوجوانوں کے خطوط احتیاط سے شائع کیے جاتے ہیں ایسے خطوط کے لئے جوابی لفافہ لازم ہے کیونکہ اکثر خطوط اشاعت کے قابل نہیں ہوتے۔ **نوٹ:** وہی غذا کھائیں جو آپ کے لئے تجویز کی گئی ہے۔

بچے کا پیدائشی سر چھوٹا ہے

ایک بچے کی والدہ از ملتان:۔

میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بچے کا پیدائشی سر چھوٹا ہے اور بہت تنگ کرتا ہے۔ اس سلسلے میں میں نے آپ کو پہلے بھی خط لکھا تھا اور آپ نے اس کے لئے جو دوائی تجویز کی ہے اس میں کلونجی کے ساتھ جو دوسری دوائی بتائی ہے مہربانی فرما کر وہ دوائی بتا دیں۔

جواب:۔ کلونجی عود صلیب ہم وزن کوٹ پیس کر چنے کے برابر صبح وشام دیں لاجواب نسخہ ہے انشاء اللہ تعالیٰ

پندرہ سال سے نزلہ کی شکایت ہے

ص۔۔۔ ملتان

میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے پندرہ سال سے نزلہ کی شکایت ہے۔ سردیوں میں نزلہ زیادہ ہو جاتا ہے اور ساتھ ڈسٹ الرجی بھی ہے۔ ناک سے پانی بہتا ہے اور چھینکیں شروع ہو جاتی ہیں۔ سر میں شدید درد ہوتا ہے دوائیاں استعمال کرنے کے بعد آرام تو آ جاتا ہے لیکن پھر جسم میں جان نہیں رہتی عجیب سا محسوس ہوتا ہے۔ گرمیوں میں الرجی تو نہیں ہوتی لیکن سبز اور سفید رنگ کا بلغم آتا ہے۔ اور بے چینی رہتی ہے۔ جب تک خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر دار یا خمیرہ خشخاش کھاتی رہوں فرق رہتا ہے پھر ویسے ہو جاتا ہے۔ دوائیاں وغیرہ کھاؤں تو معدے میں جلن محسوس ہوتی ہے۔ کیونکہ معدے کی تھوڑی بہت تکلیف ہے کھانا کھانے کے بعد یا کوئی گرم چیز کھالوں یا جیسے آج کل آموں کا موسم ہے آم کھانے کے بعد جلن ہوتی ہے اس کا حل بتائیں۔

جواب:۔ اطریفل اسطخدوس ایک چمچ گرم پانی کے کپ میں گھول کر پی لیں۔ صبح وشام نہار منہ 2 ماہ تک کھٹی ٹھنڈی بادی کولڈ ڈرنک وغیرہ سے مکمل پرہیز کریں۔ پھر ساتھ ساتھ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا بھی 1/2 چمچ صبح وشام استعمال کریں۔

جسم موٹا ہو رہا ہے

قمر سلطانہ۔۔۔ فیصل آباد

میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا جسم موٹا ہو رہا ہے آج سے تقریباً دس سال پہلے مجھے ڈپریشن ہو گیا تھا اس کی دوائیاں استعمال کیں بلکہ اب تک کر رہی ہوں میرا جسم کافی کمزور ہو گیا تھا لیکن بعد میں فربہ ہونا شروع ہو گیا پیٹ خاصا بڑھ گیا ہے میری خوراک سادہ ہے۔ گوشت بہت کم کھاتی ہوں۔ مجھے کوئی ایسا نسخہ بتائیں۔ جس سے میرا جسم سمارٹ ہو جائے۔ آپ کی مہربانی ہو گی میری عمر تقریباً 64 سال ہے

جواب:۔ بہن! آپ بادی چیزوں سے مکمل پرہیز کریں پیدل چلنے کو اپنا معمول بنائیں۔ جوائن سونف کلونجی زیرہ سیاہ ہم وزن کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں نصف چمچ دن میں 4 بار پانی کے ہمراہ 3 ماہ استعمال کریں۔

ہاضمہ کمزور ہے

ناصر علی۔۔۔ سوات

میرا ہاضمہ کمزور ہے مگر گرم ادویہ نکسیر کا سبب بنتی ہیں۔ مجھے ڈکاروں کی شکایت ہے اور ناف سے نیچے بھی آنتوں میں ہوا ہے (جسے گیس کہتے ہیں) ناف کے نیچے بائیں طرف بڑی آنت میں جلن بھی ہے۔ بائیں طرف پسینہ بھی کم آتا ہے چھینکیں بھی زیادہ آتی ہیں۔ ڈیڑھ ماہ قبل عصر کی نماز میں رکوع کے وقت تسبیح کرتے وقت زبان میں بھاری پن محسوس ہوا تو طبی علاج چھوڑ کر مقامی ڈاکٹر کے پاس گیا اور بعد میں وہاں سے سیدو شریف میں فالج کے سپیشلسٹ ڈاکٹر سے تین ہفتے علاج کر کے اب کافی بہتر ہو چکا ہوں مگر میرا تجربہ ہے کہ ڈاکٹری ادویہ ایک تو ہمیشہ کھانی پڑتی ہیں۔ اور دوسرا یہ کہ ان کا سائیڈ ایفیکٹ کا امکان بھی ہوتا ہے۔ اسپیشلسٹ نے جو دویہ دی ہیں ان میں بلڈ پریشر اور دماغی کمزوری اور نیند آور ادویہ ہیں اور اسپرین کی گولیاں بھی ان میں شامل ہیں حالانکہ اسپرین سے میرے پیٹ میں جلن وغیرہ کی شکایت پیدا ہوتی ہے۔

جواب:۔ سفوف تبخیر، جوارش شاہی۔ عبقری دواخانہ کی دوائی اور پر لکھی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔ سونف دھنیہ ہم وزن ثابت لیکر پان کی طرح چبائیں اور لعاب لیں دن میں 5 بار فشاری بھی استعمال کریں۔

پیٹ میں پانی کی تھیلی

حکیم صاحب:۔ میری والدہ عرصہ 20 سال سے مختلف بیماریوں کا شکار ہیں ڈاکٹر نے ان کو ہائی پوٹنسی ادویات استعمال کروائی تھیں اس وقت سے ان کی طبیعت خراب ہے۔ مرض یہ ہیں۔ الٹراساؤنڈ کروایا تو اس میں یہ چیزیں آئیں جگر بڑھا ہوا ہے اور پیٹ میں پانی کی تھیلی اور دو غدود چھوٹی چھوٹی رسولیاں تھیں جن کا ڈاکٹر نے کہا تھا کہ ابھی آپریشن نہیں ہو سکتا اور اس کے علاوہ ہائی بلڈ پریشر کی مریضہ ہیں۔ اور کبھی کبھی لو بھی ہو جاتا ہے اور معدہ کی مستقل مریضہ ہیں۔ بعض دفعہ تو 3،3 دن قبض رہتی ہے اور گیس بھی بہت زیادہ ہے۔ اور تلی بھی اب بڑھ گئی ہے ان کو (جریان خون رحمی) کی شکایت بھی ہے۔ ایام بہت زیادہ آتے ہیں اس کے لئے مینوتات استعمال کی تھی۔ اس سے فرق پڑا تھا لیکن وہ ان کو خشکی بہت زیادہ کرتی تھی اور سارے جسم پر ورم کی سی کیفیت ہے اور موٹاپا ہے۔ ڈاکٹری ادویات کھا کھا کر معدے کا حال بہت خراب ہے۔ (جریان خون رحمی) کا جو مسئلہ ہے اس کا علاج ڈاکٹر آپریشن بتاتے ہیں۔ آپریشن سے وہ ڈرتی ہیں اور اب تک ہم 5 بوتلیں خون کی لگوا چکے ہیں۔ مہربانی فرما کر کوئی نسخہ تجویز فرمائیں۔

جواب:۔ آپ والدہ صاحبہ کو جوارش کمونی مسہل حب کبد نوشادری، سپاری پاک۔ یہ ادویات لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق 2 ماہ استعمال کروائیں۔

بلڈ پریشر اور ہیپاٹائٹس

اقبال احمد۔۔۔ صادق آباد

آپ کے دو مضمون ہائی بلڈ پریشر اور ہیپاٹائٹس کا نہایت

آسان علاج جو کہ شائع ہوئے ان کا مطالعہ کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ میں نے ہیپا ٹائٹس کا نسخہ آپ کی بالکل ہدایت کے مطابق بنانے کی کوشش کی ہے لیکن ناکام۔ دونوں مٹی کے پیالے بالکل سادہ تھے ان کا منہ ''1/2 6 ہے۔ صبح جب اوپر والے پیالے کو اٹھایا تو اس پر کوئی جوہر نہیں تھا۔ آپ اس کی مزید وضاحت فرمائیں تاکہ اس نسخے کو بنانے میں کامیابی ہو۔ نوشادر کی وضاحت بھی کریں سنا ہے کہ یہ کئی قسم کی ہے۔ دوسری دوائی ہائی بلڈ پریشر کی تھی اس کے بارے میں عرض ہے کہ اس دوائی میں ارجن کا پانی ملانے اور صرف گولی بنانے سے زیادہ سے زیادہ کتنا عرصہ رکھا جا سکتا ہے۔ یا زیادہ عرصہ محفوظ رکھنے کے لئے کوئی اور طریقہ ہے اگر ہے تو وضاحت فرمائیں اور دوائی کتنا عرصہ صحیح حالت میں رہے گی

جواب:۔ آپ نے جوہر نکالنے کی کوشش کی ہے لیکن تجربہ نہ ہونے کی وجہ سے ناکام ہوئے ہیں۔ آپ یہ دوائی بذریعہ ڈاک منگوا سکتے ہیں۔ دوسرا ارجن کا پانی ڈال کر فوراً گولیاں بنا سکتے ہیں۔ اور گولیاں تادیر باقی رہ سکتی ہیں

بائیں آنکھ میں کالا موتیا ہے

ارسلان علی خان۔ ضلع اٹک:۔

ہمارے ایک بابا جی ہیں۔ گھر کا کام کرتے ہیں۔ ان کی نظر کمزور تھی الشفا ہسپتال راولپنڈی میں چیک کرایا تو ڈاکٹر نے رپورٹ میں کہا ہے کہ بائیں آنکھ میں بھی کالا موتیا ہے۔ اس کا اگلے مہینے آپریشن ہوگا اور دائیں آنکھ میں بھی کالا موتیا ہے جو ابھی کچا ہے۔ جب اگلے ماہ گئے تو انہوں نے کہا کہ جس آنکھ کا آپریشن کرنا تھا (یعنی بائیں آنکھ کا) اس کا پردہ ختم ہوگیا ہے لہٰذا اس کا علاج نہیں ہوسکتا۔ اور دوسری آنکھ یعنی دائیں آنکھ کا کالا موتیا ابھی کچا ہے اس لئے دو ماہ آپ قطرہ استعمال کریں۔ (جو کہ انہوں نے دیا تھا) اسی طرح جب دوبارہ گئے تو پھر انہوں نے دو ماہ کی ڈیٹ دے دی اور یہ سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ اور قطرے بھی دے رہے ہیں۔ ہم نے آپ کو خط لکھا ہے اور اپنا مدعا بھی۔

جواب:۔ بابا جی کو خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا نصف چمچہ دن میں 3 بار بادام سونف مصری ہر ایک ایک پاؤ کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں۔ 2 چمچہ دن میں 2 بار صبح و شام استعمال کریں۔

(بقیہ: درود پاک اور پریشانیاں)

نے سات بار اپنا لعاب دہن میرے منہ میں ڈالا۔ جب میں ظہر کے بعد وعظ کرنے منبر شریف پر بیٹھا تو مخلوق بے شمار تھی کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت علیؓ میرے سامنے مجلس میں جلوہ گر ہیں اور فرمارہے ہیں بیٹا وعظ کیوں نہیں کہتے؟ وعظ کہو...... میں نے وہی عذر پیش کیا۔ سرکار نے لعاب دہن چھ بار میرے منہ میں ڈالا میں نے عرض کیا آپ نے سات بار کیوں نہیں ڈالا، فرمایا ''تادبا مع النبی'' نبی کے ادب کی وجہ سے۔ سبحان اللہ! نبی کریم قاسم الایمان اور علیؓ نے کس پیارے انداز سے نوازا، بعدازاں کثیر التعداد لاکھوں کا مجمع ہوتا اور آپ قرآن وحدیث نبوی کے ذریعے بڑی فصیح و بلیغ عربی میں حکمتیں اور اسرار بیان فرماتے اور ہزار ہا علماء مشائخ آپ کے ملفوظات قلم بند کرتے۔

مریضوں کی منتخب غذائیں

غذا نمبر 1

مٹر، لوبیا، ارہر، موٹھ، ہرا چھولیا، کچنا، سبز مرچ، کوئی ترشی باجرے کی روٹی، بوڑھ کی داڑھی یا انجبار کا قہوہ، اچار لیموں، مربہ، آملہ، مربہ ہریڑ، مربہ بہی، مونگ پھلی، شربت انجبار، سکنجبین، جامن، فالسہ، انار ترش، آلوچہ، آڑو، آلو بخارا، چکوترا، ترش پھلوں کا رس

غذا نمبر 2

انڈے کی زردی، بڑا گوشت، مچھلی بیسن والی، چنے، کریلے، ٹماٹر، حلیم، بڑا قیمہ اور اس کے کباب، پیاز، کڑہی، بیسن کی روٹی، دارچینی، لونگ کا قہوہ، سرخ مرچ، چھوہارے، پستہ بھنے ہوئے چنے، جاپانی پھل، ناریل خشک، مویز (منقیٰ)، بیسن کا حلوہ، عناب کا قہوہ

غذا نمبر 3

بکری یا مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، میتھی، پالک، ساگ، بینگن، پکوڑے، انڈے کا آملیٹ، دال مسور، ٹماٹو کیچپ، مچھلی شوربہ والی، روغن زیتون کا پراٹھا میتھی والا، لہسن، اچار ڈیلے، چائے، پشاوری قہوہ، قہوہ اجوائن، قہوہ تیز پات، کلونجی، کھجور، خوبانی خشک۔

غذا نمبر 4

دال مونگ، شلجم پیلے، مونگرے، چھوٹا مغز اور پائے، نمکین دلیہ، آم کا اچار، جو کے ستو، کالی مرچ، مربہ آم، مربہ ادرک، حریرہ بادام، حلوہ بادام، قہوہ، ادرک شہد والا، قہوہ سونف، پودینہ، قہوہ زیرہ سفید، زیرے کی چائے، اونٹنی کا دودھ، دیسی گھی، پپیتہ، کھجور تازہ، خربوزہ شہتوت، کشمش، انگور، آم شیریں، گلقند دودھ، عرق سونف، عرق زیرہ، مغز اخروٹ

غذا نمبر 5

کدو، ٹینڈے، حلوہ کدو، گاجر، گھیا توری، شلجم سفید، دودھ میٹھا، امرود، گرما، سردا، خربوزہ پھیکا، مربہ گاجر، حلوہ گاجر، انار کا جوس، انار شیریں، خمیرہ گاؤزبان، عرق گاؤزبان، انجیر، قہوہ گل سرخ، بالائی، حلوہ سوجی، دودھ سویاں، میٹھا دلیہ، بند، رس، ڈبل روٹی، دودھ جلیبی بسکٹ، کسٹرڈ، جیلی، برفی، کھویا، گنڈیریاں، گنے کا رس، تربوز، شربت بزوری، شربت بنفشہ

غذا نمبر 6

کدو، کھیرا، شلجم سفید، ککڑی، سیاہ ماش کی دال، پیٹھا، کھچڑی، ساگودانہ، فرنی، گاجر کی کھیر، گجریلہ، چاول کی کھیر، پیٹھے کی مٹھائی، لوکاٹھ، کچی لسی، سیون اپ، دودھ، مکھن، میٹھی لسی، الائچی بہی دانہ والا ٹھنڈا دودھ، مالٹا، مسمی، میٹھا، الیچی، کیلا، کیلے کا ملک شیک، آئس کریم، فالودہ، فروٹر، شربت صندل، عرق کاسنی، شریفہ۔

غذا نمبر 7

اروی، بھنڈی، آلو، ثابت ماش، کیلے کا سالن، انڈے کی سفیدی، پھلی دار سبزیاں، سلاد، کے پتے، لسوڑھے کا اچار، نگوگوشہ، ناشپاتی، تازہ سنگھاڑے، شکر قندی، ناریل تازہ، قہوہ بڑی الائچی، شربت گوند، گوند کتیرا اور بالنگو، سیب

غذا نمبر 8

آلو گوبھی، خرفہ کا ساگ، کدو کا رائتہ، بند گوبھی اور اس کی سلاد، دہی بھلے، آلو چھولے، مکئی کی روٹی، مٹر پلاؤ، چنے پلاؤ، مربہ سیب، مربہ بہی، خمیرہ مروارید، سبز بیر، بھنے ہوئے آلو، سنگترہ، انناس، رس بھری

بنیادی طور پر یہ آٹھ مشورے ان جوڑوں کے لیے ہیں جو لڑ لڑ کر تنگ آ چکے ہوں۔ دونوں کی سمجھ میں نہ آتا ہو کہ آخر ہم کیوں بار بار لڑنے پر مجبور ہو جاتے ہیں اور دونوں خلوصِ دل سے اس جھنجھٹ سے نجات چاہتے ہوں جو انہیں ہمیشہ ذہنی اور اعصابی تناؤ میں مبتلا رکھتا ہے۔ ان مشوروں سے ایسے افراد بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں جن کی کبھی اپنے جیون ساتھی سے لڑائی نہیں ہوئی اور وہ چاہتے ہیں کہ یہ خوشگوار صورتحال برقرار رہے۔ جی ہاں! ہمیں معلوم ہے کہ ازدواجی جھگڑوں کے موضوع پر ہم اس سے پہلے بھی بہت کچھ ارشاد فرما چکے ہیں لیکن ان مختصر اور مؤثر مشوروں کو پہلے کہی گئی باتوں پر لگائی جانے والی گرہ سمجھئے۔ ممکن ہے یہاں کہی جانے والی بعض باتیں آپ کو پہلے کہی جانے والی باتوں کا اعادہ معلوم ہوں لیکن اگر اعادہ ہوا بھی ہے تو اس لیے کہ یہ باتیں آپ کے ذہن نشین ہو جائیں۔ ان باتوں کی اہمیت کے پیش نظر ان کا اعادہ ضروری تھا۔

۱۔ اپنی توجہ مثبت پہلوؤں پر رکھئے

جھگڑنے والے اکثر جوڑوں کو اپنے جیون ساتھی اور اپنے ازدواجی تعلق کی منفی پہلوؤں کو نوٹ کرنے کی بدعادت ہوتی ہے۔ وہ جب بھی حالات کا جائزہ لیتے ہیں انہیں خامیوں کے سوا کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ ایسا نہیں کہ خوبیاں سرے سے غائب ہوتی ہیں لیکن اپنے جذبات کے ہاتھوں مغلوب ہو کر ان کی طرف سے آنکھیں بند کر لیتے ہیں اور آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل، بیچاری کس کھیت کی مولی ہیں! چنانچہ ہمارا پہلا مشورہ یہ ہے کہ اپنی آنکھیں ہمیشہ کھلی رکھئے۔ جذبات کے ہاتھوں مغلوب ہونے کی بجائے انصاف پسندی اور دیانتداری سے حالات اور واقعات کا جائزہ لیجئے۔ کسی وقت بیٹھ کر ٹھنڈے دل سے سوچئے۔ جس جیون ساتھی اور جس ازدواجی تعلق میں آپ کو کیڑوں کے علاوہ کچھ نظر نہیں آتا، ممکن ہے انہیں میں آپ کو اتنی اچھائیاں بھی نظر آجائیں کہ آپ خود بھی حیران رہ جائیں۔ بات کچھ عجیب سی ضرور معلوم ہوتی ہے۔ لیکن سچ ہے اور جھگڑوں سے نجات پانے اور ان کا سدباب کرنے کی راہ میں یہ پہلا قدم ہے۔

ایک خاص وظیفہ:۔

اگر گھر کے آٹے پر سورۃ یٰسین 3 بار سورۃ مزمل 7 بار سورۃ فاتحہ 7 بار چاروں قل تین تین بار آیت الکرسی 3 بار آیت کریمہ 11 بار روزانہ پڑھیں پھر اسی آٹے کو گوندھیں اور روٹی پکائیں گھر میں کھلائیں جو روٹی بچے پرندوں کو ڈالیں گھر کے جھگڑے اور اولاد کی نافرمانی کے لیے آزمودہ ہے (یہ عمل روزانہ کریں) (از مدیر)

۲۔ بار بار ایک ہی بھٹی مت دہکائیے

اکثر جوڑوں میں ہونے والے جھگڑے عموماً ایک ہی بات پر ہوتے ہیں یعنی دونوں بار بار ایک ہی شکایت کو وجہ نزاع بنا کر جھگڑتے ہیں کبھی یہ شکایت پیسے کے معاملے میں ہوتی ہے۔ اور کبھی وقت اور توجہ کے معاملے میں۔ بات کہیں سے بھی شروع ہو، وہ کھینچ تان کر اس کا رخ اسی ایک مسئلے کی طرف موڑ دیتے ہیں اور بار بار جھگڑنے کے باوجود کبھی اس مسئلے کا حل نکالنے پر غور نہیں کرتے۔ ایک ہی بات بار بار کرنے سے اس کی تاثیر ختم ہو جاتی ہے۔ ایک ہی شکایت بار بار دہرانے سے اس کی اہمیت ختم ہو جاتی ہے۔ بجائے اس کے کہ آپ ایک ہی بات کے لیے بیٹھ جائیں اور ہمیشہ خود کو مظلوم ثابت کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔ باہمی افہام و تفہیم سے اس شکایت کو دور کرنے کی کوئی راہ نکالئے۔

۳۔ مڑ مڑ کر ماضی کی طرف نہ دیکھئے

ماضی کے اچھے برے تجربے بڑے غیر محسوس انداز میں ہماری ازدواجی زندگی کے اہم بلکہ غیر اہم حصوں پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ایک دفعہ ہماری ملاقات ایک ایسے جوڑے سے ہوئی جن کے درمیان ہمیشہ اس بات پر جھگڑا چلتا رہتا تھا۔ کہ صبح بچوں کو سکول کون چھوڑ کر آیا کرے گا۔ تھوڑی سی گفت و شنید کے بعد پتہ چلا کہ میاں کو اپنے بچپن کے وہ دن یاد تھے جب ان کی والدہ انہیں انگلی سے لگائے سکول چھوڑنے جایا کرتی تھیں جبکہ بیگم کو بھی اپنے بچپن کے وہ دن یاد تھے جب ان کے والد نہ صرف انہیں سکول چھوڑ کر آیا کرتے تھے بلکہ صبح کا ناشتہ بھی اپنے ہاتھ سے بنا کر کرایا کرتے تھے۔ میاں کے ذہن میں یہ بات بیٹھ چکی تھی کہ بچوں کو سکول لے جانے کا فریضہ بنیادی طور پر ماں کا ہوتا ہے اور بیوی کے ذہن میں......! قصہ مختصر، دونوں ماضی کے تجربات کو ابھی تک کلیجے سے لگائے ہوئے تھے اور ان کے برعکس ہونے والی کسی بات کو غلط تصور کرتے تھے۔ بات کچھ بھی نہ تھی' چھوٹا سا مسئلہ تھا جو صرف اتنا سمجھانے سے حل ہو گیا کہ اے خاتون و حضرات! ہر گھر کے معمولات اس کے ماحول اور افرادِ خانہ کی مصروفیات کے حساب سے ہوتے ہیں۔ اگر آپ کی والدہ آپ کو سکول چھوڑنے جایا کرتی تھیں تو اس کی وجہ یہ تھی کہ آپ کے والد کو نائٹ ڈیوٹی کرنا پڑتی تھی۔ اور وہ یہ ذمہ داری نبھانے کا وقت نہیں رکھتے تھے' اور اگر آپ کے والد نہ صرف ناشتہ کراتے تھے بلکہ سکول بھی چھوڑ کر آتے تھے تو اسکی وجہ یہ تھی کہ وہ صبح خیزی کے عادی تھے۔ اور آپ کی والدہ کو رات گئے تک جاگنے کی عادت تھی۔ جب آپ دونوں کے والدین نے ایک دوسرے کی مصروفیات اور عادات کے حساب سے ایک دوسرے سے سمجھوتہ کر لیا تو آپ کیوں نہیں کر سکتے؟ ماضی کے تجربات سے کوئی اچھی بات سیکھنے کے بجائے آپ انہیں غلط انداز میں دیکھ رہے ہیں۔ پہلے خود سے پوچھ تو لیجئے کہ آپ دونوں کے درمیان اس بات پر جھگڑا کیوں ہو رہا ہے؟ کوئی معقول وجہ نظر آئے تو جھگڑا بھی کر لیجئے گا۔ چونکہ دونوں کو کوئی معقول وجہ نظر نہ آئی' اس لیے جھگڑا ختم ہو گیا اور دونوں کے درمیان بچوں کو سکول چھوڑنے کے ضمن میں ایک سمجھوتہ طے پا گیا۔ جو مشورہ ہم نے انہیں دیا، وہ بہ الفاظِ مختصر، یہ تھا کہ ماضی کی طرف مڑ مڑ کر دیکھنا صرف اس صورت میں مفید ہے جب آپ کوئی اچھی بات سیکھنا چاہتے ہوں، بصورت دیگر اپنی توجہ حال اور مستقبل پر مرکوز رکھنی چاہیے۔

۴۔ غصے کو کنٹرول کرنا سیکھئے

غصے کے وجود کو تسلیم نہ کیا جائے تو وہ اندر ہی اندر پکتا رہتا ہے

اور پھر ایک روز دھماکے سے پھٹ جاتا ہے۔ غصے کو بے سوچے سمجھے بے لگام چھوڑ دیا جائے تو یہ مضبوط ترین تعلقات کو بھی دھماکے سے اڑا دیتا ہے۔ ان دونوں خطرات سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ آپ اپنے غصے کو ہینڈل کرنے یعنی مثبت انداز میں اس پر قابو پانے کی کوئی حکمت عملی اختیار کریں۔ مثال کے طور پر، اگر شوہر کو کسی بات پر غصہ آتا محسوس ہو تو اسے چاہئے کہ اپنی بیوی کو حتی الوسع نرم اور حقیقت پسندانہ لہجے میں بتائے کہ اس کے اندر کوئی چیز پک رہی ہے اور وہ اسے باہر نکالنا چاہتا ہے۔ بیوی ذہنی طور پر تیار ہو کر ایسا کرنے کی اجازت دے دے گی۔ اب شوہر کو چاہئے کہ اچھی طرح دل کی بھڑاس نکالے لیکن الزام تراشی، عیب جوئی اور ذاتیات پر حملہ آور ہونے سے گریز کرے۔ چونکہ بیوی پہلے سے تیار ہوگی۔ اس لیے شوہر کا غصہ اس کے لیے خطرناک حد تک تکلیف دہ ثابت نہیں ہوگا۔ جب دل کی بھڑاس نکل جائے تو وقتی طور پر دونوں خاموشی اختیار کریں اور بعد میں کسی وقت بیٹھ کر تبادلہ خیال کریں کہ اس غصے کی وجہ کیا تھی اس وجہ کو دور کرنے کے لیے کیا کیا جاسکتا ہے؟ غصے کو ہینڈل کرنے کا یہ ایک بہترین طریقہ ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ جھگڑوں کا ازدواجی تعلق کیلئے مضر ہونا ضروری نہیں بشرطیکہ ان میں تشدد یا گالی گلوچ جیسے منفی عناصر شامل نہ ہو جائیں۔ اہم بات یہ ہے کہ غصے کے بعد آپ کس ردِ عمل کا اظہار کرتے ہیں۔ ایک ردِعمل یہ ہوسکتا ہے۔ کہ بعد میں دونوں کہا سنا بھول جائیں لیکن ایسا کرنا ذرا مشکل ہوتا ہے۔ بہترین ردِعمل وہی ہے جسکا ذکر ہم نے پہلے کیا یعنی ٹھنڈے دل اور منصفانہ انداز سے غصے کی وجوہات پر غور اور ان کے تدارک کا سامان کیا جائے۔

۵۔ اس ہاتھ دیجئے اس لیجئے

اس ہاتھ دے کر اس ہاتھ لینا سودے بازی کی بہترین شکل ہے۔ بشرطیکہ لی دی جانے والی چیزیں قدر و قیمت میں کم و بیش یکساں ہوں۔ ازدواجی زندگی میں بھی کئی مرتبہ ہمیں سودے بازی پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔ اور جو لوگ اس ہنر کو سمجھ جاتے ہیں، وہ پھر کبھی اپنے جیون ساتھی سے غیر ضروری باتوں پر جھگڑے نہیں۔ شادی ففٹی ففٹی کا سودا نہیں ہے لیکن اس ففٹی ففٹی کا سودا بنایا جاسکتا ہے۔ اگر آپ اپنے جیون ساتھی سے کچھ چاہتے ہیں تو اس کے سامنے اپنی طلب کا ذکر کیجئے اور بدلے میں اسے کوئی چیز پیش کیجئے۔ اگر آپ کی پیش کردہ چیز قدر و قیمت میں مانگی جانے والی چیز کی برابر ہوئی تو آپ کی طلب پوری ہو جائے گی۔ مثال کے طور پر ایک خاتون کو اپنے شوہر کی اس عادت سے بہت چڑ تھی کہ وہ سگریٹ کی راکھ جھاڑنے کے لیے ایش ٹرے کا استعمال کرنا غیر ضروری سمجھتا تھا اور باتیں کرتے کرتے جہاں جی چاہے بڑی بے تکلفی سے چٹکی بجا کر راکھ جھاڑ دیا کرتا تھا۔ ان کی اس بے تکلفی کی کئی علامات ننھے ننھے دھبوں اور سوراخوں کی شکل میں گھر کی دریوں، چادروں، پردوں، صوفوں اور پلاسٹک کورز پر نمودار ہو چکی تھی۔

شوہر کی یہ عات چھڑانے کے لیے خاتون نے انہیں پیشکش کی کہ اگر وہ جا بجا سگریٹ کی راکھ جھاڑنا بند کر کے ایش ٹرے استعمال کرنا شروع کر دیں تو وہ ہر دفعہ ان کی فرمائش پر ان کی پسندیدہ چیز پکا دیا کرے گی۔ شوہر کو یہ سودا اچھا معلوم ہوا چنانچہ انہوں نے اپنی عادت چھوڑ دی اور بیگم نے ان کی فرمائشیں پوری کرنی شروع کر دیں۔ بہت سے معاملات میں ایسی چھوٹی چھوٹی خوشگوار سودے بازیوں کی گنجائش نکل آیا کرتی ہے۔ محبت میں کاروبار اگرچہ بری چیز ہے لیکن کبھی کبھی تھوڑی سی کاروباری سوچ اپنا لینے میں کوئی حرج نہیں۔

۶۔ اپنی توقعات کو کنٹرول میں لائیے

ایک صاحب کو اپنے کام کی وجہ سے گھر پہنچتے ہوئے اکثر دیر ہو جاتی تھی اور ان کی بیگم ہمیشہ اس بات پر اس سے جھگڑا کیا کرتی تھیں۔ صاحب کی مجبوری تھی کہ ان کا کام ہی اس نوعیت کا تھا۔ کہ وہ وقت پر گھر پہنچنے کی ضمانت نہیں دے سکتے تھے۔ اور بیگم کی یہ مجبوری تھی کہ وہ شوہر کے بروقت گھر پہنچنے کی توقع لگانے سے خود کو باز نہیں رکھ سکتی تھی۔ جھگڑے آہستہ آہستہ طول کھینچتے ہوئے خطرناک حدود میں داخل ہو رہے تھے۔ جب ہماری ان سے ملاقات ہوئی تو ہم نے مشورہ دیا کہ سب سے پہلے وہ اس بات کا فیصلہ کرلیں کہ دونوں میں کس کی مجبوری زیادہ آسانی سے کنٹرول میں لائی جاسکتی ہے منطقی بات تھی، چند لمحوں میں فیصلہ ہو گیا کہ بیگم کی مجبوری کو کنٹرول میں لانا زیادہ آسان ہے کیونکہ یہ سراسر ان کی ذاتی سوچ کا شاخسانہ تھی۔ سوال یہ تھا کہ یہ کام کیسے کیا جائے؟ ہم نے خود مشورہ دینے کے بجائے بیگم صاحبہ کو سوچنے کا موقع دیا کیونکہ ہم جانتے تھے کہ ان کے لئے وہی حل قابل قبول ہوگا جو وہ خود تلاش کریں گی کیونکہ مسئلہ بھی ان کی سوچ کا ہی پیدا کیا ہوا ہے۔

چونکہ بیگم مسئلے کے حل میں مخلص تھیں، اس لئے کچھ دیر سوچنے کے بعد انہوں نے فیصلہ کیا کہ بجائے شوہر کا انتظار کرنے کے، کوئی ایسا مشغلہ اپنالیں گی جو ان کے فارغ وقت کا اچھا مصرف ثابت ہو سکے۔ وہ کبھی یہ توقع کریں گی ہی نہیں کہ ان کے شوہر اس وقت یا اس وقت گھر پہنچ جائیں گے۔ مصروفیات مل جائے گی تو ان کے لئے ایسا کرنا آسان ہو جائے گا۔ چنانچہ انہوں نے فارغ وقت گزارنے کے لیے کروشئے کا کام سیکھنے کا مشغلہ اپنالیا۔ ایسا کرنے سے انہیں تین فائدے ہوئے۔ پہلا یہ کہ ایک ہنر سیکھنے کا سامان پیدا ہو گیا۔ دوسرا یہ کہ خالی الذہنی سے نجات مل گئی۔ تیسرا یہ کہ ان کی مصروفیت کے درمیان جب کبھی ان کے شوہر وقت پر گھر پہنچ جاتے تھے تو انہیں ایک خوشگوار سرپرائز مل جاتا تھا۔

ہم نے ایک کا ذکر کیا ہے۔ لیکن ایسی غیر منطقی توقعات اور بھی ہوتی ہیں۔ دیکھنے میں یہ بہت بڑی بڑی نظر آتی ہیں لیکن ایسے ہی چھوٹے چھوٹے سادہ سے طریقوں کو استعمال کر کے ان کو قابو میں لایا جاسکتا ہے۔ آپ بھی اپنی ازدواجی زندگی کا جائزہ لیجئے اور اگر کہیں آپ کو ایسی غیر منطقی توقعات کا ڈیرہ نظر آئے تو وقت ضائع کیے بغیر انہیں اکھاڑ پھینکیے۔ طریقہ انتخاب کرنے کا اختیار، ہم آپ کو دیتے ہیں۔

۷۔ مسئلے کے پیچھے چھپے ہوئے مسئلے کو دیکھنا سیکھئے

بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ جھگڑنے والے اپنے تئیں فرض کیے ہوتے ہیں کہ انہیں اپنے جھگڑوں کی وجوہات بخوبی معلوم ہیں۔ پیسہ، وقت، جذباتی مشکلات وغیرہ وغیرہ۔ لیکن اکثر اوقات یہ وجوہات محض علامات پیدا کرنے کا اصل سبب بن رہی ہیں لیکن چونکہ یہ وجوہات پوشیدہ ہوتی ہیں اس لیے جھگڑنے والے ان کے وجود سے بے خبر رہتے ہیں ان وجوہات کو جاننے اور ختم کرنے کے لیے آپ کو ان عوامل کا تجزیہ کرنا پڑتا ہے جو موجودہ صورتِ حال کو پیدا کرنے کا باعث بنے ہیں۔ حالات کا کوئی ایک سرا پکڑ لیجئے اور قدم بقدم چلتے جائیے۔ جلد یا بدیر آپ حقیقی وجہ تک پہنچ جائیں گے یہ حقیقی وجہ کچھ بھی ہوسکتی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ اپنے جیون ساتھی کا ذہنی رابطہ استوار کرنے میں کامیاب نہ ہوسکے ہوں، ہوسکتا ہے۔ (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

حقیر سے حقیر پیشہ بھی ہاتھ پھیلانے سے بہتر ہے۔

جیسا کہ قارئین کو معلوم ہے کہ ہر منگل مغرب سے عشاء تک حکیم صاحب کا درس' مسنون ذکر خاص' مراقبہ، بیعت اور خصوصی دعا ہوتی ہے۔ جس میں دور دراز سے مرد و خواتین بھی شامل ہوتے ہیں۔ ذکر میں درود شریف' سورۃ فاتحہ' سورۃ الم نشرح' سورۃ اخلاص آیت کریمہ، اسم الحسنٰی اور پوشیدہ اسم اعظم ہزاروں کی تعداد میں پڑھے جاتے ہیں اختتام پر لوگوں کے مسائل و معاملات الجھنوں اور پریشانیوں سے نجات کے لئے دعا کی جاتی ہے۔ جو خواتین و حضرات دعا میں شامل ہونا چاہیں وہ علیحدہ کاغذ پر مختصراً اپنی پریشانی اور اپنا نام صاف صاف لکھ کر بھیجیں جسے اس دعا میں شامل کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ تمام احباب شریک محفل یا ممبران عبقری سے درخواست ہے کہ وہ اپنی دعاؤں کے ساتھ ان لوگوں کے لئے بھی دعا کریں۔

میرے چہرے پر دانے نکلتے ہیں

(☆محمد عثمان اسلم۔ٹوبہ ٹیک سنگھ) اسلام علیکم! حکیم صاحب میرا ایک مسئلہ ہے میں اس کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ حکیم صاحب میری عمر بیس سال ہے۔ میرے چہرے پر دانے نکلتے ہیں جو بعد میں کالے داغ چھوڑ جاتے ہیں حکیم صاحب سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ میرے چہرے پر بہت بال نکل آئے جو آہستہ آہستہ پورے چہرے پر پھیل رہے ہیں تھریڈنگ بھی کرتا ہوں جس کی وجہ سے وہ گرے ہو رہے ہیں۔ اور اپنی دعاؤں میں یاد رکھنا۔ شکریہ۔

جو میرے اپنے تھے وہ دشمن ہو گئے ہیں

(☆شبیر احمد فاروقی) حکیم صاحب! میں عرصہ ۱۱ سال سے بڑی مشکلوں میں گھرا ہوا ہوں میرا کام چھوٹ گیا ویزہ ختم ہو گیا جن جن سے پیسے لینے ہیں وہ دینے کا نام نہیں لیتے اور جو میرے اپنے تھے وہ دشمن ہو گئے ہیں اب جس کام کو ہاتھ لگاتا ہوں اس میں نقصان ہی نقصان ہوتا ہے کوئی بھی کام شروع کروں تو بہت نقصان ہوتا ہے۔ اب تو بڑی مفلسی کی زندگی گزار رہا ہوں کچھ پاس نہیں اللہ کریم اور اس کے رسول ﷺ کا آسرا ہے تو وقت گزر رہا ہے ایک دوست کے پاس ۱۵۰ روپے روزانہ کی مزدوری کر کے گھر واپس شام کو گزارہ کرتا ہوں دو لڑکے ہیں ایک کا نام محمد اسحاق فاروقی اور دوسرے کا نام محمد اویس فاروقی ہے اور دونوں پڑھتے ہیں لیکن آج کے دور میں وقت نہیں گزرتا۔ بہت سے دوست کہتے ہیں کہ تمہاری روزی کسی نے بند کر دی ہے کالے جادو سے نماز بھی پڑھتا ہوں حج بھی کیا ہے کسی سے دغا بھی نہیں کیا پتہ نہیں اللہ کریم نے اتنی مشکل وقت میں کیوں ڈال دیا ہے اور میں زیادہ پڑھا لکھا بھی نہیں ہوں۔ اور میرے لئے دعا فرمائیں۔ آپ کیلئے دعا گو شبیر فاروقی

تایا نے پورے گھر پر قبضہ کیا ہوا ہے

(☆ا۔ش چکوال) سلام مسنون! مسئلہ یہ ہے کہ میرے ابو تین بھائی ہیں ہمارے گھر کا جوائنٹ فیملی سسٹم ہے میرے تایا (ج) سے ہماری لڑائی ہوئی ہے اور پانچ سال سے ناراضگی چل رہی ہے۔ ہمارا گھر کافی بڑا ہے لیکن میرے تایا نے پورے گھر پر قبضہ کیا ہوا ہے۔ اور ہمیں ایک کمرہ دیا ہوا ہے حکیم صاحب ہم پانچ بہنیں ہیں اور ہمارا ایک بھائی ہے میری دو بہنیں حافظ قرآن ہیں۔ بھائی ابھی چھوٹا ہے کمانے کے قابل نہیں ہے۔ حکیم صاحب! آپ جانتے ہیں ایک کمرے میں گزارہ کرنا کس قدر مشکل کام ہے میری تین بہنیں جوان ہیں جس کی وجہ سے ابو کی پریشانی مزید بڑھی ہوئی ہے آپ خود سوچیں ایک کمرے میں رہ کر ہم کیا کر سکتے ہیں مہمان بھی اپنے گھر نہیں سلا سکتے۔ غربی کی وجہ سے رشتہ دار بھی ہمارے گھر نہیں آتے۔ ابو مزدوری کرتے ہیں اتنا کماتے ہیں کہ ہم دو وقت کا کھانا مشکل سے کھا سکتے ہیں۔ کمائی کا اور کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ ابو نے جب تایا سے مکان کا حصہ مانگا تو صاف انکار کر دیا۔ ابو نے بہت کہا میرے بچے جوان ہو گئے اب مجھے مکان کا حصہ دو تو لڑنا شروع کر دیا کہہ رہا تھا رہنا ہے تو ایک کمرے میں رہو ورنہ یہاں سے بھی چلے جاؤ۔ اپنی دعاؤں میں ہمیں یاد رکھنا۔ والسلام

امید کی کرن نظر آتی ہے

(☆ عبدالرؤف۔حضرو، اٹک) السلام علیکم! نمبر ۱۔ میرے بڑے بھائی کی شادی کو تقریباً ۱۰ سال کا عرصہ گزر گیا ہے لیکن اولاد کی نعمت سے محروم ہیں ہر قسم کے علاج تعویذ کرائے لیکن فائدہ نہیں ہوا۔ طبی لحاظ سے دونوں ٹھیک ہیں ہر قسم کے ٹیسٹ کروائے۔ ایک عامل نے بتایا کہ جادو کے ذریعہ بندش ہے۔ دو تین مرتبہ استقرار حمل ہوا لیکن دو تین ماہ کے بعد ختم ہو گیا۔ دونوں میاں بیوی شریعت کے پابند ہیں۔ اس مسئلہ کا کوئی حل تجویز فرمائیں۔

نمبر ۲۔ میرے والد صاحب کو عرصہ ۲۰ سال سے دمہ کا مرض ہے اب کچھ عرصہ سے ہر گھنٹہ دو گھنٹہ کے بعد چھوٹے پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ کافی تکلیف ہے۔ ایکسرے کے مطابق غدود بڑھ گئے ہیں۔ جن کی وجہ سے تکلیف ہے۔ عمر تقریباً ۶۰ سال ہے۔

نمبر ۳۔ میری چھوٹی ہمشیرہ جنکی عمر تقریباً ۲۲ سال ہے۔ ان کو بچپن میں نمونیا ہو گیا۔ اب اس کے اثرات دمہ کی صورت میں ظاہر ہوئے ہیں۔ ہلکی تکلیف ہے۔ لیکن بڑھنے کا اندیشہ ہے۔ موصوفہ عالمہ ہیں ایک مدرسہ میں پڑھاتی ہیں۔ بیماری کی وجہ سے سبق میں حرج ہوتا ہے۔

نمبر ۴۔ میرے تایا جان جن کی عمر تقریباً ۸۰ سال ان کو دو ماہ سے فالج ہے۔ دماغ اور زبان پر زیادہ اثر ہے۔ سوچ بالکل ختم ہو گئی۔ بولنا بھی بند ہے۔

نمبر ۵۔ میری ایک عزیزہ جنکی عمر تقریباً ۱۵، ۱۶ سال ہے۔ ان کی ناک کی ہڈی بڑھ جاتی ہے۔ دو تین آپریشن بھی ہوئے۔ لیکن فائدہ نہیں ہوا سردیوں میں ناک بند ہو جاتا ہے۔ جس سے سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ حضرت بہت سے مسائل ایک ہی خط میں لکھ دیے۔ جب انسان پریشان حال ہو جس طرف بھی امید کی کرن نظر آتی ہے۔ اس طرف پیاسے آدمی کی طرح دوڑ پڑتا ہے۔ دعاؤں میں یاد رکھنا۔

نام محمد رکھنے کی برکات:۔ بروایت سیدنا ابن عباسؓ قال قال اللہ رسول اللہ "اِنَّہٗ اِذَا کَانَ یَوْ مَ الْقِیٰمَۃِ نَادٰی مُنَا دٍ اِلَّا لِیَقُمْ مَنْ اِسْمِہٖ مُحَمَّدٌ اَوْ اَحْمَدُ وَلْیَدْ خُلَ الْجَنَّۃَ کِرَامَۃَ مُحَمَّدٍ" روز قیامت منادی ندا کرے گا، خبردار! جس کا نام محمد یا احمد ہے وہ کھڑا ہو جائے اور جنت میں داخل ہو جائے اور یہ اعزاز و کرامۃً باسم پاک محمد ﷺ ہے۔ ایک روایت میں فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ایسے فرشتے پیدا فرمائے ہیں جو تمام روئے زمین پر پھر کر اس گھر کی زیارت کرتے ہیں، جس میں کوئی محمد یا احمد نامی شخص ہوتا ہے۔

محبوب کے نام سے مشابہت کا انعام:۔ نیز حدیث قدسی میں فرمایا: "اِسْتَحْیِیْ اِنْ عَذَابَ النَّارِ مَنِ اسْمُہٗ حَبِیْبِیْ" اللہ تعالیٰ حیا کرتا ہے کہ جہنم کا عذاب دے جس کا نام میرے حبیب کے نام پر ہو۔

اسم محمد کے طفیل فتح مل گئی:۔ قبیلہ بکر بن وائل کے سردار حارثہ کی فوج کا فارس کی عظیم الشان فوج سے ٹکراؤ ہوا اس وقت تک حارثہ مسلمان نہیں ہوئے تھے۔ مگر دل میں محبت رسول ﷺ کی ایک چنگاری دبی ہوئی تھی۔ حارثہ کی فوج نہایت کمزور، مقابلہ پر ایک طاقتور فوج، حارثہ حیران و پریشان کچھ اور نہ سوجھا کہ اچانک اعلان کرا دیا ہمارے لشکر کا نشان "محمد ﷺ" ہے۔ اللہ اکبر! فارس کی طاقتور فوج سے مقابلہ ہوا اور آن کی آن میں وہ شکست کھا گئی۔ اسم محمد ﷺ کے طفیل حارثہ کو شاندار کامیابی نصیب ہوئی اور فتح و نصرت نے ان کے قدم چومے۔

آپ ﷺ کے لعاب مبارک کی برکات:۔ ابو الحسن السید نور الدین علی شطنونی نے بہجۃ الاسرار شریف میں ارقام فرمایا: میں نے معلم الکتب والحکمہ ﷺ کی قبل از نماز ظہر بحالت بیداری زیارت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا بیٹا وعظ کیوں نہیں کہتے؟ عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں عجمی ہوں اور اہل بغداد فصیح عربی، میں عربی میں کیسے وعظ کروں آپ ﷺ نے فرمایا منہ کھول۔ میں نے منہ کھولا تو سرکار دو عالم ﷺ (بقیہ صفحہ نمبر 17 پر)

چیل نے اوپر سے ایک بڑا سا سسکتا ہوا گرگٹ نیچے گرا دیا

آپ بھی اپنے مشاہدات لکھیں صدقہ جاریہ ہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں تحریر ہم سنوار لیں گے۔

میری مریضانہ زندگی کا عجیب وغریب واقعہ

حکیم محمد انور صاحب برہان پوری کے استاد مولانا ابو بکر صاحب ایک بزرگ اور متقی آدمی ہیں۔ ان کی اہلیہ عرصے سے خنازیر (کنٹھ مالا) میں مبتلا تھیں۔ ایک گلٹ پک کر پھوٹ چکی تھی، ہلکا بخار رہتا تھا۔ کھانسی بھی تھی۔ کافی کمزور ہو چکی تھیں۔ ایک دن مولانا نے مریضہ کو مجھے دکھایا۔ بیماری کھلی ہوئی تھی۔ تشخیص اور تجویز میں کوئی الجھن نہ تھی۔ میں نے پینے کی دواؤں کے ساتھ ہی بیرونی استعمال کیلئے بھی ایک تیل تجویز کیا، جس میں تقلید اور اختراع دونوں کی جھلک تھی۔ نسخہ یہ تھا روغن خنازیر تولے میں ایک چھپکلی گھر ہی میں مل گئی لیکن گرگٹ کی تلاش جاری رہی۔ ضرورت کے وقت اس کا ملنا ذرا دشوار معلوم ہو رہا تھا مولانا نے دو چار آدمیوں سے کہہ دیا تھا کہ ایک بڑا سا گرگٹ دوا کیلئے چاہئے کہیں مل جائے تو ابھی لے آئیں۔ قریب ہی قبرستان تھا، جہاں املیوں اور شریفوں کے پیڑوں پر گرگٹ مل جایا کرتے تھے لیکن اس وقت وہاں کوئی گرگٹ نظر نہیں آیا۔ تلاش کے بعد ایک صاحب نے واپس آ کر جواب دیا۔

"مولانا! گرگٹ تو نہیں ملا"، دوسرے صاحب نے بھی کچھ ایسا ہی جواب دیا۔ روغن خنازیر کڑاہی میں الٹ کر چھپکلی اس میں ڈال چکے تھے۔ یہ جواب سن کر کچھ خاموش سے ہو گئے۔ وہ اپنے مکان کے صحن میں کھڑے کچھ سوچ رہے تھے کہ اسی وقت ایک چیل فضا میں اڑتی ہوئی نظر آئی اور اس نے اوپر سے ایک بڑا سا سسکتا ہوا گرگٹ نیچے گرا دیا، جو مولانا کے سامنے ہی آ کر گرا۔ انہوں نے جلدی سے گرگٹ کو اٹھا لیا اور تیل میں ڈال کر میرے پاس لائے اور کہنے لگے۔ چھپکلی تو آسانی سے مل گئی تھی لیکن گرگٹ نہیں مل رہا تھا، خدا نے اس وقت وہ بھی ایک چیل کے ذریعہ بھجوایا ہے۔" یہ کہہ کر انہوں نے مجھے پورا واقعہ سنایا تو میں حیران رہ گیا اور چپکے چپکے سوچنے لگا، مولانا پوچھ رہے تھے۔ "کیا دونوں چیزوں کو لوہے کی کڑاہی میں جلا لیا جائے؟"

"جی ہاں، جلا لیجئے، مگر اس تیل کو بہت احتیاط سے رکھیئے گا۔ میرا خیال ہے کہ یہ ایک کیمیا اثر چیز ثابت ہوگی۔ گرگٹ کا اس طرح حاصل ہو جانا ایک عجیب وغریب واقعہ ہے اور مجھے یقین ہے کہ چیل نے آپ کو وہی گرگٹ دیا جو اس مقصد کیلئے مخصوص چیز ہے اب تک میں چیل کو منحوس پرندہ سمجھتا تھا لیکن آج پتہ چلا کہ یہ بہت کار آمد ہے۔"

مولانا نے حضرت عائشہ صدیقہؓ کے حوالہ سے ایک ہار کے گرنے اور پھر چیل کے ذریعہ سے اس کے مل جانے کا واقعہ سناتے ہوئے کہا کہ کسی چیز کو بے کار نہیں کہا جا سکتا"۔ تیل تیار ہو جانے پر اس کا استعمال شروع کیا گیا۔ آہستہ آہستہ مریضہ صحت یاب ہونے لگی۔ چند روز ہی میں رستی ہوئی گلٹی بھر کر خشک ہو گئی۔ دوسری گلٹیاں بھی دھیرے دھیرے تحلیل ہوتی گئیں۔ بخار رفع ہو گیا اور کھانسی بھی دور ہوتی گئی اور طاقت میں بھی اضافہ ہوتا گیا۔ اب مریضہ میں کافی قوت ہے۔ بیماری کے ظاہری آثار باقی نہیں رہے۔ گلٹیاں چنے سے بھی چھوٹی رہ گئیں ہیں اور ان کے تحلیل ہونے کی رفتار سے ظاہر ہو رہا ہے کہ جلد ہی بالکل گھل جائیں گی۔ مولانا کے پاس تیل ابھی کافی مقدار میں باقی ہے اور جب بھی وہ میرے پاس آتے ہیں ان سے عرض کر دیتا ہوں کہ "قبلہ! اس کراماتی تیل کو احتیاط سے رکھئے گا وہ بہت کام کی چیز ہے۔" اور مولانا صرف مسکرا دیتے ہیں۔ یہ فیصلہ میں نہیں کر سکا کہ اس واقعہ میں طبعی کمالات کو زیادہ دخل ہے یا مولانا کی کرامت کو ممکن ہے یہ دونوں ہی چیزیں کارفرما ہوں۔ سائنس کے اس موجودہ دور میں ہی مذہبی چیز کو کہاں تک اہمیت دی جا سکتی ہے اس کا تصفیہ ہر شخص آسانی سے کر سکتا ہے۔ (حکیم علی کوثر۔ چاند پوری) (بقیہ صفحہ نمبر 35 پر)

یاحنان یامنان

جب مانگا جائے تو عطا کرتا ہے

اسم اعظم

حدیث: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تجھے کسی حاجت کی طلب ہو اور تو اس فائز المرام ہونا چاہے تو یہ پڑھ:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیکَ لَهٗ ، الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیکَ لَهُ الْحَکِیْمُ الْکَرِیْمُ ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْحَکِیْمُ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیمِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ (کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ ، لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِنْ نَّهَارٍ بَلَاغٌ" فَهَلْ یُهْلَکُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُوْنَ) (کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَهَا لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحَاهَا) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَیْنًا اِلَّا قَضَیْتَهٗ ، وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ اِلَّا قَضَیْتَهَا بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ .

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، وہ علی وعظیم ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، وہ حلیم وکریم ہے۔ اللہ کے اس نام کے ساتھ دعا کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی، وہ حی وحکیم ہے۔ اللہ کی ذات پاک ہے وہ عرش عظیم کا رب ہے تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں (گویا کہ وہ فاسق وہ سب کچھ دیکھیں گے جس کے بارے میں ان کو دنیا میں ڈرایا جاتا تھا وہ سمجھ رہے ہوں گے کہ وہ دنیا میں دن کے ایک پہر سے زیادہ نہیں ٹھہرے۔ یہ نصیحت ہے جو ہم کہہ رہے ہیں پس نہیں ہلاک ہوتے مگر فاسق لوگ)۔ (گویا کہ وہ کافرو منافق جب قیامت کے دن کو دیکھیں گے تو وہ سمجھ رہے ہوں گے کہ وہ دنیا میں صرف شام یا صبح کا ایک پہر ٹھہرے ہیں)۔ اے اللہ! میں آپ کی رحمت لازم کردینے والی چیزوں کا سوال کرتا ہوں اور تیری طرف سے ثابت رہنے والی مغفرت کا سوال کرتا ہوں اور ہر نیکی سے غنیمت اور ہر گناہ سے سلامتی کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! ہمارا کوئی گناہ نہ چھوڑ مگر تو اس کو بخش دے اور کوئی مصیبت نہ چھوڑ مگر اس کی کشائش کردے، اور کوئی قرضہ نہ چھوڑ مگر اس کو ادا کردے، اور دنیا اور آخرت کی کوئی حاجت نہ چھوڑ مگر اس کو اے ارحم الراحمین اپنی رحمت سے پورا کردے۔

اسم اعظم

حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ.

"__ترجمہ__: اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں اس اقرار کے ساتھ کہ حمد تیرے ہی لئے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اے حنان، اے منان، اے آسمانوں اور زمین کے خالق، اے ذوالجلال والاکرام اے حی وقیوم۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اس شخص نے اللہ کے اس اسم اعظم کے ساتھ دعا کی ہے کہ جب اس سے دعا کی جائے تو قبول کرتا ہے اور جب مانگا جائے تو عطاء کرتا ہے۔"

__نانا یار محمد کا نسخہ کالا یرقان__:۔ پھول گلاب ایک تولہ، چیراتا کیراتا ایک تولہ، افسطین ایک تولہ، ترنجبین ایک تولہ، کالی جیری ایک تولہ، جوائین ایک تولہ، سونف ایک تولہ، پت پاپڑا ایک تولہ، سنا مکی 4 ماشہ، جائفل 4 ماشہ، کھجور 4 دانے، کشمش 5 دانے، املتاس ایک تولہ، آلو املی ایک تولہ۔ __ترکیب__: ڈیڑھ کلو پانی میں تمام اجزاء کو ابالیں جب پانی آدھا کلو رہ جائے چھان کر آدھا کپ صبح وشام 15 دن لگاتار استعمال کریں۔ (مرسلہ عطا محمد)

صلاح الدین ایوبیؒ کا ظرف

ایک انگریز "شرلی کے" لکھتا ہے کہ

صلاح الدین ایوبیؒ کا نام بلا امتیاز مسلک و سیاسی و علاقائی وابستگی، تمام عالم اسلام کے لئے محترم ہے۔ صلیبی جنگوں میں ان کا کردار ہر مسلمان کیلئے لائق ستائش ہے اور اہل صلیب کے مقابل ان کا سینہ سپر ہو جانا ہر قسم کے شک وشبہ سے بالاتر ہے۔ ان کے اعلیٰ ترین انسانی رویوں کے معترف مسلمان ہی نہیں بلکہ انصاف پسند، غیر مسلم بھی رہے ہیں چنانچہ ایک انگریز "شرلی کے" ان متعلق لکھتا ہے۔

"صلاح الدینؒ نے ایک متحدہ مضبوط مسلم سلطنت بنانے کا کام شروع کیا اور جلد ہی وہ دو سو برس پرانی عرب مملکت پر حکمرانی کرنے لگا۔ جوں جوں وہ مضبوط ہوتا گیا، زیادہ مہربان اور رحمدل ہوتا چلا گیا۔ اسے لوگوں کو مارنے میں کوئی لطف نہ آتا تھا اور عرب اور عیسائی جنگجو اس کے ہاتھوں جان بچ جانے پر حیران ہوتے تھے۔ جب کہ اگر انہیں موقع مل جاتا تو وہ صلاح الدین کی جان لینے سے نہ چوکتے۔ صلاح الدینؒ ہمیشہ اپنے تمام وعدے پورا کرتا، حالانکہ اس زمانے میں وعدہ پورا کرنا کوئی بھی ضروری نہیں سمجھتا تھا۔"

آگے چل کر یہی مصنف سلطان صلاح الدین ایوبیؒ کے لئے لکھتا ہے کہ صلاح الدینؒ عیسائی، جنگجو رینالڈ سے شدید نفرت کرتا تھا، کیوں کہ مسلمانوں اور صلیبیوں کے درمیان جب بھی صلح نامہ ہوتا، یہ اس کو توڑ دیتا اور اپنے قلعے کے پاس سے گزرنے والے تاجروں اور حاجیوں کے قافلوں پر حملے کرتا۔ مجبوراً صلاح الدینؒ نے رینالڈ کے قلعے پر حملہ کر دیا لیکن ذرا صلاح الدین ایوبیؒ کا ظرف ملاحظہ ہو کہ اس نے رینالڈ کے بیٹے کی رہائش گاہ پر حملہ نہ کرنے کا حکم دیا کہ اس میں نیا شادی شدہ جوڑا قیام پذیر تھا۔ مصنف لکھتا ہے۔

"ہوا یوں کہ رینالڈ کے جوان بیٹے اور بادشاہ

تعجب ہے اس پر جو اس دنیا کو فانی سمجھتا ہے اور پھر بھی اس سے رغبت رکھتا ہے۔

کی بہن کی تازہ تازہ شادی ہوئی تھی اور صلاح الدین ایوبیؒ نوجوان جوڑے کو گزند نہ پہنچانا چاہتا تھا۔ اس لئے اس نے حکم دیا کہ ان کی جائے رہائش پر حملہ نہ کیا جائے۔'' فتح کے وقت فاتح افواج کو دی گئی صلاح الدین ایوبیؒ کی ہدایات کے متعلق مصنف لکھتا ہے: ''جب صلاح الدینؒ کی فوج شہر میں داخل ہوئی تو اس نے احکام صادر کئے کہ کسی کو نقصان نہ پہنچایا جائے، کوئی عمارت تباہ نہ کی جائے اور کسی شخص کو نہ لوٹا جائے۔ اس کے فوجیوں کو یہ بات یاد تھی کہ جب عیسائیوں نے یروشلم کو فتح کیا تھا، تو انہوں نے شہر کے ایک ایک باشندے کو قتل کر دیا تھا۔ (بقیہ صفحہ نمبر 38 پر)

بڑی بوڑھیوں کے آزمودہ گھریلو ٹوٹکے

گھر بنانے' گھر سجانے' گھر سنوارنے اور گھر بھر کی صحت کے لئے

سر کی خشکی سے نجات

بیسن میں انڈا ملا کر بالوں میں خوب رگڑیں اس کے بعد شیمپو سے بالوں کو دھو ڈالیں۔

خوبصورت پاؤں کے لیے

گرم پانی میں زیتون کا تیل ملا کر اس میں پیر 15 یا 20 منٹ تک رکھیں۔ پاؤں کی جلد نرم ہونے کے بعد اس کو اچھی طرح رگڑیں جس سے مردہ جلد نکھر آئے گی پھر لیموں کے چھلکے پاؤں پر ملیں۔ پیروں پر کولڈ کریم روزانہ ملیں۔ زیتون کے تیل والا عمل ہفتے میں دو مرتبہ ضرور کریں اس سے پیر صاف ستھرے اور خوبصورت ہو جائیں گے۔

جلد ٹائیٹ کرنے والا ماسک

کھیرا کدوکش کر کے دو انڈوں کی سفیدی کے ساتھ حل کر لیں۔ اس میں چائے کا ایک چمچہ لیموں کا عرق کھانے کے دو چمچے سرکہ اور چائے کا نصف چمچہ پودینہ کا سفوف ملا لیں۔ اگر آمیزہ بہت پتلا بنا ہو تو اس میں تھوڑی سی سفید مٹی ملا لیں۔ اور 20 منٹ تک لگا رہنے دیں۔ پھر صاف پانی سے دھو ڈالیں۔ ہفتہ میں کم سے کم دو مرتبہ اس نسخہ کو استعمال کریں۔

کارن میٹ / اوٹ میل ماسک

بٹر ملک یا کھیرے کے عرق میں گندم کا دلیہ ملا کر گاڑھا پیسٹ بنا لیں۔ چہرہ پر اس کا لیپ کر کے پندرہ منٹ لگا رہنے دیں اور پھر دھو ڈالیں۔ کھلے مسامات کو بند کرنے کے علاوہ یہ ماسک جلد کی ساخت کو بھی بہتر بناتا ہے۔

بڑے مسامات کا ایسٹرنجنٹ

ڈیڑھ اونس کھیرے کا جوس ایک اونس نیزا مین (کیمسٹ کی دکان سے مل جائے گا) ایک آونس کلون (پرفیوم) لیکر پانچ اونس عرق گلاب میں حل کر لیں۔ چکنی جلد کی صفائی کے لئے اس آمیزہ کو دن میں کئی مرتبہ استعمال کریں۔

چند مفید مشورے

☆ مہاسوں اور وہائیٹ ہیڈز کو نہ تو نوچیں اور نہ ہی انہیں دبائیں۔

☆ اگر جلد بہت زیادہ چکنی ہو تو کم سے کم میک اپ کا استعمال کریں۔

☆ ہلکے صابن اور پانی سے دن میں کم سے کم تین مرتبہ منہ دھوئیں۔

☆ جلد کے مسامات کو ٹون کرنے کیلئے الکحل کے اساس پر مبنی ایسٹرنجنٹ سے دن میں کئی مرتبہ منہ صاف کریں۔

☆ پانی پر مبنی کاسمیٹکس اور پاؤڈر میک اپ مصنوعات استعمال کریں۔

☆ گھر کے بنے ہوئے کاسمیٹک کی مدد سے باقاعدگی کے ساتھ جلد کی صفائی کریں۔

☆ بڑے مسامات کو بند کرنے کیلئے گھر کے بنے ہوئے نسخہ جات سے تو ننگ کرنا خاصا مفید رہے گا۔ وہائیٹ ہیڈ بلیک ہیڈ یا مہاسوں کو نکالنے کے بعد مسامات کو بند کرنے میں مدد ملتی ہے۔ انہیں لوشن یا فیشل ماسک کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

موسم گرما میں جلد کی حفاظت

جلد کی گرمی کو ختم کرنے کے لئے گنگنے (یعنی نیم گرم) پانی سے غسل کیجئے۔ جب کہ ٹھنڈا پانی گرمی سے جلد کی رگوں کے پھیلنے کی وجہ سے ہونے والے ورم اور درد کو دور کرتا ہے۔ غسل کے بعد نرم تولیہ سے اپنی جلد کو آہستہ آہستہ خشک کر لیجئے۔

تعجب ہے اس پر جو موت کو حق جانتا ہے، اور پھر ہنستا ہے۔

معاشی پریشانی کا شکار ❁ مزاج کے بہت گرم ہیں ❁ بیماری اور جادوئی اثرات ❁ اتنی بے عزتی کہ کوئی حد نہیں

قارئین! جب دینی زندگی پر خزاں آتی ہے تو بے دینی اور کالی دنیا کا عروج ہوتا ہے۔ اگر آپ کسی کالی دنیا، کالی دیوی یا کالے جادو سے ڈسے ہوئے ہیں تو لکھیں ہم قرآن وسنت کی روشنی میں اس کا حل کریں گے۔ جسکا معاوضہ دعا ہے۔ براہِ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا ہے جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں خط کھولتے وقت پھٹ جاتا ہے۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ کسی فرد کا نام اور کسی شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور لکھیں۔ جسمانی مسئلے کے لئے خط علیحدہ ڈالیں۔

معاشی پریشانی کی شکار

ارمغان:۔

میری عمر 33 سال ہے اور میں شادی شدہ ہوں میری شادی کو تقریباً 5 سال ہو گئے ہیں لیکن مجھے ابھی تک معاشی لحاظ سے کامیابی حاصل نہیں ہو رہی۔ کاروبار بھی کیا مگر نقصان میں رہا۔ ملازمت بھی کی مگر وہ بھی جاری نہ رہی اب پچھلے ایک سال سے بے روزگار ہوں اور مسلسل کوششوں کے باوجود نہ ملازمت ملتی ہے نہ کاروبار کی صورت میں کامیابی ملتی ہے۔ سخت پریشانی ہو رہی ہے۔ جو بھی راہ اختیار کرتا ہوں کامیابی نہیں ملتی۔

جواب:۔ آپ دو انمول خزانے پڑھا کریں نہایت مبارک عمل ہے بلکہ جس بہن بھائی کو یہ کتابچہ چاہیے وہ پتہ لکھا کر اور دس روپے کے ٹکٹ لگا کر لفافہ ارسال کر کے منگوا سکتے ہیں۔ نیز میں نے علم اور علمی مواد کو محفوظ کرنے کا عزم کیا ہے۔ اگر کسی بہن یا بھائی کے پاس نئی پرانی کتابیں رسائل ہوں اور وہ ہمیں دینا چاہتے ہوں کہ ایک تو حفاظت ہو گی اور دوسرا نسلیں اس سے استفادہ کریں گی اور یہ صدقہ جاریہ ہے وہ مجھے اطلاع کرے ہم خود وصول کر لیں گے تاکہ یہ علمی مواد ضائع نہ ہو۔

مزاج کے بہت گرم ہیں

ش۔سلیم:

میرے شوہر جن کا نام سلیم ہے۔ میں ان کی مالی پریشانیوں کی وجہ سے پریشان ہوں اس کے علاوہ بیماریوں کی وجہ سے بھی پریشان ہوں۔ گو کہ بیماری معمولی سی ہے مگر کسی سے بھی علاج نہیں ہو رہا ہے۔ مزاج کے بہت گرم ہیں، کاروبار میں گذشتہ پانچ چھ سال سے خرابیاں ہی پیدا ہو رہی ہیں۔ کام مل جاتا ہے تو لوگ رقم ادا نہیں کرتے، کبھی کام کم ملتا ہے۔ گھر میں بہت سے مسائل پیدا ہو گئے ہیں۔

جواب:۔ بہن! آپ رزق حلال کی طرف توجہ کریں اور نفل روزانہ صلوٰۃ الحاجت پڑھیں، پہلی رکعت میں سورۃ کافرون 11 بار، دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص 10 بار پڑھیں اور خوب دعا کریں۔ دو انمول خزانے توجہ اور کثرت سے پڑھیں۔ یا باسط یا واسع 540 بار اول آخر درود شریف صبح و شام پڑھیں اور آپکے میاں بھی چند ماہ ضرور پڑھیں۔

بیماری اور جادوئی اثرات

رفیعہ بی بی۔۔۔فیصل آباد:

میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے چار سال سے سانس کی تکلیف ہے۔ ڈاکٹری علاج بھی کروایا اور حکیموں وغیرہ سے بھی دوائی لی ہے۔ کبھی کبھی تو سانس اس طرح رک جاتا ہے کہ لگتا ہے کہ اب میں جی نہیں پاؤں گی۔ میرے دو بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ میرے چھوٹے بچے کو بھی سانس کی تکلیف ہے اور بہت کمزور ہے۔ اس کی عمر 17 سال ہے۔ دوسرا میرا مسئلہ کہ میرے بیٹے کو کسی نے کچھ کیا ہوا ہے۔ مجھ سے ہر وقت لڑتا ہے۔ گیارہویں میں پڑھتا تھا تو کالج جانا بھی چھوڑ دیا، گالیاں دیتا ہے اور سب بہن بھائیوں کو مارتا ہے۔

جواب:۔ جب بچہ سو رہا ہو تو اس وقت ''بسم اللہ الرحمن الرحیم بل هو قرآن مجید فی لوح محفوظ'' 21 بار کچھ اونچی آواز سے پڑھیں کہ بچے کی نیند نہ کھلے اور اسے دم کر دیں۔ اس طرح 41 دن یہ عمل کریں کبھی مجھ سے تعویز لے لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکمل فائدہ ہو گا آپ بھی ''ماہنامہ عبقری'' لگوا لیں یہ ہر گھر کی ضرورت ہے بلکہ میری درخواست تمام بہنوں سے ہے کہ وہ یہ رسالہ لگوانے کیلئے دیگر بہنوں کو ترغیب دیں۔ آپ کا صدقہ جاریہ ہے قیامت تک انشاء اللہ تعالیٰ۔

اتنی بے عزتی جس کی کوئی حد نہیں

شازیہ:

میرے تایا کی فیملی ایک ہی گھر میں رہتی ہے۔ میرے تایا کی بیٹی میری بھابی ہے میرے تایا اور تائی نے جو میری تائی کی بہن ہے۔ اس سے رشتہ مانگا تو انہوں نے انکار کر دیا، نہ صرف انکار کیا بلکہ بے عزتی بھی اتنی کی جس کی کوئی حد ہی نہیں پھر ان کا آنا جانا بند ہو گیا۔ میری تائی فوت ہو گئی تو وہ پھر ان کے گھر آئی اب اس نے پھر آنا جانا شروع کر دیا ہے اور میرے تایا کے سب گھر والوں کو کہتی ہے کہ مجھے یہ کہتی تھی کہ رشتہ نہ دو اسی نے جھوٹ بولا ہے اور سارا نام ہمارا لگا دیا ہے۔ ہم نے بہت کہا ہے کہ قسم لے لو ہم نے ایسی کوئی بات نہیں کی اسی عورت نے فساد کھڑا کر دیا ہے۔ اب خود ان کے گھر آتی ہے اور ہمیں پیچھے کر دیا ہے۔ میرے تایا ان کے 3 بیٹے ایک بہو اور بیٹی ہمارے ساتھ نہیں بولتے۔ ان کے گھر میں جو کچھ بھی ہو ہمیں پوچھتے تک نہیں میرے تایا جو کوئی کام کرتے تھے ہمیں پوچھتے تھے اب ہم ان کی نظر میں غیر ہو گئے

قارئین سے معذرت

اعلان کے مطابق جنوری خاص شمارے کیلئے وقف تھا لیکن قارئین کی طلب اور شدتِ انتظار نے ہمیں مجبور کیا کہ خاص نمبر ان کے معیار اور توقع کے عین مطابق ہو لہٰذا اس کو مزید معیاری بنانے کی کوشش جاری ہے۔ انشاء اللہ جلد سے جلد خاص نمبر منظر عام پر آجائے گا۔

نوٹ: جن حضرات نے رقم خاص نمبر کے لئے منی آرڈر کی، وہ محفوظ ہے۔ وہ حضرات مطمئن رہیں یا جنہوں نے آرڈر بک کرائے ان کا آرڈر شائع ہونے پر ارسال کر دیا جائیگا۔

عبقری کا موبائل نمبر:۔ 0322-4688313

ہیں۔

جواب:۔ بہن آپ دو انمول خزانے بکثرت پڑھیں اور اپنے تایا وغیرہ کا خوب تصور کر کے پڑھیں، مکمل فائدہ ہونے تک یہ عمل جاری رکھیں۔

غیبت کا دور دورہ

نادیہ۔۔۔راولپنڈی:

میرا مسئلہ یہ ہے کہ بچپن سے ہمارے گھر کا ماحول ایسا رہا کہ وہاں غیبت کا دور دورہ رہا اور ایسی عادات ذہن میں رچ بس گئی ہیں اب اللہ تعالیٰ نے دین کی تھوڑی بہت سمجھ دی ہے تو احساس ہوا کہ بری حرکت ہے۔ لاکھ کوشش کرتی ہوں لیکن لوگوں کے بارے میں باتیں کرنے کی عادت نہیں چھوٹتی۔ اس میں جھوٹ، چغلی، غیبت، بدگمانی ہر کوئی کسی نہ کسی پہلو سے برا لگتا ہے۔ لوگوں کی برائیوں پر نظر جاتی ہے اپنی پر نہیں۔ زبان کی حفاظت کے سلسلے میں بہت کوشش کر چکی ہوں اپنے اوپر کئی جرمانے مثلاً نفل صدقہ وغیرہ عائد کرتی ہوں پھر بھی اس بیماری میں مبتلا ہوں اور چھوٹتی نظر نہیں آتی۔ مجھے کوئی ایسا وظیفہ بتائیں جس سے میں اپنے آپ کو ٹھیک انسان بنالوں۔

جواب:۔ مجھے خوشی ہوئی ہے کہ آپ کے اندر یہ جذبہ ہے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے آپ اٹھتے بیٹھتے بکثرت **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ** پڑھیں۔

اس کا ذہن بدل جائے

ایک بہن:

میری منگنی میرے ایک کزن سے ہوئی ہے۔ میں ایک تحریکی گھرانے سے تعلق رکھتی ہوں اور تحریکی پروگراموں میں شرکت بھی کرتی ہوں جبکہ میرا کزن نہ تو نماز کا پابند ہے اور وہ لوگ پیر پرست بھی ہیں۔ میں اس سلسلے میں بہت پریشان ہوں۔ آئندہ زندگی کیسے گزرے گی؟ اگر وہ مجھے تحریکی کاموں سے روکے گا تو بہت مشکل ہو جائے گی۔ آپ برائے کرم کوئی ایسا وظیفہ بتائیں کہ اس کا ذہن بدل جائے اور جو غرور کا بخار اسے چڑھا ہوا ہے اتر جائے۔

جواب:۔ مجھے خوشی ہے کہ ایسی بہنیں اور بیٹیاں بھی ہیں جو ایمان اعمال اور تقویٰ کو پیش نظر رکھتی ہیں اور اپنے لئے جیون ساتھی بھی ایسا ہی تلاش کرتی ہیں۔ بہن آپ دو انمول خزانے ''ماہنامہ عبقری'' میں بھی شائع ہوئے ہیں اور اگر آپ دس روپے کے ٹکٹ بمع لفافے اور اپنا ایڈریس بھیجیں تو یہ کتابچہ آپ کو ارسال کر دیا جائے گا۔ آپ اپنے منگیتر کا تصور کر کے **یا سلام یا بدیع** 313 بار روزانہ باوضو اول و آخر درود شریف ابراہیمی 7 بار پڑھیں اور یہ عمل 41 دن کریں۔

رات کو ڈراؤنے خواب آتے ہیں

بانو صدیقی۔۔۔لاہور:

میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے رات کو ڈراؤنے خواب آتے ہیں۔ یہ سلسلہ پچھلے چھ سال سے جاری ہے۔ بڑے سانپ کتے جانور اور مردے نظر آتے ہیں۔ سانپ میری طرف آتا ہے۔ جسے میری کوئی نہ کوئی بہن مجھے دکھا دیتی ہے اور سانپ گزر جاتا ہے۔ پھر رات کو نہ نیند آتی ہے نہ دن کو اور جسم درد کرتا رہتا ہے اور جسم بھاری محسوس ہوتا ہے۔ ڈاکٹری رپورٹ کے مطابق جوڑوں کا درد معمولی نکلا تھا 400ASO تک تھا جبکہ نارمل ویلوز 200 ہے۔ دوائی بہت کھائی اب چھوڑ دی ہے۔

جواب:

بہن! آپ مہربانی فرما کر مندرجہ ذیل عمل کریں اور پہلا وظیفہ نہ چھوڑیں چاروں قل 7+7 بار آیۃ الکرسی 7 بار الحمد شریف 7 بار روزانہ رات سوتے وقت پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے سوئیں۔

مجھ سے شدید نفرت

ایک بہن۔کراچی:

میری عمر 45 سال ہے شادی کو 21 سال ہو گئے ہیں میرے پانچ بچے ہیں تین بیٹیاں بڑی اور دو بیٹے چھوٹے ہیں میں ایک مذہبی اور دینی گھرانے سے تعلق رکھتی ہوں جبکہ اللہ کے فضل و کرم سے پانچ وقت کی نمازی اور روزانہ قرآن کی تلاوت کرنے والی عورت ہوں۔۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا خاوند مردوں کے ساتھ جنس پرستی کی اخلاقی برائی میں مبتلا ہے شادی کے چند سال تک تو مجھے بالکل پتہ نہیں چل سکا میں سمجھتی رہی کہ شاید یہ ویسے مردانہ طور پر کمزور ہیں لیکن جب میرا پہلا بیٹا پیدا ہوا تو مجھے پتہ چل گیا میں نے اپنے خاوند کو بہت سمجھایا لیکن نہیں مانتے۔ میں نے انہیں اللہ اور رسول ﷺ کے واسطے دیئے ہیں قرآن کی رو سے ڈرایا ہے۔ میری تعلیم ایم اے اسلامیات ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ان کو مجھ سے اتنی نفرت ہو گئی ہے کہ تقریباً آٹھ سال ہو گئے ہیں ہمارا آپس میں کوئی ازدواجی تعلق نہیں بلکہ بات بات پر مجھ سے لڑتے رہتے ہیں۔ مجھے ڈانٹتے ہیں۔ بیٹیوں کو ہر وقت بڑی بڑی گالیاں دیتے ہیں اور یوں چاہتے ہیں کہ ہم ماں بیٹیاں نظر نہ آئیں۔

جواب: بہن صبر کریں اور **بسم اللہ الرحمن الرحیم** 786 خاوند کا تصور کر کے پڑھیں 40 دن سے زیادہ 90 دن جتنا تصور مضبوط ہوگا اتنا فائدہ زیادہ ہوگا۔

انکشاف غیبی اور روحانی ملاقات

ع م صاحب

"انکشاف غیبی" موسوم بہ اَلحُبّ معروف بہ مَن مُوہِنی میں حکیم قاضی سید محمد کرم حسین لکھتے ہیں کہ زیارت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے دونوں جہان کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ زیارت پُر از لطف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم درود پاک پڑھنے والوں کو حضور پر نور حبیب ربِ غفور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا جمال جہاں آرا سوتے جاگتے میں نظر آتا ہے اور وہ دیدار پُر انوار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مشرف ہوتے ہیں۔ جو آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے سراپا نور کی زیارت سے شرف افتخار حاصل کرتا ہے وہ خدا کے نور کو اپنے جلوہ گر پاتا ہے۔ خواہشمندانِ زیارت سے حضور سراپا نور ملتمسانِ رویتِ جمال حبیب ذوالجلال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے اُس وقت مشرف ہو سکتے ہیں جبکہ وہ اپنے آپ کو تمامی ارشادات و فرمانات کا عامل نہ بنالیں جن سے منع فرمایا گیا ہے اس سے باز نہ رہیں۔ ان کا نفسانی مے کنند۔ دیدار مصطفےٰ آرزو دارند ہرگز ہرگز نہ نبیند۔ کیونکہ جو کوئی اُس نور سراپا ظہور سے شرف افتخار حاصل کرتا ہے۔ اُس کو وہ روئے زیبا آئینہ تجلیات خدا ہوتا ہے۔ جیسا کہ فرمانِ حبیب یزداں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ہے۔ **من رانی رای الحق** (جس نے مجھے دیکھا اُس نے گویا خدا کو دیکھا) پس خدا کا دیکھنا کیا آسان ہے؟ جبکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام جیسے بھی تاب نہ لا سکے۔ البتہ خدا کو وہی دیکھ سکتے ہیں جو قدم بقدم حضور محترم ہوتے ہیں۔ حضرت حاجی امداد اللہ شاہ صاحب مہاجر فخر الہند و العرب" کے خادمان میں سے کسی نے عرض کیا کہ یہ فقیر محبوب ربِ قدیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی زیارت پُر از لطافت کا بے حد مشتاق ہے۔ جناب فضیلت مآب نے فرمایا کہ ارے تو اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے دیدار پر انوار کا تمنائی۔ پہلے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے حرم محترم کی زیارت سے تو اپنی آنکھوں کو بینا بنالے۔ وہ ہی جانتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی ذات خدائی تجلیات ہے، بہت سے حضرات مقبول الصفات جمال جہاں آرا سے مشرف ہوتے رہے ہیں۔ اُن میں بھی جس کسی سے کوئی دُنیوی ملوثی ظہور میں آئی ہے زیارت پُر از مسرت سے محرومی ہوگئی ہے۔ پس جو برادر دین صدق و یقین اور ذوق وشوق رکھتے ہوں اپنی تمام امور کی بجا آوری حضور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم اختیار فرمائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بالمشافہ جمال حبیب ایزد متعال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے اُن کی آنکھیں نورانی ہوں گی۔ اور جسم کے رونگ رونگ سے خوشبو آئے گی۔ جو دنیا کے مشک وعنبر میں بھی نہ ہوگی۔ عشاء کی نماز پڑھ کر کسی پاک صاف کوٹھڑی یا کمرے کو دھونی خوشبو دار اور عطر وغیرہ سے لبادے کپڑے اپنے نئے اور سفید پہنے۔ مدینہ منورہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور ملتجی جمال باکمال حبیب ذوالجلال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ہووے۔ اور خیال کرے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم لباس سفید پہنے عمامہ سبز سر پر باندھے ہوئے اور چہرہ مثل چاند کے چمک رہا ہے اور کرسی نور پر جلوہ گر ہیں اس وقت نہایت خشوع وخضوع سے ۱۱ مرتبہ پڑھے **اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدً اَحِبِّیْکَ مُعَائِناً بِعَیْنِیْ کَمَا جَعَلْتَه' مُشَاھِدًا فِیْ قَلْبِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّ اللّٰهُ عَلَیْکَ وَسَلَّمْ** پھر اپنی داہنی طرف عرض کرے **اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ** پھر اپنی بائیں طرف کہے **اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ** کم از کم ایک سو مرتبہ پے در پے تکرار کرے بعد میں یہ درود شریف پڑھے **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیْ عَلَیْهِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُه' اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضَاہُ** جس قدر کہ ہو سکے طاق عدد سے پڑھے ۴۱ یا ۸۱ یا ۱۰۱ مرتبہ پڑھے اور جب پڑھ کر سونے لگے تو ایک مرتبہ معہ **بِسْمِ اللّٰهِ سورة اِذَا جَاءَ** پڑھے اور سرا پنا قطب کی طرف کرے اور داہنی کروٹ سے لیٹے اور منہ قبلہ کی طرف کر کے **اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ** پڑھے اور اپنی داہنی ہتھیلی پر دم کر کے وہ ہتھیلی اپنے سر کے نیچے رکھے اور سو جائے۔ جمعہ کی رات یا دوشنبہ یعنی پیر کی رات یہ ورد عمل لاوے۔ (کلیات امدادیہ، ضیاء القلوب، مقام گنج شکر)

دکھیاری ماں اور بیٹی کی قبر

دنیا اور آخرت کے چشم دید انوکھے سچے واقعات کا مجموعہ جو دل کی اجڑی ویران دنیا کو بدل دیتے ہیں

☆ پچاس، ساٹھ سانپ

۱۹۸۶ء کے اخبار جنگ میں کسی دکھیاری ماں نے یہ بیان دیا تھا کہ میری سب سے بڑی لڑکی کا حال ہی میں انتقال ہوا ہے۔ اسے دفن کرنے کیلئے جب قبر کھودی گئی تو دیکھتے ہی دیکھتے اس پر پچاس ساٹھ سانپ جمع ہو گئے۔ دوسری قبر کھدوائی گئی اس میں بھی وہی سانپ آکر کنڈلی مار کر ایک دوسرے پر بیٹھ گئے۔ پھر تیسری قبر تیار کی اس میں ان دونوں قبروں سے زیادہ سانپ تھے۔ سب لوگوں پر دہشت سوار تھی، وقت بھی کافی گزر چکا تھا۔ ناچار ہو کر باہم مشورہ کر کے میری پیاری بیٹی کو سانپوں بھری قبر میں دفن کر کے لوگ دور ہی سے مٹی پھینک کر چلے آئے۔ میری مرحومہ بیٹی کے ابا جان کی قبرستان سے گھر آنے کے بعد حالت بہت خراب ہوگئی اور وہ خوف کے مارے بار بار اپنی گردن جھٹکتے تھے۔ دکھیاری ماں کا مزید بیان ہے کہ میری بیٹی یوں تو روزہ نماز کی پابند تھی مگر وہ فیشن کیا کرتی تھی۔ میں اسے پیار و محبت سے سمجھانے کی کوشش کرتی تھی مگر وہ اپنی آخرت کی بھلائی کی باتوں پر کان دھرنے کی بجائے الٹا مجھ پر بگڑ جاتی اور مجھے ذلیل کر دیتی تھی۔ افسوس! میری کوئی بات میری نادان ماڈرن بیٹی کی سمجھ میں آئی ہوتی۔ (ناقابل یقین سچے واقعات)

☆ بے پردگی کا انجام

غالباً شعبان المعظم ۱۴۱۴ء کا آخری جمعہ تھا۔ رات کو کورنگی (کراچی) میں ایک نوجوان سے (رقم الحروف) کی ملاقات ہوئی، اس پر خوف طاری تھا۔ اس نے حلفیہ بیان دیا کہ میرے ایک عزیز کی جوان بیٹی اچانک فوت ہوگئی، جب ہم تدفین سے فارغ ہو کر پلٹے تو مرحومہ کے والد کو یاد آیا کہ اس کا ایک ہینڈ بیگ جس میں اہم کاغذات تھے (بقیہ صفحہ نمبر 37 پر)

تعجب ہے اس پر جو حساب کو حق جانتا ہے اور پھر مال جمع کرتا ہے۔

احکام اسلام سائنس کی نظر میں

محمد انور

صحت اوراس کی حفاظت اسلام کی نظر میں:۔ صحت اللہ کریم کی ایک عظیم نعمت ہے۔ جس کا شکر بجالانا ہر انسان پر فرض ہے۔ قانون قدرت ہے کہ کسی نعمت کی ناقدری اس نعمت کے چھین لئے جانے کا سبب بنتی ہے۔ بلکہ کفران نعمت غضب الٰہی کو دعوت دیتا ہے۔ اس لئے اپنی صحت کا خیال رکھنا اور حفظان صحت کے اصولوں پر کاربند رہنا ہر انسان کے لئے ایک فریضہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ اسلام ترک دنیا کی تعلیم نہیں دیتا بلکہ دین اور دنیا کی بھلائیوں سے بھرپور استفادہ کی دعوت دیتا ہے چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے دوصحابیوں کے مسجد نبوی ﷺ میں معتکف رہنے اور مسلسل روزہ رکھنے کے اصرار پر اتفاق نہیں فرمایا بلکہ ارشاد فرمایا **علیک لجسدک حق** تم پر تمہارے جسم کا بھی حق ہے۔ (بخاری)

حضور عالی مرتبت ﷺ نے صحت عامہ وعافیت کے بارے میں نہایت واضح ہدایات سے امت کی رہبری فرمائی۔ جو آج بھی صحت کو برقرار رکھنے کے لیے نہایت ضروری ہیں چنانچہ عالمی تنظیم صحت (W.H.O) اور موجودہ میڈیکل سائنس بھی انہی اصولوں کو اپنانے پر مجبور نظر آتی ہے۔ **المومن القوی خیر واحب الی اللہ من المومن الضعیف** ''قوی مسلمان اللہ تعالیٰ کے پاس بہتر ہے اور زیادہ محبوب ہے کمزور مسلمان سے'' (ابوداؤد، احمد مسلم)

علموا اولادکم السباحه و الرمی ''اپنی اولاد کو تیرنے اور نشانہ بازی کی تعلیم دو''

☆ گھوڑے کی سواری حضور ﷺ کو مرغوب تھی۔

☆ کوئی شخص ورزش کی تعلیم پاکر فراموش کردے تو وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

☆ مسلمان شب میں عبادت گزار اور دن میں شہسوار ہیں۔ (طبرانی) غور فرمائیے کہ اسلام نے کس زور سے فزیکل سائنس کو اہمیت دی ہے۔ ☆ فرمایا کہ **عقل سلیم فی جسم سلیم** (یعنی عقل سلیم صحت مند جسم میں رہتی ہے۔)

عبقری کے پکوان ذائقے اور مہک کے ساتھ

آپ بھی کوئی عمدہ ترکیب جانتی ہوں تو ''عبقری'' کے پکوان میں ضرور بھیجیں

چکن کارن سوپ (چائنیز)

اشیاء: مرغی کی یخنی تقریباً 12,10 پیالی، مکئی کے دانے ایک پیالی، مرغی کے چھوٹے ٹکڑے آدھی پیالی، کارن فلور آدھی پیالی، اجینوموٹو (چینی نمک) 2 چھوٹے چمچ، نمک اندازے سے، انڈے 3,2 عدد۔

ترکیب: تقریباً ایک سیر یا اس سے کچھ بڑی مرغی کے سینے اور ران کا گوشت الگ کرلیں کوئی اور ڈش پکانے کے لئے مثلاً ہڈی اور باقی ٹکڑوں میں نمک اور پانی ڈال کر دھیمی آنچ پر تقریباً دو تین گھنٹے تک پکنے دیں تاکہ پوری یخنی نکل آئے اور گوشت گل جائے۔ پانی کم ہوجائے تو تھوڑا اور ڈال دیں۔ مکئی کے اگر خشک دانے ہیں تو انہیں کابلی چنوں کی طرح رات بھر پانی میں بھگو کر رکھیں۔ صبح ابال کر گلالیں اور موٹا موٹا پیس لیں۔ یخنی چھان کر نکال لیں اور اس میں مکئی کے پسے ہوئے دانے ملادیں۔ ساتھ ہی یخنی میں سے نکالے ہوئے مرغی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بھی ڈال دیں۔ کچھ دیر پکنے دیں اور پھر جینوموٹو اور نمک ملادیں۔ کارن فلور تھوڑے سے پانی میں گھول لیں اور پکتے ہوئے سوپ میں ڈال دیں۔ برابر چمچ چلاتی رہیں تاکہ گٹھلیاں نہ پڑیں۔ ایک دو ابال آجائے تو ہلکا پھینٹا ہوا انڈا تھوڑا تھوڑا کرکے ڈالیں اور جلدی جلدی چمچ چلاتی جائیں۔ سوپ میں انڈے کے لچھے بن جائیں گے۔ جیسے ہی گاڑھا ہو چولہے پر سے اتارلیں اور گرم گرم پیش کریں۔ ساتھ میں ''چلی ساس'' اور سرکے میں بھیگی ہوئی باریک کتری ہری مرچ ضرور رکھیں۔

''چلی ساس'' بنانے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ لال مرچوں کا پوڈر تھوڑے پانی اور سرکے میں گاڑھا گاڑھا گھول لیں اور اندازے سے اس میں نمک اور چینی ملادیں۔ ''چینی چلی ساس'' تیار ہے۔ دل چاہے تو اس میں تھوڑا ٹماٹر ساس بھی ملا سکتی ہیں۔

نوٹ:۔ اگر یخنی نکالنے کے لئے گوشت اور ہڈی کم پڑجائے تو دو تین ''چکن کیوب'' پانی میں گھول کر ملادیں۔ ''چکن کیوب'' ہر بڑی دکان پر آسانی سے مل جاتے ہیں۔ یہ زیادہ مہنگے نہیں ہیں۔ ایک کیوب میں دو چائے کی پیالی یخنی بن جاتی ہے۔

اپنے خیالات پر نظر رکھیے یہ الفاظ کی شکل اختیار کرلیتے ہیں۔
اپنے الفاظ پر نظر رکھیے یہ عمل کی صورت اختیار کرلیتے ہیں۔
اپنے اعمال پر نظر رکھیے یہ عادات میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔
اپنی عادات پر نظر رکھیے یہ شخصیت کا روپ دھار لیتے ہیں۔
اپنی شخصیت پر نظر رکھیے یہ آپ کا مقدر بن جاتی ہے۔
(انتخاب: محمد اصغر سراج)

تعجب ہے اس پر جو دوزخ کو حق جانتا ہے اور پھر گناہ کرتا ہے۔

قرآن سے محبت
سفید ریش بوڑھا قوم کا جولاہا

محترمہ پروفیسر الطاف فاطمہ

قرآن حکیم سے دلچسپی اور کشش میرے ذہن میں ایک ایسے شخص کے ذریعہ پیدا ہوئی جو میرا استاد نہ تھا۔ جس سے میرا کوئی ظاہری تعلق یا واسطہ نہ تھا۔ وہ چلتا پھرتا آیا۔ ہمارے شاگرد پیشے میں چند روز مقیم رہا اور پھر اپنے گاؤں سدھار گیا۔ میں نے اسے اس کے بعد پھر کبھی نہ دیکھا۔ نہ کبھی اس کا خیال آیا۔ بجز چند مخصوص موقعوں کے، جن میں نے ایک موقع وہ تھا جب میں نے قاری باسط کی آواز کو سورۃ رحمٰن کی تلاوت کرتے سنا۔ وہ شخص ایک سفید ریش بوڑھا تھا، قوم کا جولاہا اور ہمارے ملازم مولا بخش کا چچا تھا۔ جب وہ آیا اور میں نے اس کو دیکھا تو یہ وہ زمانہ تھا جب میں نے نیا نیا قرآن شریف ختم کیا تھا۔ اور جس دن آخری سورۃ پڑھ کر کلام پاک گردان کر رکھا تھا۔ اس کے بعد سے اس کو ہاتھ نہ لگایا تھا۔ اور یہ وہ زمانہ تھا جب ابھی ہم کو انگریزی حساب پڑھانے کیلئے ماسٹر صاحب نہیں رکھے گئے تھے اور ہم خصوصاً میں سارا سارا دن باہر احاطے میں کھیلتی رہتی تھی۔ کئی مرتبہ اماں نے کہا بھی۔

" دیکھو تم قرآن شریف پڑھ پڑھا کر بھی بھول جاؤ گی کبھی کبھی بیٹھ کر دہرالیا کرو"۔ مگر میں ہر بار ٹال جاتی تھی۔ ہماری اماں کی عادت نہ تھی کہ کسی بھی موقع اور بات پر دباؤ ڈال کر اپنی بات منوائیں اور قصہ یہ تھا۔ میں نے قرآن شریف پڑھ تو لیا تھا مگر اس سے کوئی لگاؤ پیدا نہیں ہوا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ہم نے جن مولوی صاحب سے پڑھا تھا وہ اپنے غصے اور اوکھے پن کی وجہ سے جنات مشہور تھے۔ اور ان کے پاس پڑھنے بیٹھنے سے پہلے ان کے قصائی پن کے ہم نے بہت قصے سن رکھے تھے۔ فلاں کو مارتے مارتے پنکھے کی ڈنڈی توڑ دی فلاں کا کان پھاڑ دیا۔ وغیرہ وغیرہ۔ لیکن جب پہلے دن وہ ہمیں پڑھانے آئے تو اپنی توقع کے خلاف مجھے ان سے کوئی خاص ڈر نہیں لگا اور میں نے ان سے آخر دن تک بڑے اطمینان سے پڑھا۔ البتہ ایک چھوٹا سا واقعہ ضرور ہوا تھا کہ ایک دن انہوں نے میرے بھائی کا کان مروڑا تو وہ بستہ ان کے منہ پر مار کر اندر چلے گئے تھے۔ اس کے بعد سے وہ ہمیں بڑے ضبط اور تحمل سے پڑھانے لگے تھے۔ بعد میں راز کھلا تھا کہ اماں نے ان سے ہماری عدم موجودگی میں کہا تھا کہ ان بچوں کو مار ڈانٹ کے پڑھائیں گے تو آپ کی محنت اکارت جائے گی۔ یہ ایک حرف بھی پڑھ کر نہ دیں گے۔

بہر حال مولوی صاحب نے ہمیں مارا تو کبھی نہیں البتہ ایک بے تعلقی کا سا انداز ضرور رکھا۔ وہ کچھ ایسی روکھی طبیعت کے انسان تھے کہ اپنے طرز تخاطب میں اصناف اور جنس کی تفریق بھی ضروری نہیں سمجھتے تھے۔ یعنی لڑکے اور لڑکی دونوں ہی کو ایک ہی انداز کے افعال پر ٹرخاتے مثلاً اگر مجھے چلبلا پن کرتے یا منہ چڑا چڑا کر ہنستے دیکھتے تو مخصوص گاتے ہوئے بھاری لہجے میں تنبیہ کرتے۔ " مان جا بے۔ سیدھی طرح آموختہ سنا۔" پھر ہمیں اور ہنسی آتی اور ہم ان کے جاتے ہی ان کی نقلیں کرتے۔ " مان جا بے اے لے۔ سیدھی طرح آموختہ آ آ۔ سنا آ آ۔ استاد، سبق اور بچے کے درمیان جو ایک مثلث رابطہ قائم ہو کر سبق کے وقفوں کو خوشگوار بناتا ہے اس کا دور دور پتہ نہ تھا۔ ہم بوریت کو دور کرنے کیلئے ہر روز پانی پینے کی چھٹی لے کر سرک آتے اور کوشش یہ کرتے کہ اتنی چھوٹی چھوٹی چسکیاں لے کر پانی حلق کے نیچے اتاریں۔ (بقیہ صفحہ نمبر 37 پر دیکھیں)

پریشانی کے بعد راحت

ابراہیم بن عبداللہ الحازمی

حضرت مالک اشجعیؓ نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا (کہ یا رسول اللہ ﷺ!) میرا بیٹا عوف قید کیا گیا ہے۔ آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: اس کو یہ پیغام دو کہ رسول اللہ تمہیں کثرت سے " **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ** " پڑھنے کا حکم دے رہے ہیں۔" ان لوگوں نے ان کے بیٹے کو ایک رسی سے باندھ رکھا تھا۔ تو " **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ** " پڑھنے سے وہ رسی کھل کر گر گئی اور جب وہ (رہا ہو کر) نکلے تو اچانک ان کے سامنے ایک اونٹنی کھڑی تھی، وہ اس پر سوار ہو کر بھاگے ان کے ساتھ اور بھی اونٹ بھاگے تو ان کا سامنا ان لوگوں کے چرواہے سے ہوا جنہوں نے ان کو باندھ رکھا تھا، انہوں نے پہچان کر چیخ و پکار کی تو لوگ جمع ہو کر ان کے پیچھے نکل کھڑے ہوئے، یہاں تک کہ وہ بھاگنے میں کامیاب ہوگئے، اور اپنے گھر کے دروازے پر پہنچ کر آواز دی ان کے والد نے آواز سن کر کہا: ربِ کعبہ کی قسم! یہ عوف ہی ہے۔ ان کی ماں بول اٹھیں کہ عوف کیسے آسکتا ہے وہ تو قید میں ہے، چنانچہ خادم اور وہ دونوں دروازے کی جانب بڑھے، تو وہ واقعی عوف ہی تھے جنہوں نے پورے صحن کو اونٹوں سے بھر دیا تھا۔ پھر انہوں نے اپنے والد کو اپنا قصہ سنایا تو ان کے والد نے کہا: تم دونوں یہیں ٹھہرو میں ابھی رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر ان سے پوچھ کر آتا ہوں (کہ یہ اونٹ ہمارے لیے جائز ہیں یا نہیں) چنانچہ وہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عوف اور اونٹوں کی خبر سنائی تو حضور ﷺ نے فرمایا ان اونٹوں میں جیسے جی چاہے تصرف کرو جیسے کہ تم اپنے مال میں تصرف کرتے ہو اس موقع پر قرآن مجید کی یہ آیت نازل ہوئی ﴿**وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا**﴾ ترجمہ:۔ اور جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے نکلنے کا راستہ بنا دیتے ہیں۔" ایک روایت میں ہے: حضرت مالک اشجعیؓ کا ایک بیٹا تھا جس کو مشرکین نے قید کر لیا، چنانچہ ان کے والد حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے بیٹے کی گرفتاری اور تکلیف کا ذکر کرتے، تو رسول اللہ ﷺ ان کو صبر کی تلقین کرتے اور فرماتے: عنقریب اللہ تعالیٰ اس کے لئے نکلنے کا راستہ پیدا کر دیں گے، چنانچہ اس کے کچھ ہی عرصے بعد ان کا بیٹا دشمنوں کی قید سے چھوٹ گیا، اور ان کا گزر دشمن کی بکریوں کے پاس سے ہوا تو وہ ان سب بکریوں کو جوان کو غنیمت کے طور پر حاصل ہوئی تھیں والد کے پاس لے آئے۔

تعجب ہے اس پر جو اللہ تعالیٰ کو حق جانتا ہے، اور پھر غیروں کا ذکر کرتا ہے اور ان پر بھروسہ رکھتا ہے

نفس کی پاکیزگی اور طبیعت میں انکساری پایئے

اہل سلوک کے لیے تیر بہدف آزمودہ اسم الٰہی

اَلْجَبَّارُ جل جلالہٗ

﴿سب سے زیادہ زوروالا﴾ (عدد=۲۰۶)

جبّار وہ ذات ہے جو اپنا ارادہ بالجبر بھی سب پر جاری کر سکے اور اس پر کسی دوسرے کا ارادہ نہ چل سکے اور جس کے قبضہ سے کوئی بھی نہ نکل سکے اور اس پر کسی کا ہاتھ نہ پڑ سکے ایسی ذات فقط خدائے قدوس وحدہٗ لاشریک لہٗ کی ہے۔

بندوں میں اسم جبار کا وہ مظہر ہے جو خود سب کا متبوع ہو اور اس کو دوسرے کی تابعداری کی ضرورت نہ ہو۔ دوسروں کو اس کی صورت و سیرت کے اتباع کے لیے مجبور کیا جائے جو سب کے لیے مؤثر ہو اور خود کسی سے متاثر نہ ہو۔ جو شخص اس کا مشاہدہ کرے اپنا نفس اسے بھول جائے اور اس متبوع کی ہر ادا پر فدا ہو جائے۔ یہ عزت وشان، یہ سربلندی وسرفرازی منعم حقیقی عزاسمہٗ وجل مجدہٗ نے فقط سید المرسلین خاتم النبیّن شفیع المذنبین علیہ الصلوٰۃ والسلام کو عطا فرمائی ہے۔ اس لیے ارشاد ہوتا ہے کہ "اگر موسیٰ علیہ السلام بھی زندہ ہوتے تو ان کو بھی میری اتباع کے بغیر چارہ نہ تھا۔ اور میں آدم علیہ السلام کی ساری اولاد کا سردار ہوں۔ یہ جملہ تعلّی اور فخر سے نہیں کہہ رہا۔ (مسلم) (امام غزالیؒ)

اوراد وظائف

ظالموں سے تحفظ:۔ جو شخص روزانہ صبح وشام دو سو چھبیس بار اس اسم کی تلاوت کرے گا انشاء اللہ ظالموں کے قہر سے محفوظ رہے گا۔ "اسم جبار" کے ذاکر پر جس شخص کی نظر پڑے وہ اس سے خائف ہو اور اس کی جانب کوئی نظر بد سے نہ دیکھے گا۔ شیخ ابوالعباس احمد علی البونیؒ فرماتے ہیں۔ کہ اس اسم پاک کی دعوت کے لیے چالیس روز تک پابندی شرائط کے ساتھ خلوت میں ﴿یَاجَبَّارُ﴾ روزانہ دس ہزار مرتبہ پڑھے۔ نفس میں پاکیزگی اور طبیعت میں انکساری پیدا ہو۔ مقاصد میں کامیابی اور دشمن پر غلبہ حاصل ہو۔ لوگوں کی نظروں میں عظیم القدر اور باعزت مانا جائے۔ اس سے نفس مغلوب اور شہوت سے محفوظ رہے اہل سلوک اور اہل ریاضت کے لیے بہت موزوں ہے۔

صاحب عزت وثروت ہو:۔ اگر کوئی شخص صبح وشام سات سات بار "مسبعات عشر" پڑھے اور اس کے بعد اکیس بار اس اسم پاک "یَاجَبَّارُ" تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ اسے ظالموں کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ اور جو شخص اس کی پابندی کرے گا مخلوق کی عیب جوئی اور ایذا رسانی سے نجات پائے گا (بقیہ صفحہ نمبر 33 پر

حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں

(والدین اور طالب علم خاص طور پر اس کتاب کو پڑھیں): دنیا میں جتنے بھی لوگ باکمال بے مثال بنے ہیں۔ ان کی خاص وجہ لازوال حافظہ اور بہترین یادداشت ہے۔ اس ورثے کے حصول کے لیے لوگوں نے کیا کیا جتن کیے کیسے کیسے اسباب اختیار کیے کس کس دروازے کی ٹھوکریں کھائیں حتیٰ کہ اگر کسی کے پاس حافظے کا کوئی گر، نسخہ یا راز ہوا تو مہینوں کا سفر کر کے اس کی چوکھٹ کے سوالی ہوئے لیکن اکثر بے مراد واپس ہوئے کیونکہ جو کوئی راز جانتا ہے وہ یہ راز اپنی قبر تک لے جاتا ہے۔ ایسے دور میں چند ایسے لوگ بھی ہیں جن کے اندر مخلوق خدا کی خدمت کا جذبہ اور تڑپ ہے وہ اپنا جینا مرنا مخلوق کی خدمت کے جذبے کو لیکر چلتے ہیں۔ یہ کتاب اس خدمت کے جذبے کا نام ہے کہ آپ اپنی یادداشت حافظے کو کس طرح بہتر بنائیں کتاب کیا ہے ایک تحفہ جو گھر کے ہر فرد اور عمر کے ہر شخص کی ضرورت ہے☆ کتاب میں دماغ کے اندر حافظے کی وجہ اسکے اسباب پھر اسکی علامات حتیٰ کہ اسکا شافی علاج دیا گیا ہے۔☆ کند ذہنی نالائقی یا بیماری ایک نہایت آسان لیکن تحقیقی مضمون جو آپ کو اور آپ کی اولاد کو اس قابل بناسکتا ہے کہ وہ اعلیٰ نمبروں اور اعلیٰ پوزیشن لیں حتیٰ کہ اس ایک مضمون کو پڑھ کر شاید آپ کو پھر کسی کی مدد کی ضرورت نہ رہے☆ ٹین ایج کے مسائل کے لیے نہایت حیرت انگیز اور آزمودہ طریقے نادر انداز اور بہترین نسخے جس کو پڑھ کر طلباء اور والدین ترقی کے درجات نہایت آسانی سے طے کر سکیں گے☆ اس کتاب میں عنوان ہے اپنے آپ میں گم رہنے والے بچے پلیز یہ مضمون ضرور پڑھیں☆ کیا آپ بھول جاتے ہیں یہ مضمون پڑھ کر آپ پہلو بدلے بغیر نہ رہ سکیں گے اور عش عش کر اٹھیں کہ واقعی کتاب اس قابل ہے کہ گفٹ کی جائے☆ حافظے کے اسرار یہ ایک عنوان ہے اسکی تشریح پڑھ کر آپ خود یا پھر اپنی نسلوں کو کند ذہنی اور ناکامی سے بچا سکتے ہیں☆ انوکھی بات یہ ہے سو کے قریب معالجین کے ذاتی سینے کے راز اور آزمودہ تجربات اور نسخہ جات جو بنانے میں نہایت آسان اور ارزاں اور رزلٹ میں فوری اثر۔

آیئے اس کتاب کو پڑھیں اور دعا دیں۔

تعجب ہے اس پر جو جنت پر ایمان رکھتا ہے اور پھر دنیا کے ساتھ آرام پکڑتا ہے۔

کالی دنیا کالے عامل اور ازلی کالی مشکلات کا زوال اور قرآن طاقت کا کمال

ترقی یافتہ سائنسی دور کے باوجود آخر لوگ پریشان کیوں ہیں؟ پھر پیشہ ور کالے عاملوں کی مکاریاں آخر عروج پر کیوں ہیں؟ اس کی وجہ قرآنی کمالات سے لاعلمی اور دوری ہے آیئے ہم آپ کو قرآنی شفا سے روشناس کرائیں تاکہ آپ کی مایوس کردینے والی مشکلات فوری دور ہوں یقین جانیئے ان آزمودہ قرآنی شفاؤں کو آزما کر خودکشی تک پہنچنے والے خوشحالی کی زندگی ہنسی خوشی بسر کررہے ہیں۔ قارئین! انشاء اللہ آپ عبقری کے صفحات میں سورۃ البقرۃ سے لے کر سورۃ الناس تک کے روحانی وظائف وعملیات ملاحظہ فرمائیں گے۔

کھانا خراب ہوجانے کا خوف

جس شخص کو اندیشہ ہو کہ میرا کھانا وغیرہ رات کو سڑ جائے گا وہ تین مرتبہ آیت **فَانْظُرْ اِلٰی طَعَامِکَ وَ شَرَابِکَ لَمْ یَتَسَنَّہْ** پڑھ کر دم کرے پھر احتیاط سے رکھ دے۔ صبح کو اس کھانے کے اٹھاتے وقت اس آیت کو پڑھ کر اٹھائے انشاء اللہ تعالیٰ کھانا سڑنے سے محفوظ رہے گا۔

میت کی مغفرت کا ذریعہ

حضرت عمرؓ سے تفسیر در منشور میں منقول ہے کہ میت کو دفن کرتے ہی سرہانے سورہ بقرہ کا پہلا رکوع، پیروں کی طرف **اٰمَنَ الرَّسُوْلُ** آخر تک انگلی رکھ کر پڑھنا میت کی مغفرت کا ذریعہ ہوتا ہے۔

ہر موذی سے نجات

جو شخص رات کو ایک دفعہ **اٰمَنَ الرَّسُوْلُ** آخر تک پڑھ کر سوئے گا ہر ایک موذی شئے جن، چور، سانپ اور بچھو سے محفوظ رہے گا۔ ترمذی شریف میں نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ جناب صادق المصدوق ﷺ سے فرمایا کہ خداوند تعالیٰ نے آسمان وزمین کی پیدائش سے دو ہزار برس پہلے ایک کتاب قلم قدرت سے تحریر فرمائی تھی اُس مبارک کتاب میں سے دو آیتیں سورہ بقرہ کی آخر میں نازل کی گئی ہے۔ جس گھر میں تین دن تک یہ آیتیں یعنی **اٰمَنَ الرَّسُوْلُ** سے آخر تک برابر پڑھی جائیں گی اس گھر میں شیطان کبھی نہ آئے گا۔

سُوْرَۃُ اٰل عِمرَان

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔ یہ آیت اسم اعظم ہے پیٹ کے درد کے لیے کسی شربت یا پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پلانا درد کو زائل کرتا ہے کورے برتن میں لکھ کر گھول کر پلانا دردسر کو بے حد مفید ہے۔ لڑکی کے لیے چاندی لڑکے کے لیے تانبے کے پترہ پر کندہ کر کے بچے کے گلے میں ڈالنا ہر ایک قسم کے آسیب، جن، بھوت کے خلل، نظر بد کے اثرام الصبیان کے مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔

حمل ٹھہر جائے گا

جس عورت کو حمل نہ رہتا ہو سات دن تک نہار منہ روٹی کے ٹکڑے پر یہ آیت لکھ کر کھائے انشاء اللہ حمل ٹھہر جائے گا۔ آیت یہ ہے۔ **هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَآءُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۰** چاند کی پہلی تاریخ سے یہ عمل شروع کیا جائے ضرور انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ تجربہ سے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔

دل کو صبر آجائے

اگر کسی کا اکلوتا بیٹا مرگیا ہو وہ شخص اس آیت کو ایک سو ایک مرتبہ روز پڑھے انشاء اللہ دل کو بھی صبر آجائے اور اُس فرزند کا بدَل دوسرا فرزند جلد ملے گا آیت یہ ہے۔ **رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ**۔

تعجب ہے اس پر جو شیطان کو دشمن جانتا ہے، اور پھر اس کی اطاعت کرتا ہے۔

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

سوال:۔(س۔ر۔خ)

میں بی ایس سی کا طالب علم ہوں میرے والدین نے مجھے اچھا کپڑا پہننے کو دیا اچھا کھانے کو دیا مگر غیر تعلیم یافتہ ہونے کی وجہ سے انہوں نے میری تربیت اچھی طرح نہیں کی مجھے تھرڈ ائیر تک سینما دیکھنے بازار جانے دوستوں کی سوسائٹی میں بیٹھنے کی قطعاً اجازت نہ تھی۔نتیجہ یہ نکلا کہ میں بے حد درجہ ڈرپوک ہو گیا مجھ میں موجودہ زمانے کے ساتھ چلنے کی صلاحیت نہ رہی مثلاً میرے دوست جب کبھی کسی پکچر کے متعلق بحث کرتے ہیں تو میں خاموش بیٹھا رہتا ہوں۔وہ میرا مذاق اڑاتے ہیں۔کہ بی ایس سی کا طالب علم ہو کر بھی مشہور اداکاروں کے نام نہیں جانتا کسی بڑے افسر سے بات تک نہیں کر سکتا۔خدارا میری الجھن کا علاج بتایئے۔

جواب:۔محترم ! آپ کا خط موجودہ معاشرے کے اکثر طالب علموں کی نمائندگی کرتا ہے آپ فرماتے ہیں کہ آپ کے والدین نے آپ کی اچھی تربیت نہیں کی۔اکثر نوجوانوں کو یہ شکایت ہوتی ہے۔مگر وہ اچھی اور بری تربیت میں تمیز نہیں کر سکتے۔آپ نے جو مثال پیش کی ہے اسی سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کے نزدیک اچھی تربیت کا مقصد فلموں کی کھلی اجازت دینا ہے گویا اچھی تربیت کا یہ معیار ہے کہ مشہور اداکاروں کے نام آپ کو ازبر ہوں۔غالباً آپ کو اس سے بھی اتفاق نہ ہوگا کہ عہد جدید کی فلمیں ہماری نوجوان پود کے اخلاقی انحطاط کا باعث ہیں۔مغربی ماہرین نفسیات (اور کچھ ہمارے یہاں کے ماہرین بھی) کا خیال رہا ہے کہ بچوں پر بے جا پابندیاں ان کی صلاحیتوں کی نشوونما میں رکاوٹ بن جاتی ہیں اس لئے انہیں آزادی ملنی چاہئے تا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو جاگر کر سکیں۔میں ان ماہرین کے اس نظریے کا مخالف ہوں اور مجھے یقین ہے کہ جلد یا بدیر ماہرین کو اپنا نظریہ بدلنا پڑے گا حقیقت یہ ہے کہ پابندیاں نظم وضبط (ڈسپلن) پیدا کرتی ہیں جن بچوں کو کھلی چھٹی دے دی جاتی ہے ان میں نظم وضبط کا فقدان ہوتا ہے ہماری تمام زندگی اور ہمارا معاشرہ (بلکہ دنیا کا ہر معاشرہ) ڈسپلن کا طلب گار ہے اور یہ ہمیں اپنے گھر سے اپنے والدین سے ملتا ہے صبح مقررہ وقت پر اٹھنا مقررہ وقت پر کھانا سکول جانا اور گھر آنا گھر سے باہر جانا اور گھر لوٹنا یہ نظم وضبط کے ابتدائی مراحل ہوتے ہیں انہی پابندیوں سے بچے کے اندر ڈسپلن پیدا ہوتا ہے فلمیں دیکھنے اور دوستوں میں فضول وقت برباد کرنے کی کھلی چھٹی سے بچوں میں نظم وضبط کے خلاف باغیانہ خیالات پیدا ہوتے ہیں۔اور جو بعد ازاں خود ان کے اور معاشرے کیلئے نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں۔

البتہ میں ان والدین کے خلاف ہوں جو ناجائز پابندیاں عائد کرتے ہیں نظم وضبط کے لئے لازم ہے کہ جائز آزادی بھی دی جائے معمولی باتوں پر روک ٹوک اور کھیل کود پر پابندی بچوں کو بزدل بنا دیتی ہے۔اگر آپ کوئی اچھی مثال دیتے تو شاید میں آپ کے والدین کو کوئی مشورہ دے سکتا مگر آپ کی مثال سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ ناجائز آزادی کے طلب گار ہیں کل کوئی نوجوان مجھے یہ لکھے کہ صاحب میرے ماں باپ نے میری تربیت بہت ناقص کی ہے کیونکہ کلب میں میرے دوست جب مختلف شرابوں کی اقسام پر بحث کرتے ہیں تو میں بہت شرمندہ ہوتا ہوں کہ مجھے وسکی کے ناموں کا علم نہیں تو بتایئے میں اسے غلط تربیت کہوں گا یا معاشرتی برائی؟ آپ کے لئے بہتر یہی ہے کہ آپ عمومی معلومات کے علمی رسائل پڑھیں جن سے آپ کی معلومات عامہ میں اضافہ ہو سکے اس طرح آپ اپنے دوستوں میں مختلف موضوعات پر گفتگو کر سکیں گے فلموں پر بحث کرنے کے بجائے تعمیری موضوع کا انتخاب کیجئے آپ کے دوست آپ سے مرعوب بھی ہوں گے اور آپ میں دلچسپی بھی لیں گے۔

سوال:۔(شیخ ہمایوں۔۔۔رجوعیہ ہزارہ)

زندگی کی اٹھارہ بہاریں دیکھ چکا ہوں۔شاید اب زیادہ عرصے تک زندہ نہ رہوں۔میری دادی جان کی ایک بھانجی ہے۔مجھ سے ایک آدھ سال چھوٹی ہوگی۔میں نے اسے اپنی بہن بنایا تھا۔اس نے بھی مجھے اپنا بھائی کہا لیکن پھر نہ جانے اس کے جی میں کیا آئی کہ اس نے منہ پھیر لیا۔خدا گواہ ہے میں اسے اب بھی سگی بہن ہی کی طرح سمجھتا ہوں میں نے اس کی بدگمانی دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کی مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوئی۔اس نے مجھے کئی بار کتا کہہ کر پکارا میں نے بالکل برا نہ مانا۔اب اس نے مجھ سے بات چیت بھی بند کر دی ہے۔اس کے اس طرز عمل سے میں تو زندہ درگور ہو کر رہ گیا ہوں۔خدارا کوئی تو بتائے میں کس سے فریاد کروں مجھ بدنصیب کا آخر قصور کیا ہے؟

جواب:۔ آپ کے خط میں بڑی بے تابی کا اظہار ہے یاد رکھئے دوسری لڑکیاں اپنی ہمشیرہ کی جگہ کبھی نہیں لے سکتیں۔نوجوانی کے عالم میں انسان اپنی جذباتی زندگی کو تسکین دینے کے لئے ایک زریعہ یہ بھی تلاش کر لیتا ہے۔اب آپ اپنے خط کو پڑھئے''فریاد''''بدنصیب''اور اسی طرح کے دوسرے الفاظ سے صاف واضح ہے کہ آپ کا لاشعور کسی اور کی تلاش میں ہے۔آپ بہن کیوں بنانا چاہتے ہیں۔جبکہ وہ لڑکی اس پر رضامند نہیں۔اس سوال کا جواب آپ خود ہی بہتر دے سکتے ہیں۔

خوشخبری

کیا علم چھپانا ثواب عظیم ہے؟ ایسا نہیں تو پھر نسخے، فارمولے، وظائف، عملیات اور تعویذات کو چھپا کر قبر میں آخر لوگ کیوں لے جاتے ہیں؟ ہاں! تمام انگلیاں برابر نہیں، مخلص بھی اس دنیا میں موجود ہیں۔بندہ کے پاس لوگ وظائف، عملیات یا طب وحکمت سیکھنے کی خواہش رکھتے ہیں، بندہ کے پاس جو کچھ ہے اپنا نہیں اللہ تعالیٰ کی امانت ہے لہٰذا جو فرد سیکھنا چاہے عام اجازت ہے۔چونکہ بندہ کی زندگی مصروف ہے اس لئے پہلے اوقات کا تعین کر کے ملاقات کریں، پھر چاہے گھر بیٹھے بھی سیکھ سکتے ہیں۔خط وکتابت کے ذریعے سیکھنا ممکن نہیں۔بندہ خلوص دل سے راہنمائی کرے گا۔کوئی نذرانہ یا فیس نہیں۔

فقط بندہ حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی

بعض اوقات جرم معاف کرنا مجرم کو زیادہ خطرناک بنا دیتا ہے۔

حسن جمال

ملتانی مٹی اور لیموں سے کیلِ مہاسے کا علاج

مرسلہ ام جنید

یادرکھیں حسن وجمال کااظہار صرف محرم مرد یاذاتی نکھار کے لیے ہی جائز ہے

☆جلد کی اقسام

جلد صحت مند رکھنے کیلئے یہ جاننا ضروری ہے کہ آپ کی جلد چکنی ہے یا خشک۔ یہ جاننے کیلئے آپ صبح اٹھنے کے بعد چہرہ دھوئے بغیر ٹشو پیپر کا ایک ٹکڑا پیشانی پر رگڑیے۔ دوسرے ٹکڑے سے ٹھوڑی صاف کریں۔ اگر ٹشو پیپر چکنا اور چمکدار ہو جائے تو اس کا مطلب ہے کہ آپ کی جلد کافی چکنی ہے۔ اسی طرح ٹشو پیپر کے ایک ٹکڑے سے اپنے گال صاف کر کے دیکھیں۔ اگر وہ صاف رہے، تو اس کا مطلب ہے کہ آپ کی جلد خشک ہے۔ بہت سی خواتین کی جلد ملی جلی ہوتی ہے یعنی گالوں پر خشک مگر ماتھے اور ٹھوڑی پر چکنی! اپنی جلد کی کیفیت جان لینے کے بعد ہم کسی حد تک کیل مہاسوں کا تدارک کر سکتے ہیں کیونکہ چکنی جلد پر کیل مہاسے زیادہ جنم لیتے ہیں۔

ہماری جلد دو تہوں پر مشتمل ہے، ایک جو نظر آتی ہے اور دوسری اس سے نیچے والی۔ باہر والی تہ کے مجموعی افعال میں بیرونی عناصر سے جسم کی حفاظت اور اس کے درجہ حرارت کو اعتدال پر رکھنا شامل ہے۔ موسم کے لحاظ سے جلد میں تبدیلیاں جنم لیتی ہیں۔ باہر والی تہ خاص قسم کی پروٹین سے بنتی ہے جو کیراٹین کہلاتی ہے۔ یہ تہ ہماری جلد کو سردی، گرمی اور خشکی کے بداثرات سے محفوظ رکھتی ہے۔ اندرونی تہ کا کام مسلسل نئے خلیات بنانا ہے جو اوپر کی طرف بڑھتے رہتے ہیں۔ بالائی سطح تک پہنچنے پر جھڑ جاتے ہیں ان کی جگہ نئے خلیے لیتے ہیں خلیوں کا یہ چکر سدا بہار ہے۔ اسے اس طرح بھی بیان کیا جاسکتا ہے کہ پرانی مردہ کھال یا جھلی جھڑ جائے، تو نئی کھال اور جھلی اس کی جگہ لے لیتی ہے۔ یوں ہماری جلد کی بالائی سطح ہمیشہ نرم ونازک اور تازہ رہتی ہے۔ خلیوں کے توڑ پھوڑ کا یہ عمل چہرے کی جلد سمیت ہماری تمام جلد پر جاری رہتا ہے مگر اتنی سست رفتاری سے کہ ہمیں محسوس نہیں ہوتا۔ اگر مردہ اور بوڑھے خلیات چہرے کی جلد سے ہٹا دیے جائیں، تو نیچے کے تازہ اور نوجوان خلیے باآسانی اوپر کی تہ تک پہنچ سکتے ہیں۔ یہ عمل خواتین کی زبان میں، کلینز نگ، کہلاتا ہے۔ دراصل یہی وہ بنیادی اصول ہے، جس پر حسن وسنگھار کی عمارت کھڑی ہوتی ہے۔

☆کیل مہاسے کیوں ہوتے ہیں

مہاسے کی اصطلاح بند ہو جانے والے مساموں کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ یہ حالت تب نمودار ہوتی ہے جب رطوبت خارج کرنے والے جلدی روغنی غدود بند ہو کر سوجن یا عفونت کا شکار ہو جائیں۔ کیل مہاسے دو وجوہات کی بنا پر پیدا ہوتے ہیں، اول جلد چکنی ہونے، دوم مناسب دیکھ بھال سے غفلت۔ اگر غذا میں مسالے، روغنیات اور چکنائی زیادہ مقدار میں شامل رہے، تو جلد یا بدیر جلد پر دانے نکل آتے ہیں۔ کیل مہاسوں سے چھٹکارے کیلئے سب سے موثر علاج کلینزنگ ہے۔ ہماری جلد میں جگہ جگہ ننھے منے غدود پائے جاتے ہیں جو چربیلے (SEBACEOUS) غدود کہلاتے ہیں۔ ان سے ایک مادہ سیبم خارج ہوتا ہے۔ یہی روغن قدرتی طور پر جلد اور بالوں کو چکنا اور چمکدار بناتا ہے۔ جب یہ غدود زیادہ مقدار میں سیبم خارج کرنے لگیں، تو متاثرہ جگہ مٹی اور تیل جمع ہونے کے باعث جراثیم حملہ آور ہوتے ہیں۔ ان کی موجودگی جلد میں سوزش (انفیکشن) پیدا کرنے کا سبب بنتی ہے۔ اسی عمل سے مہاسے پیدا ہوتے ہیں۔ کیل مہاسے ان حصوں میں زیادہ جنم لیتے ہیں جہاں یہ روغنی غدود ہیں مثلاً چہرہ، سینے کا وسطی حصہ کندھے اور پشت کا بالائی حصہ۔ چونکہ چہرے پر یہ غدود سب سے زیادہ ہیں لہٰذو ہیں سب سے زیادہ کیل مہاسے نمودار ہوتے ہیں۔ ان کی سب سے عام قسم وہ ہے جو عنفوان شباب میں ظاہر ہوتی ہے۔ تاہم عمر کے کسی بھی حصے میں کیل مہاسے سے چہرے کی رونق مدہم کر سکتے ہیں۔

طبی ماہرین اب تک دریافت نہیں کر سکے کہ عنفوان شباب کے وقت اس روغنی مادے کا اخراج زیادہ کیوں ہوتا ہے، غالب خیال ہے کہ اس طبی مسئلے کا تعلق ان ہارمونوں کے عمل سے ہے جن کی افزائش مرد یا عورت کی جنسی خصوصیات نمایاں کرتی ہے۔ عنفوان شباب شروع ہوتے ہی ان ہارمونوں کی افزائش دوگنی ہو جاتی ہے۔ لڑکے لڑکیوں کو کیل مہاسے عموماً پندرہ سال کی عمر میں نکلتے ہیں۔ انہیں جوانی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ آٹھ فیصد کو یہ بیس سال کی عمر میں نکلتے ہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق بالغوں میں یہ مسئلہ اتنا شدید نہیں ہوتا جتنا نو بالغوں میں! تاخیر سے کیل مہاسے نمودار ہونے کی وجہ یہی ہے کہ ان میں جنسی ہارمونوں کی افزائش کا عمل دیر سے شروع ہوتا ہے۔ بعض عورتوں کو دوران ایام یا حمل کے وقت بھی اس مسئلے سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ وجہ وہی ہارمونوں کی مقدار میں کمی بیشی ہے۔ وجہ کوئی بھی ہو آغاز شباب میں مہاسے کی آفت کو تقریباً سب ہنس کھیل کر نمٹ لیتے ہیں مگر بلوغت کے بعد اور پختہ عمر میں یہ پریشان کن ثابت ہوتے ہیں کیونکہ یہ شخصیت داغدار کر کے بہت سے معاملات زندگی میں رکاوٹ کھڑی کر دیتے ہیں۔

پھر یہ ایسا مسئلہ ہے، جس کا کوئی فوری علاج دستیاب نہیں، وقت اور قوت ارادی ہی اس کا بہترین علاج ہے۔ چربیلے غدود سے چکنا مادہ اس وقت زیادہ نکلتا ہے جب چکنی چربی والی اور مسالے دار غذائیں کھائی جائیں لہٰذا کیل مہاسے نکلنے کی صورت میں ان سے پرہیز لازمی ہے چربیلے غدود سے جب روغنی مادہ زیادہ نکلنے لگے، تو چہرے کے مسام کھل جاتے ہیں اور جلد سرک ہو جاتی ہے۔ انہیں بند کرنے کیلئے ماسک لگایا جاتا ہے تاکہ جلد کھینچ جائے۔ ماسک لگانے سے روغنی مادے کا اخراج کم ہوتا ہے اور جلد معمول کے مطابق ہو جاتی ہے۔

ماسک بنانے کی ترکیب

ملتانی مٹی: ایک چمچ، پانی ایک چمچ، لیموں کا رس ایک چمچ

یہ تینوں اشیا یکجا کے پھینٹ لیں۔ گاڑھا آمیزہ تیار ہو جائے، تو اسے بیس منٹ کے لئے چہرے پر لگا دیں۔ بعد ازاں نیم گرم پانی سے چہرہ دھولیں۔ ایک دن چھوڑ کر یہ عمل دہرائیں۔ کیل مہاسوں سے متاثرہ خواتین چند احتیاطی تدابیر اپنائیں، تو انہیں فائدہ ہوگا۔ چولہے کے قریب زیادہ دیر نہ کھڑی رہیں۔ چکنائی سے بھرپور اور مرغن کھانوں سے پرہیز رکھیں۔ چٹ پٹے پکوانوں سے بھی بچیں، دھوپ میں نہ جائیں۔ پانی زیادہ پئیں کھلی اور صاف فضا میں گھومیں پھریں۔ (بقیہ صفحہ نمبر 37 پر)

لاعلاج امراض کے ایک ہزار سے زائد سینہ در سینہ رہنے والے طبی رازوں سے پردہ اٹھتا ہے۔ حیرت انگیز مجرب انکشافات لاجواب محنت اور تحفہ مشہور ہے کہ لوگ اپنے راز اپنی اولاد کو بھی نہیں دیتے بلکہ چھپا کر قبروں میں ساتھ لے جاتے ہیں۔ شاید یہ بات درست ہو۔ لیکن ہم نے اس کو جھوٹ کر دکھایا ہے وہ اس لئے کہ طبی نچوڑ ان بے شمار تجربہ شدہ ہندو، سکھ اور مسلمان حکماء اور اطباء کی سالہا سال کی زندگیوں کا نچوڑ ہے جو در در کی ٹھوکروں کے بعد انہیں حاصل ہوئے پھر انہوں نے انہیں اپنی ذاتی بیاض میں لکھا اور وہ ہم نے کیسے حاصل کیے یہ طویل کہانی ہے☆ لاعلاج مریضوں کے لئے کہ وہ اپنا علاج خود کر سکتے ہیں ☆ ایسے لوگ جنہیں طبی دنیا میں معلومات کا شوق ہے یا وہ سینہ در سینہ چلنے والے پانا چاہتے ہیں ان کے لیے یہ چھپا ہوا موتی یعنی طبی نچوڑ ہے۔ قدر دانی کریں اور فائدہ اٹھائیں☆ خواتین خود پریشان ہوں اور اپنا علاج خود کرنا چاہتی ہوں یا پھر اپنے روگ کسی کو بتا نہ سکتی ہوں وہ خود علاج چاہتی ہوں یا اپنے بچوں کا شافی علاج چاہتی ہوں تو ان کے لیے یہ کتاب ایک نعمت ہے☆ اس کتاب میں بقراط، جالینوس، تیاذوق اور ہزاروں سالوں پرانے معالجین کے راز جو آج کی سائنس نے نہ صرف تسلیم کیے بلکہ مزید تحقیق بھی طبی نچوڑ میں پڑھیں☆ شاہی چورن کا ایک لاجواب نسخہ جو صرف چار اجزاء پر مشتمل ہے لیکن آپ کے گھر بھر کے مسائل میں ایسی مدد کرتے کہ گھر کا کوئی فرد مریض نہ رہے ہاں اسکی لاگت صرف چند روپے ہیں ہوتی نا بات مزے کی طبی نچوڑ میں پڑھیں☆ حمل قرار پانے کا آسان طریقہ بالکل آسان اور سستا ہ دماغی اور نگاہوں کی قوت کا لاجواب تحفہ☆ کھانسی اور دمہ کی آزمودہ تراکیب ☆ بڑھاپا دور کرنے والا نسخہ ضرور پڑھیں بہت تلاش کے بعد یہ راز کتاب میں لکھا ہے جو نسلوں کا راز تھا☆ یہ نہیں بلکہ آپ کی ہر لاعلاج مرض کا کامیاب علاج اس کتاب کے ہر صفحہ پر نہایت آسان سستا اور بالکل آزمودہ جو ہم نے بہت کوشش کے بعد آپ کی خدمت میں پیش کیا ہے۔ اس کتاب کی شکل میں جس کا ایک نسخہ لاکھوں روپے کا جس کا ایک فارمولا انمول جب کوئی ہر طرف سے مایوس ہو جائے تو پھر اس کتاب کی ورق گردانی کرے کتاب اسے مایوس نہ کرے گی اعتماد شرط ہے۔ کیونکہ اس کتاب میں نامور معالجین اور تقسیم ہند سے قبل کے بڑے بڑے بوڑھے سنیاسیوں، سادھوؤں، جوگیوں کے ایسے ایسے راز ہیں کہ دل خوش ہو جائے اور محنت قبول ہو جائے۔

(بقیہ: خواتین پوچھتی ہیں)

تیل میں دو چمچ مہندی کے تازہ یا سوکھے پتے ڈال کر پانچ منٹ تک ہلکی آنچ پر پکائیے اور چھان کر شیشی میں رکھئے۔ رات کو سوتے وقت یہ تیل زخموں پر لگائیے، انگلی سے اچھی طرح شگاف میں بھریئے۔ آپ نے یہ نہیں لکھا کہ خون کس رنگ کا ہے اور کس وقت زیادہ آتا ہے۔ رات کو یا دن کو؟ آپ کسی لیڈی ڈاکٹر سے اندرونی چیک اپ ضرور کرائیے۔ اپنی غذا کا خیال رکھئے آپ بچی کو دودھ پلاتی ہیں، اس تکلیف کی وجہ سے کمزور ہو جاتی ہیں۔

نیند کے غلبے کے باوجود نیند نہیں آرہی تھی

دعائوں کے معجزانہ اثرات چشم واقعات کی روشنی میں

(مولانا محمد الیاس ندوی)

عابد حسب معمول رات کو کھانا کھا کر بستر پر لیٹ گیا، اس کی عادت کے مطابق دس پندرہ منٹ میں اس کو نیند آجانی چاہئے تھی لیکن خلاف معمول آج وہ بستر پر مسلسل کروٹیں بدل رہا تھا، نیند کے غلبہ کے باوجود نیند نہیں آرہی تھی اور اس کو اپنی طبیعت میں گرانی محسوس ہو رہی تھی، سر بوجھل تھا اور ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے اس کے دماغ میں کوئی چیز اٹک گئی ہے، اس سے اس کو سانس لینے میں بھی دشواری محسوس ہو رہی تھی، کسی طرح بستر پر لوٹ پوٹ کر اس نے رات گزاری اور صبح ہوتے ہی اس نے اپنے ڈاکٹر کے پاس جا کر رات بھر کی اپنی کیفیت بیان کی، ڈاکٹر نے پوری تفصیل سننے کے بعد اس کی جانچ کی، اس کو اس نتیجہ پر پہنچنے میں دیر نہیں لگی کہ دراصل عابد کے سر میں ناک کے بانسہ کے اوپر کوئی چیز اٹک گئی ہے جس سے اس کو ان سب تکلیف دہ مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، ڈاکٹر نے کہا کہ جو دوا میں آپ کو دے رہا ہوں اس سے آپ کی ناک بہنے لگے گی اور کثرت سے آپ کو چھینکیں آئیں گی، آپ نہ گھبرائیں۔

یہ میں اس لئے کر رہا ہوں کہ دماغ سے ناک تک جو نالی ہے وہ صاف ہو جائے اور اس میں موجود رکاوٹ باہر نکل جائے تاکہ آپ معمول کے مطابق سانس لے سکیں، گھر جا کر عابد نے دوا لی اور ناشتہ کھا کر بستر پر لیٹ گیا، کچھ ہی دیر میں زور سے اس کو چھینک آئی اور جمی ہوئی سردی کا کچھ حصہ جو گرد وغبار کی آمیزش سے گہرا رنگ لئے ہوئے تھا باہر آگیا اور طبیعت میں اچانک نشاط وراحت کا اس کو احساس ہوا جس کے بعد بے ساختہ عابد کی زبان سے نکلا اے اللہ: اس چھینک پر تیرا ہی شکر ہے کہ اس نے میری بیماری و مصیبت کو زائل کر دیا ورنہ اگر یہ نہ آتی تو تکلیف کا تسلسل برقرار رہتا، پھر اس کو اچانک خیال آیا کہ اللہ کے رسول نے ہر چھینکنے والے کو الحمد للہ کہنے کی اسی لئے تعلیم دی تھی کہ ہر چھینک سے سر ودماغ اور ناک وغیرہ میں موجود گندگیوں اور آلودگیوں کا ازالہ ہو جاتا ہے، آپ کا ارشاد ہے کہ ہر چھینکنے والا چھینک کی اس نعمت پر الحمد للہ کہے، سننے والا اس کو رحمت کی دعا دے اور یرحمک اللہ کہے، اس کے جواب میں وہ بھی اس کو ہدایت کی دعا دے اور ''**یھدیکم اللہ ویصلح بالکم** کہے''۔ ہمیں روز متعدد بار چھینک آتی ہے اور اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ اس سے سر ودماغ اور ناک کی کتنی غلاظتیں اور گندگیاں باہر آتی ہیں اور ہمارے لئے راحت کا سبب بنتی ہیں، اگر خدانخواستہ ان چھینکوں کا فطری وقدرتی سلسلہ بند ہو جائے تو ہم کتنی بیماریوں اور آزمائشوں سے دو چار ہو جائیں اس کا اندازہ لگانا مشکل نہیں ہے، درحقیقت چھینک اللہ کی بڑی رحمت ہے اور اس پر ہمیں اللہ کا ہر بار شکر ادا کرنا چاہئے اسی پس منظر تناظر میں چھینک آنے پر الحمد للہ کہنے کی ہمیں تعلیم دی گئی ہے۔

(بقیہ: نفس کی پاکیزگی اور طبیعت میں انکساری)

اور اللہ تعالیٰ اسے صاحب ثروت وجاہ کرے گا۔ اگر اس اسم پاک کو انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے گا تو دنیا کی نظروں میں عزیز ہو گا۔ مسبعات عشر: یہ دس چیزیں ہیں جنہیں مع بسم اللہ سات سات پڑھا جاتا ہے (۱) سورۃ فاتحہ (۲) آیۃ الکرسی (۳) سورۃ الکافرون (۴) سورۃ الاخلاص (۵) سورۃ الفلق (۶) سورۃ الناس (۷) کلمہ تمجید (۸) درود شریف

(۹) **اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَا رَافِعَ الدَّرَجٰتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔**

(۱۰) **اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ جَوَادٌ کَرِیْمٌ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۔**

اس اسم پاک ''یا جبار'' کا ذاکر فقیروں محتاجوں، بیماروں، اپاہجوں کی امداد کرنے کی بڑی فکر رکھے گا اس کے مزاج میں تھوڑی سی حکومت کی سی بو پیدا ہو گی۔

لوگوں کو جس طرح چاہے آزما دیکھے، سانپ بچھوؤں سے کم نہ پائے گا۔

گھر میں کانٹے

(ش خ.....پنڈی)

خواب:۔ میں دیکھتا ہوں کہ میں کراچی میں اپنی خالہ کے گھر جاتا ہوں۔ گھر میں داخل ہوتا ہوں تو خالہ اور ان کی بیٹی (ع) جس سے میں پیار کرتا ہوں، بیٹھے ہوتے ہیں، ان سے سلام لیکر خالہ سے میں ان کی بڑی بیٹی (ت) کے بارے میں پوچھتا ہوں تو خالہ کہتی ہیں، وہ چھت پر ہے۔ میں چھت پر جاتا ہوں اسے سلام کرتا ہوں اور کہتا ہوں کہ میں جب بھی آتا ہوں، آپ چھت پر ہی ہوتی ہیں، تو وہ جواب نہیں دیتی۔ میں کہتا ہوں کہ نیچے اپنے بوائے فرینڈ کو دیکھ رہی ہو، تو وہ کہتی ہے کہ میرا کوئی دوست نہیں، جس دن میں نے دوستی کی، گھر میں کانٹے آئیں گے۔ اور میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

تعبیر:۔ آپ کے خواب کیمطابق جس جگہ آپ رشتہ کرنا چاہتے ہیں، اس میں بعض لوگوں کی طرف سے مخالفت کا سامنا ہوسکتا ہے۔ آپ ''یاناصر'' 241 بار بعد نماز فجر پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔

دودھ میں بچھو

(ناہید لاہور)

خواب:۔ میں نے دیکھا کہ احمد جو کہ میری محبت ہے، اسکی شادی ہورہی ہے لیکن وہ ہمارے گھر کے برآمدے میں دولہا بن کر بیٹھا ہے اور میرے ساتھ میرے چچا کا بیٹا بیٹھا ہے۔ اس کے علاوہ شاہد کے گھر والے بھی ہیں۔ اور میرے رشتے دار اور گھر والے بھی ہیں اسکی بہن بہت زیادہ طنز کرتی ہے اور میری طرف دیکھتی ہے میں کمرے میں ہوں اور شاید برآمدے میں دولہا بنا بیٹھا ہے، میں کمرے میں کولڈ ڈرنک پی رہی ہوں اور وہ بھی پی رہا ہوتا ہے اور میری طرف دیکھتا ہے اور بہت زیادہ پریشان ہوتا ہے، میں روتی نہیں ہوں لیکن پریشان بہت زیادہ ہوں اور بہت غصے میں ہوتی ہوں۔ بارات چلی جاتی ہے تو میں کہتی ہوں کہ آج شاہد کی سہاگ رات ہے، میں اسے فون کرتی ہوں، پھر ایسے محسوس ہوتا ہے کہ میں دودھ یا چائے پی رہی ہوں، تو اس میں سے بچھو نکلتا ہے

تعبیر:۔ آپ کے خواب کے مطابق آپ جس جگہ رشتہ چاہتی ہیں، وہاں بات طے ہونا بہت مشکل ہے اور کئی طرح کی پریشانیوں کے سامنے کا خدشہ بھی ہے۔ آپ روزانہ 1200 بار بعد نماز عشاء ''**یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع**'' پڑھ کر دعا کیا کریں۔ اول آخر درود شریف 12 مرتبہ ضرور پڑھیں۔

جیل سے رہائی

(محمد جاوید..........پنڈی)

خواب:۔ بندہ نے ایک عیسائی کو جو بندہ کا دوست بن چکا ہے دعوت اسلام دی اس نے میرے ساتھ وعدہ کیا ہے کہ جب جیل سے باہر جاؤں گا تو اسلام قبول کروں گا اور اب بندہ نے جو خواب دیکھا ہے وہ یہ ہے۔ ایک بہت بڑے گڑھے میں کھڑا ہے اور اس کے باہر نکلنا ناممکن نظر آتا ہے اتنے میں بندہ کے کچھ رشتہ دار وہاں آتے ہیں اور ان میں وہ عیسائی بھی ساتھ چلا آرہا ہے۔ جس کا اوپر ذکر آچکا ہے۔ رشتہ دار گڑھے کے نزدیک آکر کھڑے ہو جاتے ہیں اور وہ عیسائی کوشش کرکے مجھے باہر نکالتا ہے اس کے بعد منظر کچھ تبدیل ہوتا ہے ہم تقریباً چار آدمی اپنی بستی کے نزدیکی چوراہے پر کھڑے ہیں ہمارے ساتھ وہ عیسائی بھی ہے پھر ہم ایک جلسہ منعقد کراتے ہیں اس جلسے میں ملک کی نامور شخصیت مدعو تھیں جنہیں تقریر کرنا تھی لوگ اس جلسے میں جوق در جوق آرہے تھے ان میں ہماری بستی کے شناسا لوگ بھی تھے رشتہ دار بھی تھے لیکن مجھے کسی کا انتظار تھا اپنے والدین کا۔

تعبیر:۔ یہ خواب آپ کے حق میں بہت مبارک ہے اور اس میں جیل سے رہائی کی بشارت ہے ورنہ آپ اپنے جرم کی پاداش میں قطعاً رہائی کے مستحق نہیں تھے لیکن ایک غیر مسلم کو دعوت اسلام کی یہ ادا کریم آقا کو بھاگئی اس کی برکت سے آپ کے لیے رہائی کا فیصلہ ہوجائے گا۔ چنانچہ آپ خود بھی اپنے عقائد و اعمال سے اسلام کا دامن مضبوطی سے تھامے رکھئے اسی میں نجات ہے۔ (واللہ اعلم)

زبان پر کنٹرول

وقار بھٹی......لاہور

خواب:۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں اور میرا چھوٹا بھائی راشد منہاس روڈ کراچی پر سفر کررہے تھے اور بس کے ذریعے ڈرگ روڈ بازار جہاں میری رہائش ہے جارہے ہیں میرے ساتھ ایک ادھیڑ عمر شخص بیٹھا ہے۔ بس میں خاصا رش ہے اور وہ مجھ پر تقریباً گرا ہوا ہے رش کم ہونے کے بعد میں اس کو تھوڑا ہٹنے کو کہتا ہوں تو وہ برہم ہو کر چاقو نکال لیتا ہے اور مجھے ڈرانے لگتا ہے کیونکہ میرا اسٹاپ قریب ہے اس لیے میں دروازے پر آجاتا ہوں اور اس کو سمجھاتا ہوں مگر وہ مسلسل مجھ کو مارنا چاہتا ہے میں بس سے اتر کر بھاگتا ہوں تو اس کا ایک ساتھی بس سے اتر کر میرے پیچھے بھاگتا ہے۔ میرا بھائی میرے لیے بس سے پیسے پھینکتا ہے کیونکہ اس کے خیال میں میرے پاس کرائے کے پیسے نہیں ہیں۔ مگر میں جلدی میں پیسے بھی نہیں اٹھاتا اور بھاگنے کی وجہ سے میری چپل بھی اتر جاتی ہے کچھ دور جانے کے بعد پولیس اس آدمی کو پکڑ لیتی ہے وہ کوئی پرانا مجرم ہے جو پولیس کو مطلوب بھی ہے۔ اس کے بعد میں بس کے ذریعے اپنے گھر پہنچ جاتا ہوں یہ بس وہ نہیں ہے جس میں پہلے سوار تھا۔

تعبیر:۔ آپ کا دشمن آپ کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے مگر آپ محفوظ رہیں گے اور دشمن اپنی سازش میں ناکام رہے گا اور آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکے گا البتہ آپ اپنی زبان پر کنٹرول رکھیں اور بے جا گفتگو سے اجتناب کریں۔ مصائب سے عافیت مانگتے رہیں۔ اگر خدانخواستہ آ جائے تو صبر و استقامت کا پہاڑ بن کر میدان مجاہدہ میں اتر آئیے۔

فقط......واللہ اعلم

جلد کے چار دشمن

قدرت نے جانوروں کو کھال اور انسانوں کو جلد عطا کی ہے، جانوروں کی کھال، ان کا لباس اور بستر بھی ہے، جب کہ انسانی کھال جسم کا سب سے بڑا کارآمد اور بے حد حساس عضو ہے، اس میں پسینے کے غدود واقع ہیں جو گرمیوں میں پسینہ لا کر ہمیں گرمی کی شدت سے محفوظ رکھتے ہیں۔ اس میں روغنی غدود واقع ہیں جو جلد کو چکنار کھتے ہیں اور اس طرح وہ جھریوں سے محفوظ رہتی ہے۔ انسانی جلد جسم کا سٹور بھی ہے اور اس کے نیچے زائد چربی، نمک اور شکر رہتی ہے اور بروقت ضرورت وہیں سے یہ چیزیں جسم کو فراہم ہوتی ہیں۔

(۱) پہلا دشمن، تیز دھوپ: دھوپ کے جلد پر پڑنے سے اس میں وٹامن ڈی کی تیاری کا عمل تیز ہو جاتا ہے۔ لیکن اسی دھوپ کی کثرت سے جلد کو نقصان بھی پہنچتا ہے، دھوپ میں سب سے مضر بالائے بنفشی شعاعیں (الٹراوائلٹ) ہوتی ہیں۔ سورج سے خارج ہونے والی یہ شعاعیں زمین کے گرد لپٹی اوزون کی چادر کی وجہ سے کم مقدار میں زمین پر پہنچتی تھیں، لیکن فضائی آلودگی اور صنعتی گیسوں کے بکثرت اخراج کی وجہ اوزون کی چادر اب جگہ جگہ سے پھٹ گئی ہے۔ جس کی وجہ سے یہ مضر شعاعیں زیادہ مقدار میں زمین تک پہنچنے لگی ہیں۔ ان کی وجہ سے سارے ماحول کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے جس کی تفصیل کا ذکر یہاں مناسب نہیں، یہاں صرف ان کی جلد کو پہنچنے والے نقصان اور اس کے ازالے سے ہے۔ امریکہ اور کینیڈا کے علاوہ آسٹریلیا اور دیگر ترقی یافتہ ملکوں کے ماہرین امراض جلد کی رائے کے مطابق ان شعاعوں سے جلد کا سرطان کے علاوہ بھی دیگر شدید قسم کے نقصانات لاحق ہو رہے ہیں، جن کی ٹھیک نشاندہی ابھی کچھ وقت لگے گا، ان ماہرین کی رائے میں ان شعاعوں کا سب سے زیادہ نقصان انسانی جسم کی مامونیت یعنی امراض کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت کو پہنچ رہا ہے۔ جس کے نتیجے میں مختلف امراض وشکایات کے علاوہ اب انسان کے ساتھ ساتھ جانوروں کو بھی آنکھوں کی خرابی خاص طور پر موتیا بند کی شکایات ہو رہی ہیں۔ ان شعاعوں سے آنکھوں کے علاوہ جلد کو بچانا بہت ضروری ہے، ایک وقت تھا کہ سفید فام خواتین اور مرد دھوپ میں گھنٹوں لیٹ کر جلد کی رنگت سانولی کرنے کے جنون میں مبتلا رہتے تھے، لیکن اب اندازہ ہو رہا ہے کہ یہ عمل ان کے لیے نقصان کا باعث بنتا جا رہا ہے۔ تیز دھوپ سے اپنی جلد کی حفاظت کیجئے۔ مغربی ملکوں میں اس مقصد کے لیے مختلف کریمیں جسم پر ملی جاتی ہیں، بچاؤ کی بہترین تدبیر یہ ہے کہ تیز دھوپ میں بلاوجہ گھومنے سے گریز کیا جائے مشرق کے قدیم ملکوں میں زمانہ قدیم سے چھتری اور ٹوپی کا استعمال ہو رہا ہے، چھتری کے علاوہ پوری آستین کی قمیصوں کا استعمال بھی بہترین تدبیر ہے، دن کے دس بجے سے سہ پہر کے تین بجے تک دھوپ میں زیادہ قیام سے بچنا چاہیے۔ **(2) ...... دوسرا دشمن رطوبت:** مرطوب آب وہوا میں جسم سے پسینہ خوب خارج ہوتا ہے اور جلد کے متواتر نم یا گیلا رہنے کی وجہ سے اس میں پھپھوندی کی (فنگس) خمیری اور جراثیمی چھوت کی شکایات پیدا ہونے لگتی ہیں، نمی اور درجہ حرارت سے یہ شکایات خوب پھیلتی پھولتی ہیں۔ **(3) تیسرا دشمن خشکی:** جلد کے لیے خشکی سخت مضر ثابت ہوتی ہے، گرم وخشک ہواؤں کے علاوہ خشک برفانی ہواؤں سے بھی جلد کو نقصان پہنچتا ہے، ان ہواؤں میں صنعتی آلودگیوں اور گیسوں وغیرہ کے شامل ہونے سے جلد شکایات لاحق ہوتی ہیں۔ کراچی اور لاہور جیسے بڑے شہروں میں سیسے، کاربن اور دیگر کیمیائی آلودگیوں کی وجہ سے خشکی کی مضرتیں اور بھی بڑھ جاتی ہیں، اس سے بچنے کے لیے جلد کو نیم گرم پانی سے دھونے کے بعد اس پر کوئی ہلکی سے چکنائی لگا دی جائے، سوتے وقت یا کم از کم دن میں ایک بار گلیسرین میں عرق گلاب ملا کر لگانا بھی اچھی تدبیر ہے۔ **(4) چوتھا دشمن گرد اور آلودگی:** گرد وغبار سے جلد کو نقصان پہنچتا ہے، گرد میں دیگر مضر اشیاء کے شامل ہونے سے جلد مزید متاثر ہوتی ہے۔ اس کی ایک بہترین تدبیر پانچوں وقت وضو کا اہتمام ہے، اس طرح جسم کے کم از کم کھلے رہنے والے اعضا اچھی طرح دھلتے رہتے ہیں، گلیسرین صابن اس مقصد کے لیے بہترین ہوتا ہے۔ (ہمدرد صحت کراچی)

(بقیہ: معالج اور مریضوں کے تجربات)

میری معالجاتی زندگی کا ایک عجیب واقعہ

۱۹۴۷ء کا واقعہ ہے کہ جب کہ میں ریاست بھوپال کی ایک تحصیل میں مطب کیا کرتا تھا۔ ایک روز صبح ہی صبح میری پرانی خادمہ نے مجھے آ کر جگایا اور کہا کہ باہر مجھے کوئی بلا رہا ہے۔ کسی مریض کو دکھانا ہے۔ میرے تصور میں ایک دم ہیضہ کی شکل پھر گئی، اس لئے کہ چند روز سے یہ متعدی مرض پورے پرگنہ میں بری طرح وبا کی شکل میں پھوٹ پڑا تھا۔ خیر میں فوراً اٹھ کھڑا ہوا۔ جلدی جلدی منہ ہاتھ دھو کر ناشتہ کئے بغیر باہر مطب میں آ گیا۔ پوچھنے پر معلوم ہوا کہ واقعہ مریض ہیضہ کا ہے اور یہاں سے چھ میل کے فاصلے پر ہے دیہات سے یہ عقل مند مجھے لینے تو آ گئے لیکن مریض کو بیل گاڑی پر ڈال کر نہ لا سکے، تاکہ اس کو جلدی طبی امداد مل جاتی۔ خیر یہ سوچنے کا وقت نہ تھا۔ میں نے فوراً کمپونڈر کو ہینڈ بیگ اٹھانے کا اشارہ کیا اور گاڑی پر سوار ہو گیا اور بجائے ڈیڑھ گھنٹے کے یہ کچا راستہ پون گھنٹے میں طے کر کے جس وقت ہم مریض کے کمرے میں پہنچے تو مریض کا جسم سرد ہو رہا تھا۔ سانس کی حالت تک بگڑ چلی تھی۔ تاہم جلدی جلدی دوا تیار کر کے ایک فل ڈوز پچکاری کے ذریعے (سیال نمکین کی) مریض کے جسم میں داخل کی۔ تھوڑی دیر میں مریض کی حالت سنبھلتی نظر آئی۔ میں ابھی مریض کے پینے کے واسطے دوا لکھ ہی رہا تھا کہ گاؤں میں میری آمد کی خبر پا کر ایک دم ہیضے کے چار اور مریض آ موجود ہوئے۔ مریض چار، دوا داخل کرنے کا آلہ ایک اور دوا بھی ایک مریض کی باقی، اور دواخانہ چھ میل دور۔ پھر بھی میں نے مریضوں کو اسی مکان کے برابر والے کمرے میں بلا لیا اور خود دوا تیار کر کے مریض کے دوا داخل کی جس کی حالت نازک تھی۔ جوں جوں سیال نمکین کا آخری قطرہ مریض کی وریدوں میں داخل ہو رہا تھا، اس کی حالت درست ہو رہی تھی۔ اسی دوران میں باقی تین مریضوں پر اس دوا اور طریقہ علاج کے جادو اثر ہونے کا سکہ اپنی باتوں میں بٹھا چکا تھا اور پھر ان دو مریضوں کی سنبھلتی ہوئی حالت ان پر اچھا اثر ڈال رہی تھی۔

جادو کا عمل کرنے سے توبہ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ "آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد ایک عورت دومۃ الجندل سے آپ ﷺ کو ڈھونڈتی آئی، وہ جادو کے بارے میں پوچھنا چاہتی تھی کہ جادو سیکھا مگر کیا نہیں" حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اے عروہ (یہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بھانجے تھے) میں نے اس عورت کو اتنا زیادہ روتے دیکھا کہ مجھے اس پر ترس آ گیا وہ کہہ رہی کہ مجھے ڈر ہے کہ میں ہلاک ہو جاؤں گی۔ میرا شوہر مجھ سے دور تھا ملتا نہ تھا، ایک بڑھیا میرے پاس آئی تو میں نے اسے بتایا کہ میرا شوہر کہیں چلا گیا ہے، تو بڑھیا نے کہا کہ میں جو کہوں اگر تو وہ کرے گی تو تیرا شوہر واپس آ جائے گا۔ پھر وہ رات کو دو کالے کتے لے کر ہمارے ہاں آئی ایک پر خود سوار ہوئی دوسرے پر میں، پھر ہم چلے حتی کہ بابل پہنچ گئے وہاں دو آدمیوں کو فضا میں معلق دیکھا انہوں نے ہم سے پوچھا کہ کیوں آئے ہو۔ میں نے پوچھا کہ کیا تم جادو جانتے ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم فتنہ ہیں کفر نہ کرا اور چلی جا۔ میں نے کہا نہیں جاؤں گی۔ تو انہوں نے کہا کہ جا اور اس تنور میں پیشاب کر دے میں گئی تو مجھے خوف آ گیا میں واپس آ گئی۔ انہوں نے پوچھا کیا کیا۔ میں نے کہا کر لیا۔ انہوں نے پوچھا کیا دیکھا۔ میں نے کہا کچھ نہیں تو انہوں نے کہا کہ تو نے کچھ نہیں کیا جا پیشاب کر۔ میں تنور کے پاس گئی تو مجھ پر کپکپی طاری ہو گئی اور میں ڈر گئی تو واپس آ گئی انہوں نے پوچھا کیا پیشاب کر لیا۔ میں نے کہا ہاں! انہوں نے کہا کیا دیکھا۔ میں نے کہا کچھ نہیں انہوں نے کہا تو جھوٹ بولتی ہے۔ تیرا کام ہونے والا ہے ورنہ کفر نہ کر چلی جا۔ تو میں گئی اور تنور میں پیشاب کیا اور میں نے ایک گھوڑے کو جو لولے میں لپٹا تھا خود سے نکلتے دیکھا وہ گھوڑا آسمانوں میں غائب ہو گیا۔ میں واپس آئی تو انہوں نے پوچھا کیا دیکھا۔ میں نے انہیں بتایا کہ انہوں نے کہا یہ تیرا ایمان تھا جو تجھ سے نکل گیا جا اب چلی جا۔ تو میں نے اس بڑھیا کو کہا کہ واللہ! میں نے تو کوئی چیز سیکھی نہیں اور نہ ہی انہوں نے کچھ بتایا ہے تو بڑھیا بولی کہ کیوں نہیں! اب تو چاہے گی وہ ہو جائے گا یہ لے گیہوں اور اسے بو دے تو میں نے اسے بویا اور کہا نکل آ" تو پودا نکل آیا" میں نے کہا زمین میں نکل وہ نکل پڑا، پھر میں نے کہا صاف ہو جا وہ صاف ہو گیا میں نے کہا سوکھ جا وہ سوکھ گیا، میں نے کہا پس جا، تو وہ پس گیا، میں نے کہا روٹی بنا تو روٹی بن گئی۔ جب میں نے دیکھا کہ جو میں چاہتی ہوں وہی ہو رہا ہے تو میرے ہاتھ پاؤں پھول گئے اور میں بہت نادم ہوئی۔ اے ام المومنینؓ میں نے پھر کچھ نہیں کیا اور نہ ہی کبھی کروں گی (میرے لیے کیا حکم ہے؟) تو میں نے صحابہ کرامؓ سے اس بارے میں رائے پوچھی۔ (بقیہ صفحہ نمبر 37 پر)

خاموشی غصے کا بہترین علاج ہے۔

قارئین کی خصوصی تحریریں

راب......... بیماریوں کی رقیب

(انتخاب: عظمت اللہ خان نیازی ایبٹ آباد)

میرا دوست چند برس پہلے اتنا کمزور ہو گیا کہ معمولی کام کرنے کے قابل نہیں رہا۔ اسکی انتڑیوں میں گومڑ ہو گئے اسکے مسوڑھوں کو پائیوریا ہو گیا اور اعصاب اور عضلات کمزور ہو گئے ۔اسکے علاوہ اسکا وزن بھی کم ہو گیا اور بال سفید ہونے لگے۔ ڈاکٹروں نے اسکے لواحقین کو بتا دیا کہ وہ زیادہ سے زیادہ 6 سے 7 ہفتوں تک زندہ رہ سکتا ہے۔ اس لیے اگر کوئی متبادل تدابیر اختیا کر سکتے ہو تو آزمالیں۔ ڈاکٹروں نے چونکہ مریض کو پیغام سنا دیا تھا اس لیے وہ راب پینے پر آمادہ ہو گیا۔ اسکا حیرت انگیز نتیجہ یہ برآمد ہوا کہ سات ہفتوں کے اندر موت کی آغوش میں جانے کے بجائے اسکی صحت بتدریج بہتر ہونے لگی اور انجام کار وہ مکمل صحت یاب ہو گیا۔ یاد رہے راب گنے کے رس کو پکا کر بنائی جاتی ہے گاڑھی سی گہرے رنگ کی ہوتی ہے اسکے بنیادی عناصر میں یہ اجزاء شامل ہیں۔

☆شکر ۴۶ فی صد، ☆ پروٹین ۳ فی صد ☆ راکھ ۸ فی صد ☆کیلشیم ۸ فی صد ☆ فاسفورس ۸ فی صد ☆ پوٹاشیم ۴،۲ فی صد ☆ سوڈیم ۲ فی صد ☆ کلورین ۴،۱ فی صد ☆ سلفر ۵ فی صد دھاتوں میں لوہا، تانبا، مینگانیز، جست اور وٹامن بائیوٹین، ربوفلاوین اور تھیامین شامل ہیں۔

راب استعمال کرنے کا طریقہ:۔ راب کھانے سے پہلے، دوران یا بعد میں استعمال کر سکتے ہیں ایک وقت میں راب ایک چمچ گرم پانی میں ملالیں اگر ذیابیطس ہو تو اس کے مریض راب سے دور رہیں (یہ مضمون مصنف ڈاکٹر محبوب عالم قریشی کے تحریر کردہ کتابچے ''راب'' سے بصد شکریہ اخذ کیا گیا)

نا قابل فراموش (مرسلہ: حافظ محمد صالح)

چہل قدمی اور امراض معدہ

میں صبح کبھی بھی باقاعدگی سے ورزش یا چہل قدمی کرنے کا عادی نہیں تھا کیونکہ میں بنیادی طور پر ایک سٹوڈنٹ تھا اور مصروفیت کیوجہ سے وقت نکالنا مشکل تھا مدرسہ کا سٹوڈنٹ ہونیکی وجہ سے زیادہ وقت بیٹھنا ہوتا ہے اس لیے میں امراض معدہ کا شکار ہو گیا جس میں نفخ، گیس، کھٹی ڈکاریں آنا معمول بن گیا لیکن میں ان کی طرف توجہ نہیں دیتا تھا لیکن جب صورتحال زیادہ شدید ہو گئی تو مجھے فکر لاحق ہوئی چنانچہ میں نے کچھ ہاضم دوائیں کھانی شروع کیں لیکن کوئی خاطر خواہ اضافہ نہ ہوا۔ میں مزید پریشان ہو گیا کہ کیا کروں یہ آج سے دو سال پہلے کی بات ہے گرمیوں کا موسم تھا میں نے سوچا کیوں نہ صبح نماز کے بعد باغ میں جا کر چہل قدمی کی جائے چنانچہ میں باقاعدگی سے واک اور ہلکی پھلکی ورزش کرنی شروع کر دی روزانہ تقریباً ایک گھنٹہ صبح نماز کے بعد باغ میں واک کرتا تھا ابھی صرف ایک مہینہ ہی گزرا تھا کہ میرے تمام امراض ختم ہو گئے گیس، نفخ ہر چیز ختم ہو گئی اور میں مکمل طور پر صحت مند ہو گیا اور حیرت کی بات یہ ہے میرے وزن میں بھی اضافہ ہو گیا۔ چنانچہ تین مہینوں میں میرے وزن میں چار کلو اضافہ ہو گیا جس پر میں اور میرے دوست حیران رہ گئے۔ بہر حال جو کام ہاضم دوائیں نہ کر سکیں وہ کام چہل قدمی نے کیا لہذا میری عبقری کے تمام قارئین سے گزارش ہے کہ وہ روزانہ صبح نماز کے بعد باغ میں جا کر ضرور ورزش کریں یہ جسم اور روح دونوں کے لیے مفید ترین ہے اور اسکو سنت سمجھ کر کریں تو ثواب بھی ملے گا کیونکہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح نماز کے بعد باغ کی سیر کو جایا کرتے تھے اللہ تعالیٰ ہم سب کو عمل کی توفیق نصیب فرمائے

سفلی جادو کا علاج

مواہب لانیہ میں کتاب مدخل سے نقل کیا ہے کہ شیخ ابو محمد مرجانی کو جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں تشریف لا کر یہ علاج تلقین فرمایا خدا کے فضل سے عمل نہایت تاثیر والا ہے ایک مرتبہ آیت **لَقَدْ جَآءَ کُمْ رَسُوْل** " آخر آیت تک ' ایک مرتبہ آیت " **وَ نُنَزِّ لُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاء" وَّ رَحْمَة"لِّلْمُؤ مِنِیْنَ وَلَا یَزِ یْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ٥** ایک مرتبہ آیت **لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ ٥** آخر سورت تک ایک ایک مرتبہ پوری سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کاغذ یا چینی کی رکابی پر لکھ لیں پھر یہ دعا لکھے **اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُحْيِ وَ اَنْتَ الْمُمِیْتُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَ اَنْتَ الْبَارِئُ وَ اَنْتَ الشَّافِیُ خَلَقْتَنَا مِنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ. جَعَلْتَنَا فِیْ قَرَارٍ مَّکِیْنٍ . اِلٰی قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَآ ئِکَ الْحُسْنٰی وَ صِفَاتِکَ الْعُلْیَا یَا مَنْ بِیَدِهِ الْاِ بْتِلَا ءُ وَالْمُعَافَاتُ وَالشِّفَآءُ وَالدَّ وَ آءُ بِمُعْجِزَاتِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ وَّ بَرَکَاتِ خَلِیْلِکَ اِبْرَاهِیْمَ وَ حُرْمَةِ کَلِیْمِکَ مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَا مُ اَللّٰهُمَّ اشْفِهٖ .**

یہ تمام کسی کاغذ یا چینی کی رکابی پر لکھ کر رکابی کے نقش و حروف گھول کر مریض کو پلائے جائیں پھر متواتر سات دن تک سورج نکلنے سے پہلے یہ عمل کیا جائے انشاء اللہ کیسا ہی جادو ہوگا اتر جائیگا مریض تندرست ہو جائیگا۔ عمل نہایت متبرک خود فخر المرسلین ﷺ کا تلقین فرمایا ہوا ہے۔ طب روحانی مع خواص القرآن)

جوڑوں کے درد کے لیئے

(مسز حفیظ راولپنڈی)

آپ کے میگزین ''عبقری'' سے تعارف ہوا۔ تو دل و جان سے پسند آیا۔ اتنی کم قیمت میں اتنا بیش بہا خزانہ عطا فرمایا کہ یقیناً آپ اجر عظیم کے مستحق ہیں۔ پاک پروردگار آپ کو دنیا و آخرت کی نعمتوں سے نوازے آمین۔ ایک نسخہ بھی آپکی طرف روانہ کر رہی ہوں۔ جو کہ جوڑوں کے درد کے لیے انتہائی مفید ثابت ہوا ہے (چھوٹی مکھیوں کا خالص شہد ایک کپ، سیب کا سرکہ ایک کپ، لہسن دیسی 8 جوئے) ان سب کو Shake گرینڈر میں کر کے ایک شیشے کی بوتل لیکر اس میں ڈال کر فریج میں رکھ دیں۔ اور آٹھ دن تک رہنے دیں۔ پھر نویں دن صبح نہار منہ ایک چمچ روز لے لیا کریں انشاء اللہ جوڑوں کا درد اور ورم مکمل طور پر ٹھیک ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ آپ کے درس ہدایت میں خصوصی دعا کے لیے بھی درخواست پیش کرتی ہوں۔

کارِ خیر کا اچھا انداز

اگر آپ کے پاس کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں یا رسائل ڈائجسٹ میگزین وغیرہ کسی بھی موضوع کے ہوں اور آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ کیلئے استعمال ہوں، مخلوقِ خدا اس سے نفع حاصل کرے اور آپ کی آخرت کی سرخروئی ہو، مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں یا پھر یہ رسائل و کتب آپ کے پاس زائد ہوں تو دونوں صورتوں میں یہ رسائل و کتب مدیر ماہنامہ عبقری کو ہدیے کی نیت سے ارسال کریں وہ محفوظ ہو جائیں گی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہونگی۔ آپ صرف اطلاع کریں منگوانے کا انتظام ہم خود کریں گے یا پھر آپ ارسال فرمادیں۔

ندامت کے آنسو

کون خطا کار ہے لیکن اللہ تعالیٰ سے دوستی چاہتا ہے؟ ہاں ہم خطا کار ہیں اور کمال دوستی میں عروج چاہتے ہیں۔ **"ندامت کے آنسو"** تو صرف نادم شخص کے آنسو ہو سکتے ہیں۔ ندامت صرف گناہوں کے بعد ہوتی ہے۔ ہاں ایک ندامت یہ بھی ہے کہ ہم کہیں کہ میں نے ایک عمل کیا لیکن اس عمل کا حق ادا نہ کر سکا۔ مجھے ایک صاحب کہنے لگے کہ ہر وقت باوضو رہتا ہوں۔ اتنی دفعہ درود شریف ☆ اتنی بار فلاں فلاں ذکر کرتا ہوں لیکن مجھ سے فلاں فلاں کمی اور گناہ ہو جاتا ہے۔ مجبور ہوں کیا کروں؟ میں نے ان سے عرض کیا کہ کیا آپ کے اندر ندامت ہے؟ کہنے لگے بہت ہی زیادہ نادم ہوتا ہوں۔ عرض کیا بس یہی ترقی و کامیابی اور اصلاح کا راز ہے کیونکہ جب ندامت دل کے اندر شروع ہو جاتی ہے تو اس وقت ایک ترقی' اصلاح اور کمال کا پھول کھلتا ہے' جس کی خوشبو سے عالم بھر میں خیرت اور برکت اور رحمت کے بادل چھا جاتے ہیں۔ قارئین! یقین جانیے! جب تک انسان میں احساس گناہ' جسے ہم احساس ندامت کہہ رہے ہیں باقی و موجود رہتا ہے' اس کی ترقی اور اصلاح ہوتی رہتی ہے اور جب احساس گناہ ختم ہو جاتا ہے تو پھر ندامت نہیں ہوتی اور نہ ہی توبہ کا موقع ملتا ہے اور نہ ہی زندگی بدلتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مجھے اور آپ کو ندامت کے چند قطرے نصیب فرما دے ☆ جن کے اندر اخلاص اور للّٰہیت ہو۔ **اس کتاب میں کیا ہے چند جھلکیاں مشاہدہ فرمائیں۔** قرآن کریم میں توبہ کے متعلق آیات ☆ توبہ استغفار ☆ چہل حدیث کی روشنی میں ☆ قرآن مجید میں توبہ و استغفار کی دعائیں ☆ خاص وقتوں کا استغفار توبہ کے متعلق بزرگان دین کے اقوال ☆ سابقہ امتوں پر توبہ و استغفار سے انکار پر عبرتناک عذاب ☆ بادشاہوں کی توبہ کے واقعات ☆ ماہ رمضان میں توبہ کی فضیلت ☆ توبہ کی شرائط ☆ فضیلت توبہ ☆ اقوال توبہ ☆ توبہ کی حکایات و واقعات ☆ چند عمدہ اور نیک خصلتیں جن سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں ☆ توبہ کا بیان ☆ **توبہ کے فوائد و ثمرات۔** توبہ کا التزام کرنا ☆ درس استغفار قرآنی آیات کی روشنی میں ☆ درس توبہ احادیث کی روشنی میں ☆ درس استغفار احادیث کی روشنی میں۔

دونوں پھلوں میں موجود حیاتین، معدنی نمک اور ہاضم خمیر سے جسم کو توانائی ملتی اور اچھا خون بنتا ہے (بقیہ صفحہ نمبر 37 پر)

(بقیہ امرود)

تازہ تحقیق:۔ امرود معدے کے علاوہ قلب کو بھی تقویت دیتا ہے۔ تائیوان میں ہونے والی تازہ تحقیق کے مطابق امرود کا رس استعمال کرنے سے خون کی بڑھی ہوئی شکر نمایاں طور پر کم ہو جاتی ہے۔ اس طرح میکسیکو میں کہ جہاں امرود ہزاروں سال سے استعمال ہو رہا ہے، امرود کو اسہال روکنے کے لیے مفید پایا گیا ہے۔ طبی اعتبار سے امرود مفرح اور مقوی ہے۔ حفقان اور گھبراہٹ دور کرتا ہے۔ قبض دور کرتا ہے۔ اور بواسیر کے لیے بھی مفید ہوتا ہے۔ امرود سے جسم کی قوت مدافعت مستحکم ہوتی ہے۔ اس لیے یہ زکام کے لیے بھی مفید رہتا ہے۔ اس کی چاٹ

(بقیہ: قرآن سے محبت)

کہ زیادہ سے زیادہ وقت گزر جائے پھر ایک دوسرے کو تھوکتے۔ "جاؤ نا اب کب تک پانی پیو گے پھر مولوی صاحب ڈانٹیں گے۔" "تو تم خود چلی جاؤ نہ تم تو مجھ سے پہلے پانی پینے آئی تھیں" پھر ہم جوں کی چال چلتے واپس جاتے۔ مگر مولوی صاحب کی ایک بات قابل تعریف تھی۔ وہ یہ کہ ہم چاہے کتنی ہی دیر لگاتے مگر وہ پڑھائے بغیر ہمیں چھوڑتے ہرگز نہ تھے۔ کبھی کبھی ان کا دل خوش ہوتا تو وہ ہمیں ایک آدھ لطیفہ بھی سنا دیا کرتے تھے۔ دراصل اب میں سوچتی ہوں تو یاد آتا ہے کہ مولوی صاحب غمزدہ سے اور کمزور صحت والے انسان تھے ان کی بیوی بیمار رہا کرتی تھیں اور اکلوتی بیٹی بھی بالکل سینک سلائی سی تھی۔ وہ ہمیشہ پیوند لگے سفید کھدر کے کپڑے پہنتے تھے۔ جب سے آج تک میں یہی سوچتی چلی آئی ہوں کہ یہ قرآن پڑھانے والے مولوی اتنے غم زدہ اور کم حیثیت کیوں ہوا کرتے ہیں۔ اب بھی کبھی میرا دل چاہتا ہے کہ میرا وہ قرآن پڑھانے والا استاد مجھے مل جائے تو میں اس کو دیکھ کر بالکل اسی طرح اٹھ کر تعظیم دوں جیسے سید وقار عظیم اور ڈاکٹر سید عبداللہ کو دیکھ کر خود بخود اٹھ جانے کو دل چاہتا ہے۔ وہ بھی تو آخر کو میرا استاد ہی تھا۔ کیا ہوا جو وہ میرے ذہن سے ربط پیدا نہ کر سکا اور میرا وہ استاد خستہ حال اور ضرورت مند تھا۔ ایک بار قرآن شریف ختم کروا کر مولوی صاحب وطن گئے تو پھر واپس نہ آئے۔ اور کم سے کم میں نے کبھی ان کی ضرورت بھی محسوس نہ کی۔ اس لئے کہ اب کھیلنے کی مکمل آزادی تھی۔ اور مولوی صاحب یاد رکھنے کے قابل چیز نہ تھے۔ ان ہی دنوں مولا بخش کی کوٹھری میں ایک قابل ذکر تبدیلی نظر آئی یعنی اس کی دھلی دھلائی ٹھنڈی اور صاف ستھری کوٹھری میں ایک دراز قد اور سفید ریش بوڑھا نظر آیا۔ مولا بخش کھانا پکاتا تھا۔ شیاہ فام صاف ستھرا سفید شلوکا پہنے چارخانے کی تہمد باندھے کھڑاویں پہنے کھٹ کھٹ کرتا کام کرتا پھرتا۔ پابندی سے پانچوں وقت کی نماز اور صبح کی تلاوت کے علاوہ تہجد بھی کبھی قضا نہ کرتا۔ وہ ہچکیاں لے لے کر قرآن شریف پڑھا کرتا تھا اور بچوں سے اس کو دلی نفرت تھی۔ کیا مجال جو اس کی کوٹھری میں کوئی قدم بھی رکھ لے فوراً ہاتھ پکڑ کر باہر کر دیتا۔ "یہاں کیا کام ہے چلو جا کر باہر کھیلو" اور مجھے کتنا شوق تھا اس کی کوٹھری میں ٹھنڈی ٹھنڈی چٹائی پر بیٹھنے کا۔ مگر ہم تو اس کی کوٹھری تو کوٹھری آگے والی کھپریل تک میں قدم رکھتے گھبراتے تھے۔ یوں لگتا تھا یہ کوٹھری ہمارے ملازم کی نہیں کسی جن بھوت کی ہے۔ مگر جب سے وہ بڑے میاں آ کر رہ رہے تھے ان کی مسکراہٹ ہماری خاصی ہمت افزائی کرتی یہاں تک کہ کبھی کبھی ہم لکڑی کے ستون سے لگ کر ان کو مخاطب کرتے۔

(بقیہ: ملتانی مٹی اور لیموں سے کیل مہاسے کا علاج)

غیر معیاری سامان آرائش ہرگز استعمال نہ کریں۔ ان ہدایات کو نظر انداز کرنے والی خواتین ساری عمر پچھتاتی ہیں کیونکہ جوانی میں غیر متوازن غذا اور جسمانی ورزشوں سے گریز نہ صرف جلد کی خرابی کا باعث بلکہ ادھیڑ عمری میں جوڑوں کے درد کا سبب بھی بنتا ہے۔ خشک ہوا بھی جلد کی خرابی کی ایک بڑی وجہ ہے۔ خشک موسم میں پانی زیادہ پیجئے ورنہ نہ صرف چہرے بلکہ سارے جسم کی جلد خشک اور کھچی ہوئی محسوس ہو گی۔ اگر احتیاطی تدابیر نہ کی جائیں تو خشکی اور جھریوں کا شکار ہو کر جلد پر دانے پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ ☆ **علاج اور تدابیر:۔** جدید تحقیق اب تک یہ ثابت نہیں کر سکی کہ کونسی غذا کیل مہاسوں کی افزائش کا باعث بنتی ہے۔ البتہ روایتی طور پر کہا جاتا ہے کہ قبض نہ ہونے دیں، چکنائی کم استعمال کریں، پھل اور سبزیاں زیادہ کھائیں، سلاد کو جزو دستر خوان بنائیں، شکر کم کھائیں۔ پانی زیادہ پیئیں، لیموں کا استعمال کریں، حیاتین ج اور د والی غذائیں زیادہ کھائیں کیونکہ ی ہ دونوں جلد کو دلکشی اور نرمی دیتی ہیں۔ تاہم حیاتین والی ادویہ ڈاکٹر سے مشورہ کرنے کے بعد ہی کھانی چاہئیں۔ چہرے کو روزانہ دو مرتبہ معیاری اور اچھے صابن سے دھونا ضروری ہے۔ مزید برآں دن میں ایک بار بیسن، چوکر (چھنے آٹے کی بھوسی) ابٹن یا پھر کسی سوتی کپڑے کی مدد سے آہستہ آہستہ مساج کریں۔ بازاری سامان آرائش، ماسک اور سکربنگ کے بجائے گھریلو اشیاء پر انحصار کریں۔ خشک جلد ہو تو روغنی اجزاء والا صابن لیں۔ اگر جلد چکنی ہو تو بیسن سے چہرہ دھونا مفید تر ہے۔ کیل مہاسوں کا موثر علاج کلینزنگ بھی ہے۔ روئی کی مدد سے چہرہ کلینزر سے صاف کر لیں، بعد کو اسٹرنجنٹ کے چند قطرے روئی کی مدد سے چہرے پر پھیر دیں، عمدہ کلینزنگ ہو جائے گی۔ اس عمل کے بعد آپ کی مرضی کہ چہرہ دھو لیں یا رہنے دیں۔ ایک اور ماسک کا نسخہ پیش ہے۔ میدہ ایک چمچ، لیموں، **کھیرے اور ٹماٹر کا رس:** ایک چمچ یہ اشیاء ایک انڈے کی سفیدی میں اچھی طرح پھینٹیں۔ پھر یہ آمیزہ چہرے پر پھیلائیں اور ململ کا باریک کپڑے کا ٹکڑا چہرے پر ڈال دیں۔ پندرہ سے بیس منٹ بعد کپڑا ایک کونے سے پکڑ کر ماسک اتارنا شروع کریں اور چہرہ پانی سے دھو لیں۔ جلد نکھر جائے گی اور کیل مہاسوں کی افزائش میں بھی کمی آئے گی۔

(بقیہ: جادو کا عمل کرنے سے توبہ)

تو انہیں سمجھ نہ آیا کہ کیا کہیں حالاں کہ بہت سارے صحابہؓ موجود تھے۔ ہر ایک اس عورت کے مسئلے میں فتوی دینے سے ڈرتا تھا کہ جو معلوم نہیں اس کے بارے میں کیا کہیں۔ مگر شاید ان ابن عباسؓ یا کسی اور نے یہ کہا کہ اگر تیرے والدین یا ان میں سے کوئی ایک زندہ ہوتا تو پھر کچھ کرتے ہشام بن عروہؒ کہتے ہیں کہ اور اللہ سے ڈرنے کی وجہ سے نہ بولے۔ اگر ہمارے پاس ایسی عورت آ جاتی تو اسے بہت سے احمق اور جلد باز مل جاتے جو بغیر علم فتوی دے دیتے۔

(بقیہ: دکھیاری ماں اور بیٹی کی قبر)

، وہ غلطی سے میت کے ساتھ قبر ہی میں دفن ہو گیا ہے۔ چنانچہ باامر مجبوری ہم نے جا کر دوبارہ قبر کھودنی شروع کی۔ جوں ہی ہم نے قبر سے سل ہٹائی، خوف کے مارے ہماری چیخیں نکل گئیں کیونکہ جس جوان لڑکی کو ابھی ابھی ہم نے ستھرے کفن میں لپیٹ کر سلایا تھا، وہ کفن پھاڑ کر اٹھ بیٹھی تھی اور وہ بھی کمان کی طرح ٹیڑھی۔ آہ! اس کے سر کے بالوں سے اس کی ٹانگیں بندھی ہوئی تھیں اور کوئی چھوٹے چھوٹے نامعلوم خوفناک جانور اس سے چمٹے ہوئے تھے۔ یہ دہشت ناک منظر دیکھ کر خوف کے مارے ہماری گھگھی بند ہو گئی اور ہینڈ بیگ نکالنے بغیر جوں توں مٹی پھینک کر ہم بھاگ کھڑے ہوئے۔ گھر آ کر میں نے عزیزوں سے اس لڑکی کا جرم دریافت کیا تو بتایا گیا کہ اس میں کوئی فی زمانہ معیوب سمجھا جانے والا جرم تو نہیں تھا البتہ یہ بھی عام لڑکیوں کی طرح فیشن ایبل تھی اور پردہ نہیں کرتی تھی۔ ابھی انتقال سے چند روز پہلے رشتے داروں میں شادی تھی تو اس نے فیشن کے بال کٹوا کر، بن سنور کر عام عورتوں کی طرح بے پردہ شادی کی تقریب میں شرکت کی تھی۔ (نا قابل یقین سچے واقعات ۱۴۸)

اگر تو گناہ پر آمادہ ہے تو کوئی ایسا مقام تلاش کر جہاں خدا تعالیٰ نہ ہو۔

(بقیہ آلو، شکل دل کش نہ کشش، مگر سیرت اچھی)

اگر انھیں محفوظ کرنا ہو تو اس کے لیے مناسب ترین جگہ وہ جہاں اندھیرا رہتا ہے۔ موسم گرما میں جب اس کی نئی فصل منڈی میں آتی ہے تو یہ خاص طور پر لوگوں کی توجہ کا مرکز بنتا ہے یا جب کسی ملک میں غذائی قلت پیدا ہو جاتی ہے، تب اندازہ ہوتا ہے کہ یہ حقیری سبزی کتنی عظیم نعمت ہے اور انسان اس کے کتنے محتاج ہیں اس میں کوئی شبہ نہیں کہ نئے آلو زیادہ مزے دار ہوتے ہیں، لیکن پرانے آلوؤں کو جو تقریباً ہر موسم میں ملتے ہیں لذیذ کھانے کی شکل دینے کے بے شمار طریقے ہیں۔ آج کل آلوؤں کی بے شمار اقسام دنیا بھر میں موجود ہیں اور ہر موسم میں نئی سے نئی اقسام پیدا کی جاتی ہیں، لیکن ماہرین کے نزدیک آلوؤں کی وہ اقسام سب سے بہترین ہیں جن میں زیادہ نشاستہ پایا جاتا ہے۔ امریکی چپس کمپنیاں، ہسپتالوں اور افواج کو مہیا کرنے کے لیے خاص طور پر ایسے چپس تیار کرتی ہیں جن میں نشاستے کی مطلوبہ مقدار لازماً موجود ہوتی ہے

آلو کے قتلے پکانے کا فرانسیسی طریقہ:۔ آلوؤں کو اچھی طرح چھیل کر صاف کر لیں اور ان کے پتلے پتلے گول قتلے کاٹ لیں۔ اب ان قتلوں کو تہ در تہ فرائی پین میں رکھ کر وافر گھی (یا مکھن) ڈال دیں۔ فرائی پین کو کسی ڈھکنے سے ڈھاپ دیں اور ہلکی آنچ پر پکائیں۔ بہتر یہ ہوگا کہ چولھے پر لوہے کی جالی یا توا وغیرہ رکھ لیں تاکہ آگ پھیل کر سارے فرائی پین کے پیندے کو یکساں لگے تھوڑی تھوڑی دیر بعد فرائی پین ہلاتے رہیں جس سے قتلے الٹ پلٹ جائیں اور سارے قتلے یکساں گل جائیں۔ انھیں گلنے میں اندازاً چالیس سے پینتالیس منٹ تک لگیں گے۔ جب آلو نرم ہو جائیں تو ڈھکنا ہٹا دیں اور آگ تیز کر دیں تاکہ آلوؤں کا رنگ بادامی ہو جائے۔ ان پر نمک، گرم مسالا اور کٹا ہوا سبز دھنیا، مرچ وغیرہ چھڑک لیں بڑا لذیذ سالن تیار ہو گیا۔

(بقیہ خواتین کی اسلامی زندگی)

سالہ تھرڈ ورلڈ کے مطابق مٹی گوبر اور گھاس کا مرکب بہت سستا اور نہایت کارآمد تعمیراتی آمیزہ ہوتا ہے۔ اس میں بس عیب یہی ہے کہ اس کی بنی چھت گرتی ہے تو مکینوں کی جان لے لیتی ہے۔ بین الاقوامی ترقیاتی ریسرچ سینٹر کے مطابق اس خامی کو دور کرنے کے لیے دیواروں میں مضبوط بانس لگا کر چھت بھی چپٹے بانسوں سے بنانے کے بعد ان پر کیچڑ کا لیپ چڑھانے سے یہ مکانات بہت محفوظ ہو جاتے ہیں۔

(بقیہ غیر مسلموں سے حسن سلوک)

پتا چلنے پر مسلمانوں نے تعاقب کیا تو وہ درہ میں گھس گئے جہاں قبائل غطفان کا سپہ سالار عینیہ بن حصن ان کی امداد کو موجود تھا۔ مسلمانوں میں حضرت سلمہؓ ابن الاکوع ایک مشہور تیر انداز صحابی تھے۔ سب سے پہلے ان کو اس غارت گری کی خبر ہوئی۔ انہوں نے ''واصباحاہ'' کا نعرہ مارا اور دوڑ کر چھاپہ مارنے والوں کو جالیا۔ وہ اونٹوں کو پانی پلا رہے تھے۔ سلمہؓ نے تیر برسانے شروع کئے تو وہ بھاگ نکلے۔ حضرت سلمہؓ نے تعاقب کیا اور ان سے لڑ بھڑ کر تمام اونٹنیاں چھڑا لائے۔ واپس آ کر رسول اکرم ﷺ نے رحمت عام کے لحاظ سے فرمایا: ''قابو پا جاؤ تو عفو سے کام لو۔''

(بقیہ جنات سے سچی ملاقات)

گھبرا گیا اس نے سلیٹ پر سلیٹی سے خانے بنائے الٹی سیدھی لکیریں ڈالیں۔ ایک پرانی سی کتاب نکالی اس کی ساری تحریر ہندی تھی اس نے ایک صفحہ کھول کر غور سے پڑھا میرا نام پوچھا سلیٹ پر ہندی میں کچھ لکھا اور وہ پہلے زیادہ پریشان ہو گیا۔ ''نہیں''، اس نے سلیٹ اور کتاب اپنے تھیلے میں ڈالتے ہوئے کہا میں کچھ نہیں بتا سکتا کچھ نہیں، کچھ نہیں۔ میں نے جان لی کہ وہ جو پیشن گوئی چھپا رہا ہے اس کا تعلق میری یا میری بیوی یا میرے بچوں کی زندگی اور موت سے ہے میں نے اسے کہا کہ وہ کچھ نہ چھپائے سب کچھ بتا دے اس نے پھر بھی انکار کیا۔ آپ یہی چھپا رہے ہیں کہ میں فلاں دن مر جاؤں گا میں نے کہا یا میرا کوئی بچہ مر جائے گا۔۔۔۔ میری بات غور سے سن لیں جوتشی مہاراج! میں آپ کو بتا چکا ہوں کہ میں مسلمان ہوں اور میرا عقیدہ ہے کہ کسی کی موت کی پیشن گوئی کوئی انسان نہیں کر سکتا۔ اس راز کو صرف خدا جانتا ہے۔ وہ غصے میں آ گیا کہنے لگا تم اس وقت زندہ نہیں ہو گے۔ یہ آدمی جو یہاں بیٹھے ہیں مان جائیں گے کہ تمہارا عقیدہ غلط ہے۔ بات بتاؤ مہاراج! میں نے دلیری سے کہا ''صاف بات کرو'' آج سے آٹھویں رات تماری زندگی کی آخری رات ہو گی۔ اسنے کہا مگر تم وہ پوری رات نہیں دیکھ سکو گے میں یہ نہیں بتا سکتا کہ تماری موت کس طرح ہو گی ہو سکتا ہے تمہیں سانپ ڈس لے۔ ہو سکتا ہے کوئی حادثہ ہو جائے۔ تمہاری عمر کی لکیر ختم ہو گئی ہے اور آگے کسی بیماری کے نشان نہیں ملتے اس سے میں قیافہ لگایا کہ تم بیماری سے نہیں مرو گے اچانک تمہیں موت پکڑ لے گی۔ میرے دل پر جو گھبراہٹ تھی وہ یکلخت ختم ہو گئی۔ میں نے اپنے عقیدے کو مضبوطی سے پکڑے رکھا اور اسے کہا اگر وہ خدا سچا ہے جس کی میں عبادت کرتا ہوں تو تم جھوٹے ثابت ہو گے اب ہم انشاء اللہ آٹھویں رات کے بعد ملیں گے۔ میں وہاں سے اٹھ آیا۔

(جاری ہے)

(بقیہ گھریلو جھگڑوں سے بچنے کے آٹھ اصول)

آپ اپنی زندگی میں پیدا ہونی والی تبدیلیوں سے خود کو ہم آہنگ نہ کر سکے ہوں، ہو سکتا ہے یہ کوئی پرانی چوٹ ہو جس کے زیر اثر آپ غیر شعوری طور پر انتقام لینے پر اتر آئے ہوں جھگڑے حالات کو ایک منطقی نکتے پر لے آتے ہیں، یہاں پہنچ کر آپ کو یہ فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ اب آپ بات کو بڑھانا چاہتے ہیں یا ختم کرنا چاہتے ہیں۔ ختم کرنے کے لیے حقیقی وجوہات کو ختم کر دیا جاتا ہے تو آپ کا ازدواجی رشتہ پہلے سے زیادہ مستحکم اور پائدار ہو جاتا ہے۔ ایسا ازدواجی جھگڑوں کا ایک مثبت پہلو ہے لیکن اس سے فائدہ صرف اسی صورت میں اٹھایا جا سکتا ہے جب آپ حالات کو مثبت انداز میں دیکھنے اور ہینڈل کرنے کی کوشش کریں۔

۸۔ بات کا بتنگڑ بنانے سے بچیے

چھوٹی چھوٹی باتیں جھگڑوں کا سبب بن جاتی ہیں، اس لیے کہ میاں بیوی میں سے کوئی ایک یا دونوں بات کا بتنگڑ بنانے کے شوقین ہوتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جنہیں ہر بات کو منفی تناظر میں دیکھنے کی عادت ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر، شوہر نے اپنے جوتے اتار کر سائیڈ پر نہیں رکھے بلکہ بیچ کمرے میں پڑے چھوڑ دیئے۔ ممکن ہے کہ اس نے ایسا محض اپنی کاہلی کی بناء پر کیا ہو لیکن بات کا بتنگڑ بنانے والی بیوی جوتوں کو دیکھ کر یہ سوچ سکتی ہے کہ میرا شوہر مجھے اپنی زر خیز لونڈی سمجھتا ہے۔ اور توقع رکھتا ہے کہ میں اس کی جوتیاں اٹھاؤں۔ جھگڑا ہونے کے اسباب خود بخود پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح بیوی کا معمول ہے کہ وہ دن بھر کے برتن اس وقت صاف کرتی ہے جب شوہر رات کو گھر پر واپس آتا ہے۔ ممکن ہے اسے اس کام کے لیے فرصت ملتی ہے اس وقت ہو لیکن بات کا بتنگڑ بنانے والا شوہر یہ سوچ سکتا ہے کہ میری بیوی میرے آتے ہی کام میں اس لیے لگ جاتی ہے تاکہ اسے مجھ سے بات نہ کرنی پڑے کیونکہ وہ مجھ سے بات کرنا پسند نہیں کرتی۔ نہایت احمقانہ سوچ ہے۔ لیکن جھگڑا کرانے میں بے حد مئوثر ثابت ہو سکتی ہے۔ اگر ایسا کرنے والے لوگ کسی قوت ٹھنڈے دل سے اپنے رویے پر غور کریں تو انہیں احساس ہو گا کہ اکثر باتوں پر ان کا ردعمل کتنا غیر منطقی اور بچکانہ ہوتا ہے۔ اس حقیقت کو سمجھ لینے کے بعد وہ بات کا بتنگڑ بنانے کی عادت سے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔ بشرطیکہ وہ ایسا کرنا چاہیں۔ نہ چاہیں تو نہ کریں لیکن اگر انہیں اپنی زندگی ازدواجی زندگی کا سکون طلب ہے تو ایسا کئے بغیر ان کے پاس کوئی چارہ نہیں۔

(بقیہ: صلاح الدین ایوبیؒ)

لیکن انہیں صلاح الدینؒ کی نافرمانی کی جرات نہ تھی۔ صلاح الدینؒ نے جلد ہی ان سب کو رہا کر دیا، جو جزیہ دے سکتے تھے، باقیوں کو وہ غلام کی حیثیت سے رکھنا چاہتا تھا، لیکن جب خواتین نے اس کے پاس جا کر یہ درخواست کی کہ ان کے شوہروں کو رہا کر دیا جائے، تو اسے بہت افسوس ہوا اور اس نے ان کے کہے کو پورا کر دیا۔ درحقیقت جو جو قیدی بھی اس کے سامنے چہرہ غم سے لٹکائے گزرتا رہا، وہ اسے چھوڑتا رہا، اگرچہ صلاح الدین نے عیسائیوں سے جو سلوک کیا، وہ اس سلوک سے بالکل مختلف تھا، جو انہوں نے عربوں سے کیا تھا، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ کمزور یا نرم دل رہنما تھا'' (ریحان زبیری)

(بقیہ آلو، شکل دل کش نہ کشش، مگر سیرت اچھی)

اگر انھیں محفوظ کرنا ہو تو اس کے لیے مناسب ترین جگہ وہ جہاں اندھیرا رہتا ہے۔ موسم گرما میں جب اس کی نئی فصل منڈی میں آتی ہے تو یہ خاص طور پر لوگوں کی توجہ کا مرکز بنتا ہے یا جب کسی ملک میں غذائی قلت پیدا ہو جاتی ہے، تب اندازہ ہوتا ہے کہ یہ حقیر سی سبزی کتنی عظیم نعمت ہے اور انسان اس کے کتنے محتاج ہیں اس میں کوئی شبہ نہیں کہ نئے آلو زیادہ مزے دار ہوتے ہیں، لیکن پرانے آلوؤں کو تقریباً ہر موسم میں ملتے ہیں لذیذ کھانے کی شکل دینے کے بے شمار طریقے ہیں۔ آج کل آلوؤں کی بے شمار اقسام دنیا بھر میں موجود ہیں اور ہر موسم میں نئی سے نئی اقسام پیدا کی جاتی ہیں، لیکن ماہرین کے نزدیک آلوؤں کی وہ اقسام سب سے بہترین ہیں جن میں زیادہ نشاستہ پایا جاتا ہے۔ امریکی چپس کمپنیاں، ہسپتالوں اور افواج کو مہیا کرنے کے لیے خاص طور پر ایسے چپس تیار کرتی ہیں جن میں نشاستے کی مطلوبہ مقدار لازماً موجود ہوتی ہے

آلو کے قتلے پکانے کا فرانسیسی طریقہ :۔ آلوؤں کو اچھی طرح چھیل کر صاف کرلیں اور ان کے پتلے پتلے گول قتلے کاٹ لیں۔ اب ان قتلوں کو تہ در تہ فرائی پین میں رکھ کر وافر گھی (یا مکھن) ڈال دیں۔ فرائی پین کو کسی ڈھکنے سے ڈھاپ دیں اور ہلکی آنچ پر پکائیں۔ بہتر یہ ہوگا کہ چولھے پر لوہے کو کوئی جالی یا توا وغیرہ رکھ لیں تا کہ آگ پھیل کر سارے فرائی پین کے پیندے کو یکساں لگے تھوڑی تھوڑی دیر بعد فرائی پین ہلاتے رہیں جس سے قتلے الٹ پلٹ جائیں اور سارے قتلے یکساں گل جائیں۔ انھیں گلنے میں اندازاً چالیس سے پینتالیس منٹ تک لگیں گے۔ جب آلو نرم ہو جائیں تو ڈھکنا ہٹا دیں اور آگ تیز کر دیں تا کہ آلوؤں کا رنگ بادامی ہو جائے۔ ان پر نمک، گرم مسالا اور کٹا ہوا سبز دھنیا، مرچ وغیرہ چھڑک لیں بڑا لذیذ سالن تیار ہوگیا۔

(بقیہ خواتین کی اسلامی زندگی)

سالہ تھرڈ ورلڈ کے مطابق مٹی گوبر اور گھاس کا مرکب بہت سستا اور نہایت کارآمد تعمیراتی آمیزہ ہوتا ہے۔ اس میں بس عیب یہی ہے کہ اس کی بنی چھت گرتی ہے تو مکینوں کی جان لے لیتی ہے۔ بین الاقوامی ترقیاتی ریسرچ سینٹر کے مطابق اس خامی کو دور کرنے کے لیے دیواروں میں مضبوط بانس لگا کر چھت بھی چپٹے بانسوں سے بنانے کے بعد ان پر کیچڑ کا لیپ چڑھانے سے یہ مکانات بہت محفوظ ہو جاتے ہیں۔

(بقیہ غیر مسلموں سے حسن سلوک)

پتا چلنے پر مسلمانوں نے تعاقب کیا تو وہ درہ میں گھس گئے جہاں قبائل غطفان کا سپہ سالار عینیہ بن حصن ان کی امداد کو موجود تھا۔ مسلمانوں میں حضرت سلمہؓ ابن لاکوع ایک مشہور تیر انداز صحابی تھے۔ سب سے پہلے ان کو اس غارت گری کی خبر ہوئی۔ انہوں نے ''واصباحاہ'' کا نعرہ مارا اور دوڑ کر چھاپہ مارنے والوں کو جالیا۔ وہ اونٹوں کو پانی پلا رہے تھے۔ سلمہؓ نے تیر برسانے شروع کئے تو وہ بھاگ نکلے۔ حضرت سلمہؓ نے تعاقب کیا اور ان سے لڑ بھڑ کر تمام اونٹنیاں چھڑا لائے۔ واپس آکر رسول اکرم ﷺ نے رحمت عام کے لحاظ سے فرمایا: ''قابو پا جاؤ تو عفو سے کام لو۔''

(بقیہ جنات سے سچی ملاقات)

گھبرا گیا اس نے سلیٹ پر سلیٹی سے خانے بنائے الٹی سیدھی لکیریں ڈالیں۔ ایک پرانی سی کتاب نکالی اس کی ساری تحریر ہندی تھی اس نے ایک صفحہ کھول کر غور سے پڑھا میرا نام پوچھا سلیٹ پر ہندی میں کچھ لکھا اور وہ پہلے زیادہ پریشان ہوگیا۔ ''نہیں''، اس نے سلیٹ اور کتاب اپنے تھیلے میں ڈالتے ہوئے کہا میں کچھ نہیں بتا سکتا کچھ نہیں، کچھ نہیں۔ میں نے جان لی کہ وہ جو پیشن گوئی چھپا رہا ہے اس کا تعلق میری یا میری بیوی یا میرے بچوں کی زندگی اور موت سے ہے میں نے اسے کہا کہ وہ کچھ نہ چھپائے سب کچھ بتا دے اس نے پھر بھی انکار کیا۔ آپ یہی چھپا رہے ہیں کہ میں فلاں دن مر جاؤں گا میں نے کہا یا میرا کوئی بچہ مر جائے گا۔۔۔۔ میری بات غور سے سن لیں جوتشی مہاراج! میں آپ کو بتا چکا ہوں کہ میں مسلمان ہوں اور میرا عقیدہ ہے کہ کسی کی موت کی پیشن گوئی کوئی انسان نہیں کر سکتا۔ اس راز کو صرف خدا جانتا ہے۔ وہ غصے میں آگیا کہنے لگا تم اس وقت زندہ نہیں ہوگے۔ یہ آدمی جو یہاں بیٹھے ہیں مان جائیں گے کہ تمہارا عقیدہ غلط ہے۔ بات بتاؤ مہاراج! میں نے دلیری سے کہا ''صاف بات کرو'' آج سے آٹھویں رات تماری زندگی کی آخری رات ہوگی۔ اسنے کہا مگر تم وہ پوری رات نہیں دیکھ سکو گے میں یہ نہیں بتا سکتا کہ تماری موت کس طرح ہوگی ہو سکتا ہے تمہیں سانپ ڈس لے۔ ہو سکتا ہے کوئی حادثہ ہو جائے۔ تمہاری عمر کی لکیر ختم ہوگئی ہے اور آگے کسی بیماری کے نشان نہیں ملتے اس سے میں قیافہ لگایا کہ تم بیماری سے نہیں مرو گے اچانک تمہیں موت پکڑے گی۔ میرے دل پر جو گھبراہٹ تھی وہ یکلخت ختم ہوگئی۔ میں نے اپنے عقیدے کو مضبوطی سے پکڑے رکھا اور اسے کہا اگر وہ خدا سچا ہے جس کی میں عبادت کرتا ہوں تو تم جھوٹے ثابت ہوگے اب ہم انشاء اللہ آٹھویں رات کے بعد ملیں گے۔ میں وہاں سے اٹھ آیا۔

(جاری ہے)

(بقیہ گھریلو جھگڑوں سے بچنے کے آٹھ اصول)

آپ اپنی زندگی میں پیدا ہونی والی تبدیلیوں سے خود کو ہم آہنگ نہ کر سکے ہوں، ہو سکتا ہے یہ کوئی پرانی چوٹ ہو جس کے زیر اثر آپ غیر شعوری طور پر انتقام لینے پر اتر آئے ہوں جھگڑے حالات کو ایک منطقی نکتے پر لے آتے ہیں، یہاں پہنچ کر آپ کو یہ فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ اب آپ بات کو بڑھانا چاہتے ہیں یا ختم کرنا چاہتے ہیں۔ ختم کرنے کے لیے حقیقی وجوہات کو ختم کر دیا جاتا ہے تو آپ کا ازدواجی رشتہ پہلے سے زیادہ مستحکم اور پائیدار ہو جاتا ہے۔ ایسا ازدواجی جھگڑوں کا ایک مثبت پہلو ہے لیکن اس سے فائدہ صرف اسی صورت میں اٹھایا جا سکتا ہے جب آپ حالات کو مثبت انداز میں دیکھنے اور ہینڈل کرنے کی کوشش کریں۔

۸۔ بات کا بتنگڑ بنانے سے بچیئے

چھوٹی چھوٹی باتیں جھگڑوں کا سبب بن جاتی ہیں، اس لیے کہ میاں بیوی میں سے کوئی ایک یا دونوں بات کا بتنگڑ بنانے کے شوقین ہوتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جنہیں ہر بات کو منفی تناظر میں دیکھنے کی عادت ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر، شوہر نے اپنے جوتے اتار کر سائیڈ پر نہیں رکھے بلکہ بیچ کمرے میں پڑے چھوڑ دیئے۔ ممکن ہے کہ اس نے ایسا محض اپنی کاہلی کی بناء پر کیا ہو لیکن بات کا بتنگڑ بنانے والی بیوی جوتوں کو دیکھ کر یہ سوچ سکتی ہے کہ میرا شوہر مجھے اپنی زر خرید لونڈی سمجھتا ہے۔ اور توقع رکھتا ہے کہ میں اس کی جوتیاں اٹھاؤں۔ جھگڑا ہونے کے اسباب خود بخود پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح بیوی کا معمول ہے کہ وہ دن بھر کے برتن اس وقت صاف کرتی ہے جب شوہر رات کو گھر پر واپس آتا ہے۔ ممکن ہے اسے اس کام کے لیے فرصت ملتی ہے اسی وقت ہو لیکن بات کا بتنگڑ بنانے والا شوہر یہ سوچ سکتا ہے کہ میری بیوی میرے آتے ہی کام میں اس لیے لگ جاتی ہے تا کہ اسے مجھ سے بات نہ کرنی پڑے کیونکہ وہ مجھ سے بات کرنا پسند نہیں کرتی۔ نہایت احمقانہ سوچ ہے۔ لیکن جھگڑا کرانے میں بے حد مؤثر ثابت ہو سکتی ہے۔ اگر ایسا کرنے والے لوگ کسی قوت ٹھنڈے دل سے اپنے رویے پر غور کریں تو انہیں احساس ہوگا کہ اکثر باتوں پر ان کا ردعمل کتنا غیر منطقی اور بچکانہ ہوتا ہے۔ اس حقیقت کو سمجھ لینے کے بعد وہ بات کا بتنگڑ بنانے کی عادت سے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔ بشرطیکہ وہ ایسا کرنا چاہیں۔ نہ چاہیں تو نہ کریں لیکن اگر انہیں اپنی زندگی ازدواجی زندگی کا سکون طلب ہے تو ایسا کیئے بغیر ان کے پاس کوئی چارہ نہیں۔

(بقیہ: صلاح الدین ایوبیؒ)

لیکن انہیں صلاح الدینؒ کی نافرمانی کی جرات نہ تھی۔ صلاح الدینؒ نے جلد ہی ان سب کو رہا کر دیا، جو جزیہ دے سکتے تھے، باقیوں کو وہ غلام کی حیثیت سے رکھنا چاہتا تھا، لیکن جب خواتین نے اس کے پاس جا کر یہ درخواست کی کہ ان کے شوہروں کو رہا کر دیا جائے، تو اسے بہت افسوس ہوا اور اس نے ان کے کہے کو پورا کر دیا۔ درحقیقت جو جو قیدی بھی اس کے سامنے چہرہ غم سے لٹکائے گزرتا رہا، وہ اسے چھوڑتا رہا، اگرچہ صلاح الدین نے عیسائیوں سے جو سلوک کیا، وہ اس سلوک سے بالکل مختلف تھا، جو انہوں نے عربوں سے کیا تھا، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ کمزور یا نرم دل رہنما تھا'' (ریحان زبیری)

عبقری الحمداللہ ہر ماہ ہزاروں کی تعداد میں ملک کے کونے کونے میں قارئین متعارف کراتے ہیں، ممکن ہے اسکی کوئی بات آپ کے کام آجائے یا کسی کے روحانی یا جسمانی دکھ درد میں معاون ہو۔ اس لئے براہ کرم مطالعہ کے بعد اپنے کسی دوسرے بھائی کو دے دیجیے۔